

مكتبة دار الفکر للطباعة والنشر
بمطبعة دار الفکر - بيروت - لبنان

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

عقيدة
حكم النبوة

جلد دوم

الله

مكتبة دار الفکر للطباعة والنشر
بمطبعة دار الفکر - بيروت - لبنان





أما حالة التبيين في لامي بعدى

عقیدہ

عَقِيدَةُ
خَمْرِ الذُّبُورَةِ

جلد دوم

الإدارة لتحفظ العقائد الإسلامية



مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ
وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ
الآيَةُ (٤) سُورَةُ الْأَعْرَابِ

قصیدہ بردہ شریف

از شیخ العرب احمد امام محمد شرف الدین برہمپوری مصری دہلی حوالہ دہلی

مَوْلَايَ صَلَّى وَسَلَّمُ دَائِمًا أَبَدًا
عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

اے میرے حبیب! صلی اللہ علیہ وسلم! تیری کرامت ہمیشہ و دسے حبیب پر ہمیشہ افضل ہے۔

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالْثَّقَلَيْنِ
وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَمِنْ عَجَمٍ

محمد رسول اللہ! تیرا جہاں دو عالم کے اور کون کے اور کون کے اور عرب و عجم دونوں کے۔

فَأَيُّ النَّبِيِّينَ فِي خَلْقٍ وَفِي خُلُقٍ
وَلَمْ تُبْكَأْ نَوْءٌ فِي عِلْمٍ وَلَا كُفْرٍ

آپ اللہ سے تمام انبیاء علیہم السلام پر حسن و اعلیٰ میں ترقی پائی اور وہ آپ کے مراتب پر کرم کے قریب کی دعا ہے۔

وَكُلُّهُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ مُلْتَمِسِينَ
عَرْشِهِ مِنَ الْبَحْرِ أَوْ رُشْقًا مِنَ الدِّيَارِ

تمام انبیاء علیہم السلام آپ اللہ کی طرف سے تمنا میں ہیں آپ کے دربار سے کرامت کے لیے۔



الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّينَ

فہرست

نمبر شمار	تفصیل	صفحہ نمبر
1	بجھیت خاطر	(تمییز: 1915 / ۱۳۳۳ھ) 9
2	امام ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ	155
	حالات زندگی	
	رقبہ قادیانیت	
3	جزء اللہ عز و جل ابان حکم النبوة	(تمییز: 1809 / ۱۳۲۷ھ) 197
4	السق والعتاب علی امیر الکذاب	(تمییز: 1902 / ۱۳۲۰ھ) 341
5	قلم الدخان علی تکریم قادحان	(تمییز: 1905 / ۱۳۲۳ھ) 371
6	الہدیٰ بحکم النبیین	(تمییز: 1909 / ۱۳۲۶ھ) 397
7	الجمہل الثانی علی سلمۃ القماری	(تمییز: 1919 / ۱۳۳۶ھ) 429
8	الجزالہ الدانی علی الامام القادیانی	(تمییز: 1921 / ۱۳۳۰ھ) 443
9	بجھت خاطر علامہ رضا خان قادری رضی اللہ عنہ	465
	حالات زندگی	
	رقبہ قادیانیت	
10	الصاروہ الثانی علی اسرار المذاہبی	(تمییز: 1898 / ۱۳۱۵ھ) 473

محفوظ جميع الحقوق

نام کتاب	عقیدۃ حکم النبوة
ترتیب تحقیق	جلد اول
جلد	دوم
سن اشاعت	2008 / ۱۴۲۹ھ
قیمت	200/-

ناشر

الإدارة لتحفظ العقائد الإسلامية

آفس نمبر 5، پلاٹ نمبر Z-111، حاتھیر روڈ، کراچی

www.khatmenabuwat.com

www.khatmenabuwat.net

جمعیت خاطر (۱۳۳۳ھ)

دواپیکڑوں کا دو دلا مکاتہ (۱۳۳۳ھ)

خوان ارمغان (۱۹۱۵ء)

اس میں وہ خط و کتابت ہے جو درمیان

قاضی فضل احمد صاحب اپیکڑ پولیس لہ حیانہ خلی سنی نقشبندی اور

مولوی غلام رسول صاحب مرزائی احمدی قادری

اپیکڑ پولیس فیروز پور کے ہوئی درج ہے۔

جس کا جواب مولوی صاحب موصوف باوجود سخت در سخت وعدوں کے

نہیں دے سکے۔ ہا تھا مدت مدید شائع کی گئی۔

مرزا صاحب قادری مدعی رسالت و نبوت و خدائی کے دعاوی پر نہایت

تہذیب کے ساتھ روشنی ڈالی گئی ہے۔

منصف مزاج کے لئے نہایت عمدہ سبق ہے۔

ہر سہ (۳) نام اس خط و کتابت کے تاریخی و جبری و عیسوی ہیں۔



قَاتِلْ خُرْبَةَ اللَّهِ وَهَمَّ الْغُلَبُونَ ۝ اَلَا اِنَّ خُرْبَةَ اللَّهِ هُمُ الْمُظْلِمُونَ ۝

جمعیت خاطر

(تہذیب: ۱۹۱۵ء / ۱۳۳۳ھ)

تصنیف لطیف

قاضی ابلیس حضرت علامہ

مولانا قاضی فضل احمد نقشبندی

نجدی صنیہ رحمانی علیہ السلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نَعْمَدُهُ وَنُصَلِّيْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

خط نمبر ۱: از جانب خاکسار فضل احمد انسپکٹر لوویانہ

خدمت قلم کرم حضرت میاں غلام رسول صاحب انسپکٹر پولیس راولپنڈی۔

بعد از لوازم مسنون آئندہ اگر چه ملاقات جسمانی وقوع میں نہیں آئی لیکن بندہ میاں محمد بخش صاحب ہیڈ کانسٹیبل اول ضلع لاہل پور سے جو آپ کے قریبی رشتہ دار ہیں آپ کی تعریف سننے کا فریاد کرتا ہے۔ نیز خان صاحب فشی محمد بہرام خان صاحب چائٹر انسپکٹر لوویانہ سے آپ کی تعریف سننے میں آتی رہتی ہے۔ ایک مضمون بھی آپ کا مسماہ "معیار صداقت" انہیں سے مجھے ملا۔

میں سب سے پہلے آپ کو دیواری عروج ترقی حیدر انسپکٹری کی مبارکباد دیتا ہوں بعد ازاں کے آپ کے مضمون کے مطالعہ نے مجھے مجبور کیا ہے کہ آپ سے دو تین باتیں دریافت کرنے کی تکلیف دہی کی جرأت کروں اور پھر تعریف اور اسلامی امدادی اور ایم عہدہ وصیضہ ہونے کے لحاظ سے امید کرتا ہوں کہ آپ میری فرمائیاں ان کے جوابات جلد ارسال فرمائیں گے۔ میں درج ذیل نہیں فرمائینگے۔ آپ کے جواب موصول ہونے کے بعد آپ کے اشتہار یا مضمون پر مزید غور کرنے کی سعی کروں گا۔

سوالات حسب ذیل ہیں:

اول: کیا آپ مرزا غلام احمد صاحب قادری کو خلیفہ رسول یا نبی مان کر ان پر ایمان رکھتے

ہے جبکہ میں ان پر رشتہ ۱۹۰۷ء اور ۱۹۰۸ء میں قیادت تھا۔

۲۔ یہ مضمون معیار صداقت مجھے تو صاحب نے عرض کیا اور جواب دیکھا تھا۔

۳۔ انہیں انہوں میں آپ کی ترقی حیدر انسپکٹری پر ہوئی۔

فہرست مضامین جمعیت خاطر

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	تعمید رسالہ معیار صداقت مؤلفہ مولوی غلام رسول انسپکٹر موگا۔	3
2	خط نمبر ۱: از جانب قاضی فضل احمد انسپکٹر لوویانہ خدمت مولوی غلام رسول۔	3
3	خط نمبر ۲: از جانب قاضی فضل احمد۔ دہلی سوالات	7
4	مولوی غلام رسول اور مرزا قادیانی کے اقوال میں صداقت۔	16
5	برادر کے سنی قرآن پاک کی آیت سے۔	20
6	مرزا قادیانی کے چند لہجہ کلمات قرآن وحدیث۔	51
7	مرزا قادیانی کی قرآن مجید کی تحقیر کیفیت۔	56
8	مرزا قادیانی اور حکیم نور الدین وغیرہم کے اقوال میں عقائد۔	68
9	مسلمانوں اور مرزائیوں میں لڑائی تفریق۔	98
10	توحیدیت انجیل اور مرزا صاحب نے کی۔	101
11	قاضی فضل احمد صاحب کی طرف سے مرزا کے چند کفریات کے قرآن وحدیث سے جوابات	117
12	مرزا قادیانی کے عقائد مخالف اسلام	122
13	مرزا قادیانی واقعی ان تیس دہائیوں میں سے ایک تھا جن کا ذکر احادیث میں آیا ہے۔	130

ہیں یا نہیں؟ اور ان کے منکر یا مذہب کو مسلمان یا مومن جانتے ہیں یا نہیں؟

دوئم: کیا آپ مرزا صاحب کے کل الہامات کو قطعی یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے جانتے ہیں یا ان میں سے بعض کو؟

سوم: کیا آپ نے مرزا صاحب کی کل تصانیف یا تالیفات کا مطالعہ کیا ہوا ہے یا نہیں؟

چہارم: آپ نے اپنی ذات اس مضمون (معیار صداقت) کے پہلے صفحے پر یعنی قیم (ت م م) لکھی ہے اور مجھے معلوم ہے کہ آپ کی ذات فطیم (تھ دی م) ہے کیا یہ کتاب کی فطیسی ہے یا کیا؟۔۔۔ صحیح کیا ہے؟ میں ہوں خاکسار اس تکلیف دی سے معافی کا خواہناں ہوں۔
جواب کا منتظر۔

احقر العباد اللہ الصمد فضل احمد علیا اللہ عنہ، مقام لودیانہ

۷ ذی الحجہ ۱۳۲۲ھ بمطابق ۲۱ دسمبر ۱۹۰۹ء صوبی۔

خط نمبر ۱۔ جواب بذریعہ پوسٹ کارڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم، دیپالپور (۱۲-۰۹-۲۳ء)

بزرگوار جناب مخدومی و محترمی زاد الطائفہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

نوازش نامہ ملا۔ مشکوٰۃ فرمایا۔ مضمون بحوالہ جواب لکھا ہوا میرا ضرور ہے۔ مرقع میں نے انہیں کرایا تھا جو اب سوالات اٹھاس ہے کہ (۱) حضرت مرزا صاحب قدسائی کو میں محض کثرت مکالمہ ایچ کے رنگ میں نبی بروزی۔ مباشر اور منذر مانتا ہوں اور یقین کرتا ہوں منکر ایچ اگر آپ کی مرضی کے خلاف طبع ہوا اور ہے علی میں ہرگز ہرگز نہیں ہو سکتا۔

مسلمان ہے تو مسلمان جانتا ہوں (۲) حضرت صاحب کے کل الہامات کو منجہ رب اللہ تعالیٰ قطعی جتنی جانتا ہوں (۳) حضرت صاحب کی تقریبات جو تصانیف کا مطالعہ کیا ہے اور ان کے خلاف بھی جتنی کتابیں لکھی گئی ہیں اور جو مجھے مل سکتی ہیں دیکھ چکا ہوں (۴) میری ذات دراصل قیم ہے اور میرے پاس پرانا شجرہ اور اب سے بیشتر کوئی پچاس برس سے پہلے کے جس قدر کائنات خالق و سرکاری وغیرہ پانچ چھ سو برس تک کے ہیں ان میں قوم بنی قیم تحریر ہے۔ لفظ قیم قیم سے نکلا ہوا ہے۔

میرے پاس اس وقت لحاظ اور کائناتیں تھا اس واسطے کارڈ پر عرض عربیہ کی گستاخی معاف فرمادیں۔ میں اسباب بند کر چکا ہوں ضلع فیروز پور واپس جا رہا ہوں موکا تعیناتی ہے انشاء اللہ تعالیٰ یکم کو آنچوں گا۔ وہاں ارشاد ہو۔ والسلام مع الاکرام۔

بندہ۔ غلام رسول

خط نمبر ۲: جواب بذریعہ خط مطلق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم، دیپالپور (۱۲-۰۹-۲۳ء)

جناب مخدومی و محترمی قاضی صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

کل نوازش نامہ کے جواب میں ایک مختصر سا کارڈ جلدی میں عرض کیا گیا تھا۔ آج خیال آیا کہ شاید آپ برہنہ کرم کچھ تحریر فرمائیے اس واسطے اپنی پوزیشن مع کو جواب سوال اول زیادہ واضح کر دینا ضروری جان کہ پھر تکلیف دینا ہوں تاکہ جناب کو مزید کھولتے دوسرے صفحے پہلے پوسٹ کارڈ کے بعد یہ نہ لکھا گیا۔

یہ صاحب آپ کو کوثری ہے۔ پچھلے پوسٹ کارڈ کے مخالف کلمہ شروع کیا۔

یہ آپ کی کون پوزیشن ہے۔ یہی وہی پوزیشن مرزا ہیچ ہے۔

[illegible]

یہاں سے اسی پر تیس لڑا جائے۔

دوسرا باب ہمارے اعلیٰ حضرت کے عہد میں ہمارے مہتمم ابوالکلام آزاد صاحب مدظلہ العالی نے لکھا ہے۔

سید مسیح اور محمدؐ کی تعریف کرنا۔ یہ نذر پھیلے قیام کی آری تھکتے تھا۔

۱۔ تہذیب و تمدن کا ارتقاء اور انحطاط کا سبب کیا ہے؟
۲۔ تہذیب و تمدن کا ارتقاء اور انحطاط کا سبب کیا ہے؟
۳۔ تہذیب و تمدن کا ارتقاء اور انحطاط کا سبب کیا ہے؟
۴۔ تہذیب و تمدن کا ارتقاء اور انحطاط کا سبب کیا ہے؟
۵۔ تہذیب و تمدن کا ارتقاء اور انحطاط کا سبب کیا ہے؟

عینیات الحیات کے متعلق گزارش ہے کہ اکثر کچھ چکا ہوں بعض نہیں بھی
 یہ میں غائب کی بھی سڑ تار میں شیشوں آپ کی سب کے یہ چکا ہوں اور یاد رہی
 خیانت تار میں، مہربانی میرے سحر جی۔ غائب ہونا کچھ بگاڑے ہوئے ہیں۔
 قوم کے متعلق پہلے بھی عرض کر چکا ہوں بہت سی دستاویزات اور پرانے
 کاغذات میرے پاس موجود ہیں پیش بھی کر سکتا ہوں۔ زیادہ نیاز۔

اور یہی ہو میرے خیال میں ان پر غصہ ہے غلط ہوگی۔

[illegible]

خط نمبر ۲۔ خط منجانب قاضی فضل احمد سپینر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

والصلوة والسلام علی رسولہ الکریم وآلہ واصحابہ اجمعین
محضی مری جناب میرا غلام رسول صاحب راہ شوق و سلام مستنون واجب کے
نہ ہر شے پہلے آپ کو شہ نامہ بصورت چھپسہ کارڈ، بعد ازاں کے پناہ غایت

نامہ بھیج کر خود نگاہ بیا نامہ موضوع پر اور منظور فرمایا اس سے محالہ ہے کہ حدیث
کی ہوتی ہے۔ آجھا جاتے ہیں کہ رعد و اصغر روہبہ دہلی زمینیں سر بہ وادرا حقائق
اور انکی نوجوبیت سے بظاہر جامعہ مصداقہ ہوا حد و در اس میں اصلاح کی
ہر مت ذیل آتا ہے اور صمدی تقیم پر پہنچتا ہے اندر تا بہ و قالی ہوا ہے
میں۔

سب ممالک کے بعد چند سال تک کمپنوں کی تکلیف دیکھتی تھی۔ میں کہہ دیا صرف وہی جو بے جملہ
مردوں کا ہے۔

اول الف پہلے تصدیق دہانیاں دشتہارت مرداد حسب ہوا ہوا میاں سے ہیں یا
 الہ میں جس و عمر حصہ بہار سے ہیں والوں کے نام تحریر ہوا میں۔

جواب: اور ال تہا ان یا شہداء یا یٰ عجمۃ! اس کا معنی ہے کہ تم میں سے ان کو قرآن شریف کے برابر ہے یا کم از کم وہی۔ مگر کون کیسے تو کہیں؟

دوم "اَنْ تَسْبِ اَصْحَابِ مَرْحَبٍ" کو آپؐ نے پہلی ہی مجلسِ مائتہ الی کا رہنما بنا کر رسولِ کرمؐ کی خدمت سے کمر بستہ کر دیا ہے۔ یہ پانچویں اور آٹھویں سے قبل کی چیز ہے یا بعد؟

سوم جو ایک قرآن مجید کی مرہبہ سب و ہوا میں، سائنس میں سے بھی اور
مرہبہ میں جو قرآن شریف میں کیاں ہے ہیں، ان کے مخالف یہ مواضع جو مرہبہ
لے کر رکھے ہیں۔

چهارم باب (الف) سرور صاحب سے الہیات میں قریب، فتح و داد متعارف
 سنا، پوچھا گیا کہ "اب میں کس جہان میں پہنچ جاؤں گا؟" جواب دیا "خواب میں"

ج: یا مقرر صاحب! یہ الہامات بھی ہیں کہ جس کے معنی اور مطلب سے تم مفلوج ہو رہے ہو؟

پہلے تصانیف والیغات و اشتہارات و دیگر وغیرہ میں جو مریدین مرزا صاحب کے ہیں۔
 شریعہ امامیہ کے مطابق جو ان کے غیر مولوں کے ہیں ان میں سے کسی ایک مرید کو جو
 مرید کے نام سے جو مرید کے مال سے ہیں وہ کسی قدر مال سے مرید یا مرید کے مرید
 تصانیف مرید کے نام سے مرید کے نام سے مرید کے نام سے مرید کے نام سے مرید کے نام سے

نہشتم : جس نے میری سب سے زیادہ محبت والی والدین سے لڑائی کر لی ہے وہ میری سب سے زیادہ محبت والی ہے۔

تھم ہمارے پاس ہے جس کا نام ہے **م**۔
م

[illegible]

نظیر اسٹارٹ اپ دینیہ سوسائٹیز میں سے ایک کون؟

جواب: خدا کا کہہ کر کچھ پھانسی پر ہانے ہیں دی میں ہاں میں۔

[illegible]

تتم في يوم ٢٢ ذي الحجة ١٢٢٤ هـ
مصادقاً في يوم ٢٢ ذي الحجة ١٢٢٤ هـ

بسم الله الرحمن الرحيم

مکرم و معظم ہر دو اسلام یک کبر و رحمت اللہ تعالیٰ ہے۔ آج کی رات میں ہی وقت

الف۔ عارضہ نایب اور شہادت و غیرہ کے لئے جس عہدہ و مہلک صواب

زب یہ ہم کا یہ ہی نام ہے۔ ہمارے ہاں ہم سے رنگ میں فرق نہیں ہے۔ یہ تو

ہاں۔ اس امر کی صورت میں قرآن مجید نام بلند شہنشاہ سے اور قائم العمل سے

شعر: خدا و سر صاحب سے بہا مانگتا ہوا شاعر اور شاعر شہید کی شاہد پادشاہی تھی۔

۱۹۲۱ء کا ریٹ اور عساکر کا حساب لی، انہی کے تحت میرے انیس سو روپے کے جو اچھے وہ

غلام احمد کے درمیاں ہے۔ تو ذیہ خود عیاں ہے۔

۱۱. اہل بیت علیہم السلام کی وصیت و نصح کا فرمان صحیح لکھا۔ مثلاً

۱۔ یہ خیال ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے یہ دنیا بنائی ہے۔

موتی کے تعلق سے فرمایا: "مجید کی موت کے لئے" "موتی کے تعلق سے فرمایا: "مجید کی موت کے لئے"

اسی واسطے شہنشاہی کے متعلق میں محفوظ نہیں رہا۔ میرے پاس یہ خط لکھا ہوا ہے۔

اکلہا کل حسین ہے میرا ایمان ہے کہ مرد صادق سے قرآن مجید یا نبیؐ جو کچھ فاسق

۱۔ اے مومنین! تمہاری زندگی کا مقصد یہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(۱) الف : ب ص ح ی ز می ن س ه ط ذ ث د خ ع گ ف ق ک چ پ ت ل م ر و ش ج ه

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

تاریخ و جغرافیہ کے علم میں مہارت حاصل کرنا۔

(۱۲) بڑے بڑے یہاں سے یہ سہولت بھی ملے کہ وہاں بڑے بڑے قسطنطینیوں کا یہاں بھی

وہی مشابہات اور محکمات کا اہتمام ہے۔

(۱) پیشہ ورانہ کی حالت میں جس سے شہر کی پہلی میں انیسویں بھی ہیں ج

آئندہ دھوری ہوں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(۵) عیسٰیؑ والدین صاحب تقدیر ہوں یہ کہ تم صاحب مرحوم فاضل عربی صاحب

مکتبہ اعلیٰ اسلامیہ، لاہور

اے مجھے معلوم ہے کہ آپ کو یہ حال کا کہ میں نے عرض کیا ہے۔

[illegible]

یہ اگر سوچ جائے تو مرزا صاحب سے توئی نے سنی اپنی موت دلوں کا کھلے ہیں۔ ملو آپ موت کے معنی کئے جاتے

کتابخانه عمومی

(۶) ہر سال میں ایک بار حقیقت کی شہادت نامی ہے جس میں آپ کی خاطر سے وہ بھی ہوتا ہے کہ مقدمہ ہوگا۔

اسے اہل ایمان ہوتا ہے اور اہل کفر کا ہونا ہوتا ہے اور ان کے درمیان فرق ہوتا ہے۔

وہ (۷) ہر سال میں ایک بار ہوتا ہے کہ آپ کی طرف سے ہوتا ہے۔

(۸) ایک بار ہوتا ہے کہ آپ کی طرف سے ہوتا ہے۔

(۹) ایک بار ہوتا ہے کہ آپ کی طرف سے ہوتا ہے۔

(۱۰) ایک بار ہوتا ہے کہ آپ کی طرف سے ہوتا ہے۔

(۱۱) ایک بار ہوتا ہے کہ آپ کی طرف سے ہوتا ہے۔

(۱۲) ایک بار ہوتا ہے کہ آپ کی طرف سے ہوتا ہے۔

(۱۳) ایک بار ہوتا ہے کہ آپ کی طرف سے ہوتا ہے۔

(۱۴) ایک بار ہوتا ہے کہ آپ کی طرف سے ہوتا ہے۔

(۱۵) ایک بار ہوتا ہے کہ آپ کی طرف سے ہوتا ہے۔

خط نمبر ۳

بسم الله الرحمن الرحيم

محمدا و نعلی علی سید الذکرین فی ذلک عبودۃ من یغشی ذلک
لنحسب ربه ان فی ذلک لعلۃ لاولی الابصار
مشت بہ تحریر

من بعد لا اصلاح ما استطعت وما نوفي فی الا بعد عبودۃ لو کتب و بعد نبی
میں کچھ کہتا ہوں کہ میرا ارادہ سوائے اصلاح ہا ہی کے اور کچھ نہیں اس کے لئے

معدود ہوں میں کچھ کہتا ہوں کہ میرا ارادہ سوائے اصلاح ہا ہی کے اور کچھ نہیں اس کے لئے

بعد وہ جب مسنون آنکھ لواریں نامہ ہو اب نیاز نامہ صادر ہوا۔

اس کے بعد اس کا آپ سے ملنے کی طرف سے ہے۔

اس کے بعد اس کا آپ سے ملنے کی طرف سے ہے۔

اس کے بعد اس کا آپ سے ملنے کی طرف سے ہے۔

اس کے بعد اس کا آپ سے ملنے کی طرف سے ہے۔

اس کے بعد اس کا آپ سے ملنے کی طرف سے ہے۔

اس کے بعد اس کا آپ سے ملنے کی طرف سے ہے۔

جواب پڌرو پڇه قط ٿاڻي

[illegible]

اگر وہ دُعا قبول ہو تو اس کا دل سے میری دعا پھر نہ سنے
مجبوری ہے۔ سلطان کا لڑکھو کا لڑکھوں کا۔

سوان اڈان مندرجہ عرضہ اڈان

یاد رہے کہ یہ تمام احکام و مسائل کا مقصد یہ ہے کہ انسان کو اللہ کی رضا و رغبت سے ہم آہنگ کرے اور اس کے لیے بہترین راستہ دکھائے۔

جو سپردِ ایمن ہوئے تھے وہ

بدو کے معنی پتھر تھیں۔ ان غور مرزوں کے مرصعہ صاحبہ ہر محلہ میں رہتے تھے۔
 ہوا سٹے تھے۔ بدو دریاں عرب میں 'حاجر' ہوتا تھا۔ حاجر کے معنی ہیں وہاں سے روئے ہوئے۔
 یہاں کے صحاف کو ہے ہیں یہ حال آپ کا اور مرصعہ صاحبہ کا۔ مرصعہ صاحبہ
 سے مراد ہے تو گو اس کے یہ معنی ہوئے کہ حضرت محمد ﷺ مرصعہ صاحبہ بن گئی۔
 ہیں اور ان کے روح اور جسم دونوں یا صرف روح مرصعہ صاحبہ ہیں یہ محض غلط فہمی ہے۔
 شریک کی سیات سے اس غلطی کا یہ بد مرتع ہوئی ہے۔

۱- یوم هم در ذی الحجه بحسب مذهب می ۲ و در روز پنجشنبه
۳- در روز شنبه در مسجد ۴ قبل از ظهر بیرون می آید و کعبه
علیهم نفس می دهد و می خورند

[illegible]

بہارِ افسانہ سے کرم صاحب اس کتاب میں لکھنے کا اور افسانہ نگار
 ۱۹۰۰ء میں ہے۔ اس میں جو سادہ زبان سے لکھنے والی ہیں، وہ جو ناظمی
 لکھی ہے۔ اس کے ساتھ میں اس طرح کی لکھی ہیں جو اس کی اپنے، مدیث
 کے قصہ ہیں۔ وہ وہ ہاں میں ہے۔ حضرت خیرؑ۔ ایک قصہ ہے ہزار قصہ
 ایک میں، وہ ایک میں، حافظہ یہ، تاج تاج تاج یہ اس کی پہلی قریب

چلے۔ تو میں اپنے مرد صاحب نے پرواز کے معنی پئی اور اوتار کے کئے ہیں۔ وہ یہ ہے
انچ میٹر انسانی جسم میں اوتار ہو کر آیا کرتا تھا۔ جیسے روم چندہ کرشن جی۔ ہرام۔ فرسنگہ
وہ وید و تہ سے بھی ناز کے سند کی تصدیق یوں سے علویہ حد و درجہ جسم مادی
میں۔ رہا یا ہے۔ جو سلام سے ہاتھل محاسب ہے۔ یہ سب سے مرد صاحب سے
شہادت و حاکم ہوا۔ جن میں یا ہے۔ اور شہادت جی۔ ہاتھل میں اس علویہ اور ناز
وہاں مرتبہ ہے۔

نہ سہارا ہے۔ جن میرے اور تیرے بہت جسم صحبت کئے ہیں اور اپنا شی ہوں اور مجھ
 کو اپنا شی کہتا ہوں۔ پھر وہ جس کو اپنا شی کہتا ہے وہ اپنا شی ہے۔
 ہے اور وہ میرے ہونے کا نتیجہ ہے۔ یہ وہی میرے کائنات کا جہز اور ریلوے کا جہز
 ہے۔ یہ جہز چلتی ہے۔ یہ کھڑکتی ہے۔ یہ مچلتی ہے اور یہ چلتی ہے۔

[illegible]

میں پانچویں وہ ہے انتہہ دنیا پر تھا یہ حد کی طرف سے اور گندھس مرچ
تھا وہ حد کی طرف سے فتح مند اور قابل تھا جس سے تیرہ رتوں میں اپنے سے
صاف پانچویں ہے انتہہ کا حقیقت میں تھا جس کی تعلیم کو نیچے سے تیرہ رتوں میں تھا
تھوڑا حد کا وہ تھا جس کی تیرہ رتوں میں تھا جس کی تیرہ رتوں میں تھا
تھوڑا حد کا وہ تھا جس کی تیرہ رتوں میں تھا جس کی تیرہ رتوں میں تھا
مرزا صاحب کا شجرہ ذیل ص ۶۹

بہت اعلیٰ تہ سے تھیں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں
وہی کرشن بھی جیتے ہیں۔
میں اپنے سے تعلیم میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں
مرچ کی اس حد کی گہرائی اور گہرائی ہے زمانہ کا مہدی اور اپنے زمانہ سے
میں دنا مرچوں کا تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں
رہائی میں اور گام لڑا چکے ہیں۔

رہائی
کیا شک ہے مانے میں نہیں اس مسک کے
جس کی مماثلت کو خدا نے بنادیا
حق صیب ہوتے ہیں تم سے یہی نقب
خوبوں کو بھی تو تم نے مسیحا بنا دیا
(از مولانا صاحب علی دہلوی)

اس طرح سے پایا گیا کہ جس کی ہر طرف تشکیلی طور پر تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں
وہ دیتے ہیں اس طرح حدیث مسک کیا کہ اللہ صاحب سے ایک شخص ہم مرانی محمد
کا کاہنہ ہوا کہ تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں

تھیں سے وہاں سے تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں
کھوا کر بھی وہاں کی طرح ہے۔ وہ وہاں۔

پانچویں ہے تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں
تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں
معلوم ہوتا ہے کہ تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں
یہ شخص کا تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں
تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں
یہ تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں
یہ تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں
یہ تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں
یہ تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں

یہ حدیث ہے کہ تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں
یہ تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں
یہ تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں
یہ تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں
یہ تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں
یہ تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں
یہ تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں
یہ تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں تیرہ رتوں میں

[illegible]

فرماتے ہیں وہ یوں لکھتا ہے جن کی بابت مرزا صاحب دو فتویٰ فرماتے ہیں۔

لہذا جسے آپ یسوع مسیح سے واقف ہوئے ہیں، اس پر مریہ
و اقلیت کے لئے مرد صاحب کی الہامی کتابوں کو پیش کرتا ہوں۔

(المقدمہ) ہمیں اور ہماری اہل بیت اور اخبار کی کتابوں کی رو سے یہ کتابوں
 ۱۰۰۰ تصنیفیں ہیں۔ یہ کتابیں ہر قسم کے کتابوں میں ہیں۔ یہ کتابیں
 "۱۰۰۰" کے ساتھ ہیں۔ یہ کتابیں ہر قسم کے کتابوں میں ہیں۔ یہ کتابیں
 کی جہاں کتابوں کو شیخ مریم صفحہ ۱۰۰۰

۱۲۹۰

فرمائی مولوی صاحب! یہ کتاب اچھی ہے اور دن کے وقت سورج کا کنار
 ہے۔ اس کے کلمہ حاصل ہوا تھا تو میں نے اسے سورج میں سے
 الٹا کیا چیرا بھی لکھا ہے چھوڑ دیتے ہیں یہ سورج پر واقع نہیں ہے۔

[illegible]

معدیں حتیٰ بعث رسولاً۔ وہ تھیں ایک مہلک القوی حتیٰ بعث فی
انہما رسولاً صحت آپ کی معیار صداقت۔

ان تہ تہجری کی باتوں سے آپ کی مراد یہ ہے کہ مرزا صاحب نبی اور رسول ہیں۔
جس کے ماننے کی وجہ سے ایسے مصائب نازل ہوئے ہیں۔

تیسری جگہ آپ نے لکھا ہے اور پیچھے یہ قسمت ہوتے ہیں جو امور کے
حولہ وما مع الناس ان یؤمنوا اذ جاءہم الہدیٰ .. بعث اللہ بشرا
و رسولاً یہاں آپ کی مراد یہ ہے کہ مرزا صاحب رسول ہیں اور یہ قسمت لوگ اس پر
نکس رہے ہیں تو اس آپ کی معیار صداقت میں مرزا صاحب کو نبی اور رسول بولنا
سے ثابت کیا ہے اور ال پر ایمان لانے کی تاکید اور وعید تحریر فرمائی ہے ۔
کاروب کے حق میں غار ہوئی ہیں درج فرمایا ہے۔ مگر آپ کہتے ہیں کہ مرزا
بنی ہانوں ۔ و مع الناس کا منہ یہ سبب سے لاعلم بن گیا ۔ و یا
بتے ہیں یہ مرزا صاحب کے دلائل میں سے ایک دلائل کا نام ہے ۔ یہاں
ن بات سے کہ میرے دلائل میں مرزا صاحب بنی ہانوں کے دلائل
شریف اور حدیث شریف میں ہیں ۔ اس دلائل میں ہے یہ معنی میں صداقت
میں ہے ۔ کہ مرزا صاحب کے دلائل میں سے ایک دلائل کا نام ہے ۔
ساتھ میں میں پیش کرتا ہوں ۔ اس میں مرزا صاحب کے دلائل میں
ہیں ہیں ۔ تنازع صدیقوں میں عمل تہجری میں سنا ہے ۔ مرزا صاحب
حل فرمائیے۔

دعویٰ نبوت و رسالت

اب میں مرزا صاحب کے ان چند دلائل کو پیش کرتا ہوں جس میں انہوں
نے دعویٰ نبوت و رسالت کر کے اپنے منکروں کو کار قرار دیا ہے وہ یہ ہیں۔

۱۔ شخص محدث سے نہ کہ مرزا صاحب سے مراد ہے ۔ ان کا مراد یہ ہے کہ
۲۔ حدیث میں ہے ۔ اب میں مرزا صاحب سے مراد ہے ۔

۳۔ حدیث میں ہے ۔ اب میں مرزا صاحب سے مراد ہے ۔
۴۔ حدیث میں ہے ۔ اب میں مرزا صاحب سے مراد ہے ۔

۵۔ مرزا صاحب کی الہامی کتاب۔

۶۔ حدیث میں ہے ۔ اب میں مرزا صاحب سے مراد ہے ۔
۷۔ حدیث میں ہے ۔ اب میں مرزا صاحب سے مراد ہے ۔

۸۔ حدیث میں ہے ۔ اب میں مرزا صاحب سے مراد ہے ۔
۹۔ حدیث میں ہے ۔ اب میں مرزا صاحب سے مراد ہے ۔

۱۰۔ حدیث میں ہے ۔ اب میں مرزا صاحب سے مراد ہے ۔

۱۱۔ حدیث میں ہے ۔ اب میں مرزا صاحب سے مراد ہے ۔
۱۲۔ حدیث میں ہے ۔ اب میں مرزا صاحب سے مراد ہے ۔

۱۳۔ حدیث میں ہے ۔ اب میں مرزا صاحب سے مراد ہے ۔
۱۴۔ حدیث میں ہے ۔ اب میں مرزا صاحب سے مراد ہے ۔

۱۵۔ حدیث میں ہے ۔ اب میں مرزا صاحب سے مراد ہے ۔
۱۶۔ حدیث میں ہے ۔ اب میں مرزا صاحب سے مراد ہے ۔

۱۷۔ حدیث میں ہے ۔ اب میں مرزا صاحب سے مراد ہے ۔
۱۸۔ حدیث میں ہے ۔ اب میں مرزا صاحب سے مراد ہے ۔

مرزا صاحب مورخہ ۱۹۰۷ء۔

مگر بہت افسوس کہ مرزا صاحب اس اشتہار کے ۶ ماہ بعد ہی سفر کر گئے۔ اور
آج یہ تمام یہاں سے پہنچنے والے ہیں۔ یہاں تک کہ یہاں سے
موتوں کا حال بھی یہاں سے پہنچا ہے۔ یہاں سے پہنچا ہے۔
یہاں سے پہنچا ہے۔

چهارم ۱۹۰۷ء میں مرزا صاحب نے مرزا صاحب کے انتقال کا حال
کا حال یہاں سے پہنچا ہے۔ یہاں سے پہنچا ہے۔
یہاں سے پہنچا ہے۔ یہاں سے پہنچا ہے۔
یہاں سے پہنچا ہے۔ یہاں سے پہنچا ہے۔
یہاں سے پہنچا ہے۔ یہاں سے پہنچا ہے۔
یہاں سے پہنچا ہے۔ یہاں سے پہنچا ہے۔
یہاں سے پہنچا ہے۔ یہاں سے پہنچا ہے۔
یہاں سے پہنچا ہے۔ یہاں سے پہنچا ہے۔

یاد رکھو کہ اس وقت کوں اور مرزا صاحب کا انتقال ہو گیا۔
میں ہر ایک سے جو نصیحتیں مل گئیں۔
کاروبار میں بھلا بھوکہ کا چارہ دے۔
صاحب میرا ہی ہے۔

فرمائیے یہ حدیں بہت ہیں؟
یہاں سے پہنچا ہے۔ یہاں سے پہنچا ہے۔
یہاں سے پہنچا ہے۔ یہاں سے پہنچا ہے۔
یہاں سے پہنچا ہے۔ یہاں سے پہنچا ہے۔

مرزا صاحب سے یہاں سے پہنچا ہے۔
یہاں سے پہنچا ہے۔ یہاں سے پہنچا ہے۔
یہاں سے پہنچا ہے۔ یہاں سے پہنچا ہے۔
یہاں سے پہنچا ہے۔ یہاں سے پہنچا ہے۔

پنجم مرزا صاحب کا یہاں سے پہنچا ہے۔
یہاں سے پہنچا ہے۔ یہاں سے پہنچا ہے۔
یہاں سے پہنچا ہے۔ یہاں سے پہنچا ہے۔
یہاں سے پہنچا ہے۔ یہاں سے پہنچا ہے۔

ششم مرزا صاحب کا یہاں سے پہنچا ہے۔
یہاں سے پہنچا ہے۔ یہاں سے پہنچا ہے۔
یہاں سے پہنچا ہے۔ یہاں سے پہنچا ہے۔
یہاں سے پہنچا ہے۔ یہاں سے پہنچا ہے۔

یہاں سے پہنچا ہے۔ یہاں سے پہنچا ہے۔
یہاں سے پہنچا ہے۔ یہاں سے پہنچا ہے۔
یہاں سے پہنچا ہے۔ یہاں سے پہنچا ہے۔
یہاں سے پہنچا ہے۔ یہاں سے پہنچا ہے۔

فرمائیے یہاں سے پہنچا ہے۔
یہاں سے پہنچا ہے۔ یہاں سے پہنچا ہے۔
یہاں سے پہنچا ہے۔ یہاں سے پہنچا ہے۔
یہاں سے پہنچا ہے۔ یہاں سے پہنچا ہے۔

یہاں سے پہنچا ہے۔ یہاں سے پہنچا ہے۔
یہاں سے پہنچا ہے۔ یہاں سے پہنچا ہے۔
یہاں سے پہنچا ہے۔ یہاں سے پہنچا ہے۔
یہاں سے پہنچا ہے۔ یہاں سے پہنچا ہے۔

یہاں سے پہنچا ہے۔

آجانی کئے مکوں کا شوہر کن ہے	مرتبہ جودل میں یہ عداوت کون ہے
کون اتنی اور غیبت مغزی بھڑکے کون	بہت ہی ترسناک ہے یہاں سے
کب ہوا ایسا کس کو کب ہوا ایسا	مرگیاست مٹھی میں جو ہے قبر بھر کر ہے
دو کئے میں مراد نہ ہے یہاں سے	جو مراد مراد نہیں یہاں سے

مجھ سے ہے مل کر تجھ سے ہے لا رہا ہے

چهارم قرآن شریف میں اولیو بانعتود سے گو اپنے وعدے پر ہے اور تم میرا وعدہ کا الہام ہے۔ اب ہم اپنے وعدہ کے مطابق اس کو یہ دیو گے۔ جسے چاہیں۔
 چنانچہ مہاجرین کے وفد کے امیر نے مہاجرین کو خبر دے کر کہا کہ ہمارے وعدہ پر تم میرے
 بھی ناکارہ نہیں ہو رہے۔ تم میرے وعدہ پر۔ یہ یا نہیں سمجھ رہے ہو۔ میں نے تم کو وعدہ کیا ہے۔
 یہ سب کچھ اس وعدہ کے گواہوں کو دیکھئے۔

پنجویں قرآن شریف میں کفار کے ساتھ میلہ کا ذکر تھا۔ پہلے ازالہ لوہام جس اسی پر
نمبر در تہ تلخ باب بعد اس کے مہمانوں کے ساتھ میلہ کرنے کا بیان ہے اور دشمنوں اور
شہداء کے ساتھ میلہ کرنے کا بیان ہے۔

مولوی صاحب قرآن شریف سے یہ امر بھی متنبہت فرما دیا کہ
جہ نہاد باطل طاقتوں کو روکنا اور ان کی طاقتوں سے آپ کے غور سے
بہکیں گے۔

تاہم پانچ لاکھ عرصہ پاکیا کے شیطانی سپی طہرت میں صواب اور یہ نیک اور
رشیدی صورت پیدا ہے۔ یہ کام صرف بات و دوام طاب و عرصہ صاب ہے
سہاوت خلاف قرآن کریم کے ہیں۔

تیسرے خط کے سوا، ت و ج و ا ت و ر ج کئے جاتے ہیں
و س و ل پھر ح و ا ب پھر ا چ ل طرف سے ج و ا ب ج و ا ب

سوال اول الف آپ کی تصانیف و تألیفات، تحریکات مراد و احوال و سوانح
ماہیوں یا مسمیٰ کے بعض کوسائی، تے ہیں وہاں سے، متحرکہ کرنا یہ
نہیں کہ اس میں یا شتہ ماہی و پرندہ کو جو کچھ چاہی، تے ہیں یا نہ ہو قرآن

شریف کے ہاں کیا کر کم و بیش ہے تو کیوں؟

جواب: ساری دینیات و تشبیہات وغیرہ میں سے جس عبارت کو مر صاحب نے
مرمہا ہے اسے ابرہہ کا نام۔ باقی کواں کی اپنی تصنیف یا جو کچھ نقل ہے۔

اللہ تعالیٰ کے احکامات اور سنن میں قرآن شریف قائم مادت کتاب اور قائم اصول شریعت اور مزاہب کے الہامات، مہشرات اور منڈرتیں اس کتاب پاک کی تصدیق کے۔

الہول اللہ العزیز نے جس شخص کو آپؐ سے ملنا نصیب فرمایا صاحب کو آپؐ پہلی
 ملاقات میں اس سے ملنے پر اس نے کہا کہ میں نے یہ شخص سے پہلے
 پہلے ملاقات کی ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ میں نے اس سے پہلے ملاقات کی ہے۔
 پہلی ملاقات میں آپؐ نے اس سے کہا کہ میں نے اس سے پہلے ملاقات کی ہے۔
 پہلی ملاقات میں آپؐ نے اس سے کہا کہ میں نے اس سے پہلے ملاقات کی ہے۔
 پہلی ملاقات میں آپؐ نے اس سے کہا کہ میں نے اس سے پہلے ملاقات کی ہے۔
 پہلی ملاقات میں آپؐ نے اس سے کہا کہ میں نے اس سے پہلے ملاقات کی ہے۔

نہیں یا آپ کو مرزا صاحب کے الہیات (۱) اور روح اللہ بطنی فی
بعضی حدائی داٹ میر سے میں باتیں کرتی ہے۔ عام پندرہ سو ۶۷ھ (۲) کو ما بطنی
عن الہوی ان هو الا وحی یوحی، میں امیر، بطنی سر ۲۳۵ھ (۳) میں مسموم نہیں ہیں
ان الہیات سے، ۱۔ فار کا نام مرزا صاحب کی وحی سے یہ ہے کہ، الہامی یا مرزا
مرزا صاحب کی سے میر جتے تھے کہ جتے پھر آپ کو کو مسموم یا بدینا نکالت ہیں۔

(۱۱) الہام کا اچھا آپ قرآن شریف کے برابر ہوتے ہیں۔ جو صاحب ۲ جہد
ہوے وہ بھی قرآن شریف کے برابر ہیں۔ گو قرآنی آیتوں کے بارے میں قرآن
شریف کا نزول ہوا۔ مرزا صاحب کے الہام کے برابر ہے۔ حالانکہ مرزا صاحب ہڈی
ایں احمہ پر ہیں اس طرح لکھتے ہیں۔ ”گو آجی رات بخت عدم سرور است مقطع سے نہیں

یہ الہام کہ جو آنحضرت ﷺ کے ہاتھ میں خلاصوں کو ہوتا ہے۔ یہ کی رو سے جس مسئلہ میں ہوگا ملاحظہ فرمائیے صاحب قضا کے ہیں۔ وہی مدت منقطع ہے صرف بہرہ ہوتی ہے۔ سب کی مدت کے لئے یہ ہے کہ شریعت دینی دھوکہ منقطع ہوئی صرف بہرہ دینا چاہے صاحب کا ہر مسئلہ میں یہ ہیں جن میں روز و عمر آپ کو فرمائی

اور صورت میں آپ قریب دو سو مدت ہو گئی ہیں اذیت
ماتیں اور صاحب کے بہانے اثرات و مدت میں سے پانچویں
تصدیق کے کو گوہر صاحب کے بہانے مدت میں پانچویں قریب
ماتیں یہ ہیں آپ کا پانچویں مدت سے مدت قریب
معدود مدت میں شدت ہو رہی ہے سبقت میں جیسے صاحب مدت کا دعویٰ
عمر اس سے قریب طور کو جس پانچویں مدت سے آپ کا ہر وقت

سوال دوم

جس کتب تصانیف صاحب آپ کی ہیں مدت کے بارے میں
صاحب مدت کے بارے میں یہ ہے کہ جو کتب میں کتب میں صاحب کے بارے میں
جواب صاحب کا دعویٰ مدت میں یہ ہے کہ صاحب کے بارے میں یہ ہے کہ جو کتب میں
علامہ احمد کے درمیان ہے تو چہ خود صاحب ہے۔

اقول باللہ لتوفیق جب مر صاحب کا بہانہ ملاحظہ فرمائیے ای ہوا
وحی ہو جس کے لئے آپ کے یہاں میں یہ ہے کہ احمد کا قیامت میں سے ماہر آقا
فی ظاہر میں اور قیامت کا وقت ہے۔ پھر مدت و مدت کا دعویٰ یہ ہے
مر صاحب کا الہام کہ شریعت دینی کی تہذیب اور ہر مسئلہ میں یہ ہیں جو چہ صاحب
منی و انکس الہام ہے۔

سوال سوم

جو مدت میں شریعت دینی مر صاحب کو بہانے میں ماریں ہیں
میں سے مسئلہ اور مرادوں کے جوہر اس لئے ہے کہ صاحب کے یہاں سے یہ مسئلہ
موافق جوہر صاحب کے بیان کے ہیں۔

جواب یہ ہیں کہ مدت کے تصریح سے قریب دو سو مدت میں ماریں ہیں صاحب
وہوں کا حلقہ الدعویٰ کے قریب دو سو مدت میں صاحب کے بارے میں
میں سے یہ ہیں کہ مدت میں ان کے مسائل میں ان کے مسائل میں صاحب کے بارے میں
قرآن دوسری کتب میں صاحب کے بارے میں صاحب کے قریب دو سو
تصانیف جو کتب صاحب کے بارے میں صاحب کے قریب دو سو
میں دو سو ہیں ان کے مسائل میں صاحب کے بارے میں صاحب کے بارے میں
میں جو بہانہ بیان کرتا ہے۔

اقول باللہ لتوفیق یہ ہے کہ مدت میں ماریں ہیں صاحب کے بارے میں
میں یہ جواب کہ قریب دو سو مدت میں صاحب کے بارے میں صاحب کے بارے میں
تو پھر مدت میں صاحب کے بارے میں صاحب کے بارے میں صاحب کے بارے میں
پانچویں مدت میں صاحب کے بارے میں صاحب کے بارے میں صاحب کے بارے میں
میں جیسے مدت میں صاحب کے بارے میں صاحب کے بارے میں صاحب کے بارے میں
چاہا لیا گیا کہ ایسے اور پانچویں مدت میں صاحب کے بارے میں صاحب کے بارے میں
مطابق میں قریب دو سو ہیں صاحب کے بارے میں صاحب کے بارے میں صاحب کے بارے میں
میں صاحب کے بارے میں صاحب کے بارے میں صاحب کے بارے میں صاحب کے بارے میں
سے مراد ہے اس سے مراد ایمانداروں کے اعمال صالح ہیں کہ جس کا پھل یہ میوہ قیامت
میں ملے گا ہے یہ ہے کہ صاحب کے بارے میں صاحب کے بارے میں صاحب کے بارے میں

ہر شخص، سینکڑوں میں پیش گوئیوں میں سے چارے ہوئے کی کوئی مبدئیں آپ کو
فرما رہا ہوں۔ اس سے یہ پیش گوئیاں سب چھٹی۔ جس کی لڑوں کا پیدا ہونا تو قطعی حتمی رہا
حواس سے نکاح بھی ملوث ہو گیا۔ عمر جا رہے سے گھٹتی جو بی بی خورشید جی
کی اپنی جی بی بھی جی دار نامہ بعد انکسار حال صاحبہ وغیرہ حد سے فصل سے
دہرہ حوالہ دے رہی ہو۔ پیش گوئی کے مصداق میں نیچے آگئے

سوال پنجم تصانیف و بیروت و شہادت طبع و علم و حرم میں مراعات سے جس شخص جلیتم ہو اور یہ صاحب موقوفہ مد النعمہ موقوفہ محمد اس مراد اہل مرادہ عیسیٰ و محمد انامیں و غیرہ کے ہاں سے جس کو بھی قائل ہے میں یا نہیں وہ تصانیف و صاحب کے ملاحظہ میں آجکی ہوں اور مراعات صاحب نے پسند فرمایا ہو۔

جواب حکیم کو دیکھ کر صاحب قدس مولوی عبدالحق صاحب مرحوم، فاضل مراد علی
سادت مددوم، احمد بخش صاحب، محمد افضل صاحب کو لے کر پانی سے سناں اور پیر
جداں کے پٹے لٹا کر پانی سے سناں لٹا کر منی عدالت قریب آکر
افول ماہہ التوفیق ص ۴۴ دیکھ کر صاحب و مولیٰ شیشی مور پٹیاں کیا
سے پٹے لٹا کر پڑھا "نور الدین و نور" سے لکھ پڑھیں شیشی مور و صبح جس طرح
کے زمانہ نور صاحب کا مولیٰ سے صاحب سے حضرت شیشی مور کا لکھی جگہ ہے
باب و نام کا ہے۔ انکی تجدید مولیٰ کا چٹا لکھنے سے چھ سال پہلے میں لکھتے ہیں۔ کیونکہ
حضرت شیشی مور نے پہلے پہلے لکھا میں نے اس وقت تک مولیٰ کا کام بھی کرتے
رہے ہیں۔ مولیٰ ص ۴۴ مولیٰ لکھ کر ازالہ الہام۔

وہیں تک کہ کتبہ میں "سورج" سے چھ بھلا اور وہ انہیں یہ سب سورج سے جھٹکی
جانی، سورج کی بجائے سورج کے نور سے اور یہی نور اس کے دل کو روشن کر دیتا ہے۔

پونجی پیش گوئی : سر عبدالحکیم صاحب دہریہ نہیں تیری - غصوں سے بے
صاحب نمک کی طرح ۱۹۷۰ء سے بوجا بیٹے - خرابی پیش گوئی - پانچ
پانچویں پیش گوئی : ہم - تیرن مریدان کو
پنچس پیش گوئی : ہم - مدافعت نہیں تو - میری طرف روئے گی۔
ساتویں پیش گوئی : اب ہم - ہمیں کام - سرور کو ثابت شدہ ہے کہ
- غصوں پیش گوئی : اب ہم - کئی لڑکے کی بشارت جو زندہ رہیگا۔
نویں پیش گوئی : اب ہم - شروع اور شہ - لڑکا پیدا ہوگا۔

۱۔ یہاں ٹیٹا ٹوٹی ہوئی سارے عام ۲۰۰ ۵ پیسہ دکان دیکھ کر تھک کر رہ گیا۔
 ٹیٹا کو یہاں ٹیٹا کے کوئی بہن نہ تھی۔ تھک کر وہاں سے لوٹ گیا۔
 ۲۔ تو یہاں ٹیٹا ٹوٹی ہوئی بہن تھی۔ تھک کر وہاں سے لوٹ گیا۔ تھک کر وہاں سے لوٹ گیا۔
 تھک کر وہاں سے لوٹ گیا۔ تھک کر وہاں سے لوٹ گیا۔ تھک کر وہاں سے لوٹ گیا۔
 چودھویں ٹیٹا ٹوٹی ہوئی بہن تھی۔ تھک کر وہاں سے لوٹ گیا۔ تھک کر وہاں سے لوٹ گیا۔
 مریچکے تین سال ہیں (۱۵ جنوری ۱۹۰۹ء) دیکھیں

چند قلوب پختہ ہو گئی ہیں۔

[illegible]

[illegible][illegible][illegible][illegible]

مسئلہ آپ نے جاننے کی حاجت ہے کہ آپ نے تو یہ بھی دیکھا ہے کہ یہ صاحب نے
یعنی انھیں اپنی رائے میں یہ ہیں کہ یہ صاحب نے ان کے بارے میں
سے مرزا صاحب کے تمام دعوؤں کی تکذیب دیکھ کر ان کو آپ پر مدعا میں

سوال ہفتم مامور بھی بی دینا ہے یا نہیں؟
جواب: یہ نہیں دینا ہے۔

جواب میں مامور بی دینی ہے۔ یہ دینا نہیں دے گا۔ اگر کسی نے اس سے
معنی ہی نکال کر لے دے تو اس کے ہیں۔

اہول دلائل اسوہ علیہ یہ وہ آپ کا جواب ہے۔ مامور بی دینی دینا ہے۔ اس
نے دینا ہے۔ مامور بی دینی ہے۔ وہ دینا نہیں دے گا۔ اگر کسی نے اس سے
بھی دینا ہو گا صاحب نے آپ سے کہیں دیا۔ پھر آپ نے کہیں دینا ہے۔ اس
کا اثر دیکھ لیں۔ انھیں کی یہ دیکھ لیں کہ اس کی فائدہ دیکھ لیں۔ انھیں کی فائدہ
کی کا اثر دیکھ لیں۔ انھیں کی فائدہ دیکھ لیں۔ انھیں کی فائدہ دیکھ لیں۔ انھیں کی فائدہ
کا اثر دیکھ لیں۔ انھیں کی فائدہ دیکھ لیں۔ انھیں کی فائدہ دیکھ لیں۔ انھیں کی فائدہ

دوسرے حصہ ۲ کا یہ ہے۔ مامور کا یہ کام ہے کہ وہ دینی یا نہیں اس سے متعلق ہیں

یہ دوسرے حصہ ۲ کا یہ ہے۔ مامور کا یہ کام ہے کہ وہ دینی یا نہیں اس سے متعلق ہیں
یہ دوسرے حصہ ۲ کا یہ ہے۔ مامور کا یہ کام ہے کہ وہ دینی یا نہیں اس سے متعلق ہیں
یہ دوسرے حصہ ۲ کا یہ ہے۔ مامور کا یہ کام ہے کہ وہ دینی یا نہیں اس سے متعلق ہیں
یہ دوسرے حصہ ۲ کا یہ ہے۔ مامور کا یہ کام ہے کہ وہ دینی یا نہیں اس سے متعلق ہیں
یہ دوسرے حصہ ۲ کا یہ ہے۔ مامور کا یہ کام ہے کہ وہ دینی یا نہیں اس سے متعلق ہیں
یہ دوسرے حصہ ۲ کا یہ ہے۔ مامور کا یہ کام ہے کہ وہ دینی یا نہیں اس سے متعلق ہیں
یہ دوسرے حصہ ۲ کا یہ ہے۔ مامور کا یہ کام ہے کہ وہ دینی یا نہیں اس سے متعلق ہیں
یہ دوسرے حصہ ۲ کا یہ ہے۔ مامور کا یہ کام ہے کہ وہ دینی یا نہیں اس سے متعلق ہیں

ہم نے اس کے بارے میں دیکھا ہے کہ وہ دینا نہیں دے گا۔ اگر کسی نے اس سے
معنی ہی نکال کر لے دے تو اس کے ہیں۔
یہ دوسرے حصہ ۲ کا یہ ہے۔ مامور کا یہ کام ہے کہ وہ دینی یا نہیں اس سے متعلق ہیں
یہ دوسرے حصہ ۲ کا یہ ہے۔ مامور کا یہ کام ہے کہ وہ دینی یا نہیں اس سے متعلق ہیں
یہ دوسرے حصہ ۲ کا یہ ہے۔ مامور کا یہ کام ہے کہ وہ دینی یا نہیں اس سے متعلق ہیں
یہ دوسرے حصہ ۲ کا یہ ہے۔ مامور کا یہ کام ہے کہ وہ دینی یا نہیں اس سے متعلق ہیں
یہ دوسرے حصہ ۲ کا یہ ہے۔ مامور کا یہ کام ہے کہ وہ دینی یا نہیں اس سے متعلق ہیں
یہ دوسرے حصہ ۲ کا یہ ہے۔ مامور کا یہ کام ہے کہ وہ دینی یا نہیں اس سے متعلق ہیں
یہ دوسرے حصہ ۲ کا یہ ہے۔ مامور کا یہ کام ہے کہ وہ دینی یا نہیں اس سے متعلق ہیں

اس سوال کا مطلب یہی تھا کہ مرزا صاحب کے نسخہ معرودہ کو کر آنے کی کہا
صرف اس کے لئے کہ یہ ایک کام ہے۔ مامور کا یہ کام ہے کہ وہ دینی یا نہیں اس سے متعلق ہیں
یہ دوسرے حصہ ۲ کا یہ ہے۔ مامور کا یہ کام ہے کہ وہ دینی یا نہیں اس سے متعلق ہیں
یہ دوسرے حصہ ۲ کا یہ ہے۔ مامور کا یہ کام ہے کہ وہ دینی یا نہیں اس سے متعلق ہیں
یہ دوسرے حصہ ۲ کا یہ ہے۔ مامور کا یہ کام ہے کہ وہ دینی یا نہیں اس سے متعلق ہیں
یہ دوسرے حصہ ۲ کا یہ ہے۔ مامور کا یہ کام ہے کہ وہ دینی یا نہیں اس سے متعلق ہیں
یہ دوسرے حصہ ۲ کا یہ ہے۔ مامور کا یہ کام ہے کہ وہ دینی یا نہیں اس سے متعلق ہیں
یہ دوسرے حصہ ۲ کا یہ ہے۔ مامور کا یہ کام ہے کہ وہ دینی یا نہیں اس سے متعلق ہیں
یہ دوسرے حصہ ۲ کا یہ ہے۔ مامور کا یہ کام ہے کہ وہ دینی یا نہیں اس سے متعلق ہیں

اہول نسخہ کے دم سے کافر مرید تھے۔ اس دینے اور برہمن قافلہ کے رو سے وہ ہدایہ
ہو چکے۔

دوم اور اس کا نسخہ ہے کہ یہ کہ سلام علیہم و آلہم و سلم ہے۔ اس سے مراد ہے کہ وہ انھیں جو
دینا اور اس کے نسخہ ہے کہ یہ کہ سلام علیہم و آلہم و سلم ہے۔ اس سے مراد ہے کہ وہ انھیں جو

سوم نسخہ کا نسخہ ہے کہ یہ کہ سلام علیہم و آلہم و سلم ہے۔ اس سے مراد ہے کہ وہ انھیں جو
دینا اور اس کے نسخہ ہے کہ یہ کہ سلام علیہم و آلہم و سلم ہے۔ اس سے مراد ہے کہ وہ انھیں جو
دینا اور اس کے نسخہ ہے کہ یہ کہ سلام علیہم و آلہم و سلم ہے۔ اس سے مراد ہے کہ وہ انھیں جو
دینا اور اس کے نسخہ ہے کہ یہ کہ سلام علیہم و آلہم و سلم ہے۔ اس سے مراد ہے کہ وہ انھیں جو
دینا اور اس کے نسخہ ہے کہ یہ کہ سلام علیہم و آلہم و سلم ہے۔ اس سے مراد ہے کہ وہ انھیں جو
دینا اور اس کے نسخہ ہے کہ یہ کہ سلام علیہم و آلہم و سلم ہے۔ اس سے مراد ہے کہ وہ انھیں جو
دینا اور اس کے نسخہ ہے کہ یہ کہ سلام علیہم و آلہم و سلم ہے۔ اس سے مراد ہے کہ وہ انھیں جو
دینا اور اس کے نسخہ ہے کہ یہ کہ سلام علیہم و آلہم و سلم ہے۔ اس سے مراد ہے کہ وہ انھیں جو

دعوت یہ میرا کام ہے کہ یہ کہ سلام علیہم و آلہم و سلم ہے۔ اس سے مراد ہے کہ وہ انھیں جو
دینا اور اس کے نسخہ ہے کہ یہ کہ سلام علیہم و آلہم و سلم ہے۔ اس سے مراد ہے کہ وہ انھیں جو
دینا اور اس کے نسخہ ہے کہ یہ کہ سلام علیہم و آلہم و سلم ہے۔ اس سے مراد ہے کہ وہ انھیں جو
دینا اور اس کے نسخہ ہے کہ یہ کہ سلام علیہم و آلہم و سلم ہے۔ اس سے مراد ہے کہ وہ انھیں جو
دینا اور اس کے نسخہ ہے کہ یہ کہ سلام علیہم و آلہم و سلم ہے۔ اس سے مراد ہے کہ وہ انھیں جو
دینا اور اس کے نسخہ ہے کہ یہ کہ سلام علیہم و آلہم و سلم ہے۔ اس سے مراد ہے کہ وہ انھیں جو
دینا اور اس کے نسخہ ہے کہ یہ کہ سلام علیہم و آلہم و سلم ہے۔ اس سے مراد ہے کہ وہ انھیں جو
دینا اور اس کے نسخہ ہے کہ یہ کہ سلام علیہم و آلہم و سلم ہے۔ اس سے مراد ہے کہ وہ انھیں جو

سے مشارفیں اور اندر مظاہر کرتے ہیں اور وہی بھی بڑے زور سے رسالت اور نبوت کا
 دتے ہیں کہ ۱۶ جن درجوں ہیں۔ کس میں متصل اور مابینہ یعنی نہ مابینہ مابین
 وجہ سب سے اس میں عرض چنانچہ رتق شریعتیہ یہ ہے کہ ۱۶ چنانچہ کہ
 بیشتر اور سدا ہی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں + اس کے غیر کے مابینہ میں کے کو
 چنے آپ کو بیشتر اور منذر کے الفاظ سے منسوب کرے۔

سوال رقم : دورے پاشی میں دوری بڑھانے کے لیے کس طرح کے تدابیر اختیار کیے جائیں گے؟

جواب: $\frac{1}{2} \ln \frac{1}{2} = -\frac{1}{2} \ln 2$

فہم: میں نے فکر و غم سے اپنے دل سے دور رکھا ہے۔
 چھٹی: میں نے اپنے دل سے غم و غصہ دور رکھا ہے۔

فتول باللہ توفیق مولوں صاحب بابہ نبی میرے واسطے معائنہ میں ہے۔
میں نے تو صرف دعا پڑھ کر کئی ریت نہ تھپنے کے جواب دیا کہ میں میں
ہے برا ہوا ہے۔ یہ تو دل میں برا ہے نہیں ہیں متصل حالت میں میں عرض کر چکا
ہوں کہ وہ تپ و سوزہ اٹھ کر رہا میں کچھ جو تپ سے بیٹا کا ہوا ایک رنگ میں بیٹے
الطیالہ ہوئے ہیں لکھا ہے یہ بھی عجیب ہے۔ قرآن شریف اور احادیث شریف میں ایسا
نام کسی کی الشیخہ کو کہیں آیا ہے نہ حضرت یونس علیہ السلام کا نہ ہے آپ پر وہ مہمانی
نہ کا ثبوت نہ ہوتا کی نسبت یا حدیث یا سنن میں کہ آپ سے مراد وہ ہے۔ کہ ایسا
حضرت یحییٰ علیہ السلام سے روئے ہے۔ جو اسے نہ شرعی ثبوت کے ہی باتیں ہوں۔ تا اطلاق
اصول کے برخلاف ہے۔

[illegible][illegible]

موجودی سادہ اشعار سے قافیہ باندھ کر اس میں کمال لے کر لکھیں۔
اور اس کے ساتھ ساتھ یہاں بھی لکھیں کہ

[illegible]

۳۔ کے فرسی مقام اصلی عباد کی حقیقت اور محبت

(۱) ہمارے خدا دوستی ہے جو قرآن کریم (۱) مراد صاحب کا الیام اپنے خدا کی نسبت یہ ہے۔ جو قرآنی خدا کے مفاد ہے۔ رہا عاب !

میں نے اس پر غور کیا۔

(۲) جنگ مرزا صاحب آپ کے خاتم السیخین
 ہیں کیونکہ ان کے الہیات قطعی اور یقینی مثل
 قرآن شریف ہیں ان کا منکر کافر جہنمی ہے۔ بدت
 ختم نہیں ہوئی۔ دیکھو توضیح المرام۔

(۳) کوئی ایسا نہیں۔

(۳) صاحبِ مہاشاقرآن ہے۔
 یہ نہیں بدستِ پناہ قرآن، یہ ہے مہاشا قرآن ہے مہرا
 صاحبِ عالم ہے یہ قرآن یہ ہے مہاشا قرآن ہے
 ہیں دوسرا آپ کے قرآن میں آیت کا انکار نہ

$$v = \frac{d}{dt} \left(\frac{1}{\sqrt{1 - \beta^2}} \right) = \frac{\beta}{1 - \beta^2}$$

یہاں پر جہاں سب معلوم ہوا ہے کہ سب کا نام ہے جو کہ وہ سوا کا تھا اور انہی جو تازہ جنگ مغرب و مکران میں ہے
 جس کو سلطان محمود و حیدر سے پہلے کیا تھا۔ وہ جنگ سوریہ علیہ اعراب سے اپنی پوزیشن کے اب بکھر چکے ہیں۔
 لہذا یہاں سے جس صاف ظاہر ہے کہ مرنے والے کا سب بچی کا بیٹا ہے جس کی طرف سے یہاں میں ہمہ کرتے
 ہے کہ وہ بچہ تھا۔

قرینہ میں اللہ تعالیٰ درج ہے مسلمانوں کے قرین
شریف میں عین نہیں ہے۔

(۵) دین اور اسلام سے۔ (۵) انہما وما یضیق عن الہوی الدنئی۔

برائین احمد یہ بھی غلط ہے یونہی مر رہا حسب نے
مسلمانوں کو اپنے سے جدا کر دیا ہے اور چلی
جنت و نصاریٰ اور مسلمانوں سے جدا کیا تیسرا
گمراہ قرار دیا ہے اور اپنے مریدوں کو جنت
اسلام سے جدا کر دیا ہے۔ دیکھو کچھ بمقام لاہور
۹۰۳ ۳۳۰۶ ۵۳

(۶) شیریں دھن کے
کا نام پودے میں ہے
نشا نام دھن

(۷) یہ مکی طور ہے
۱۰۰۰ سال سے
۱۰۰۰ سال سے

الصلوة کماست عسی الامور میں لکتاب
موجود ہونا کے برخلاف۔۔ رمضان شریف کے
مہینے بھی اختلا ج قلب اور سفر کا بہانہ کر کے نہ
رکھنا۔ اپنی مؤلفہ کتب کو قبل از تصنیف فروخت
کرنا اور قیمت وصول کر لینا۔ اراضی ربیع کا
منافع حامل جان کر کھانا۔ مال حرام کو چنے سے
معمول کرنا۔ وھود ایٹھا نہ سہا۔ نہا کے بعد دعا نہ

نگہ نہ کی دکانوں پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام شراب پیے کا لکنا جیسا کہ یہاں مذکور ہے۔
 نہ جانا۔ تصویریں بنا کر فروخت کروانا۔ مریدوں
 کو تصویریں، تصاویر مرزا صاحب کو بڑی تعظیم کے
 ساتھ اپنے ساتھ رکھنا اور اس کی زیارت
 کرنا۔ اپنے قریبی رشتہ داروں کے حقوق ادا
 کرنا۔ مسلمانوں کو کافر کہنا۔ بلا تصور اپنے بیٹوں کو
 باق کرنا۔ بی بی کی کو طلاق دینا۔ اور اس کے
 جنازہ پر بھی نہ جانا۔ اپنے بیٹے کو اپنی عورت کے
 طلاق دینے پر مجبور کرنا۔ وغیرہ وغیرہ یہ فطری
 شریعت مرزا صاحب کی ہے۔ کیا اب بھی آپ کا
 ایمان ہے کہ شریعت میں ایک شوشہ کی بھی کمی
 ہوئی ہے یا نہیں۔

(۷) قبہ ہار والی ہے۔

(۷) برائے نام جس سے کچھ لاکھ نہیں اللہ تعالیٰ
 فرماتا ہے لیس البران لوقوا وجوہکم قبل
 المشوق والمغرب انا یہ کو پڑھیں۔ بموجب
 الہم مرزا صاحب ومن دخلہ کان اعنا
 قدیان کعبہ اور قبہ مرزا انیس کا ہے۔ اسی واسطے
 کی مر اس محل سے حج فرض ہے۔ لیا

- (۸) ایمان بالترجیہ۔
 (۸) نہیں دیکھو مرزا صاحب کے الہیات انت
 منی والا ایک ظہور ظہوری وغیرہ مرزا
 صاحب حدیث میں شریعت ہیں۔ بدل مال کا حد
 میں سے پیدا ہے۔ غور بالغ
 (۹) ان کے بدلہ میں وہ پیر نہیں۔ یہ بات چا
 کا ہے۔
 (۱۰) ایمان بالکتاب۔
 (۱۰) نہیں بلکہ مرزا صاحب کا اپنا الہام قل ہ
 ایہا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعاً
 (اے خاتم احمد) لوگوں سے کہہ دے کہ میں تم
 سب کے واسطے اللہ کی طرف سے رسول ہوں۔
 (۱۲) ایمان بآئینہ مست باحد وجہ
 (۱۲) یہ بھی غلط۔ مرزا صاحب کا فرضی ایمان اس
 طرح ہے امت باطلہ و مستحککہ و کعبہ
 و دوسلہ و البعث بعد الموت۔ ہنظہ مرزا
 صاحب کا اشتہار ۲۰ اکتوبر ۱۹۰۹ء میں مرزا
 اور مرزا صاحب کا اپنا ایمان ہے
 الہیات کے خلاف ہے تاہم اس میں قیامت اور
 تقدیر و جزا و عذاب ہیں
 (۱۳) ظہوری ہے۔
 (۱۳) ہاں یہ ظہور امت ہے ہاں روپ اور

قلب اور حرکت ہوں۔ اسے دور نہیں جتھے۔

۱۰۔ یہ جہد اور تہجد کے عبادت سے تھے م

یہ سے علی و دہا۔ مہر کا جس۔ جو کا مہر

مہر کا۔ مہر کا۔ مہر کا۔ مہر کا۔

۱۱۔ یہ اس کے مہر کا۔ مہر کا۔

۱۲۔ یہ اس کے مہر کا۔ مہر کا۔

۱۳۔ یہ اس کے مہر کا۔ مہر کا۔

۱۴۔ یہ اس کے مہر کا۔ مہر کا۔

۱۵۔ یہ اس کے مہر کا۔ مہر کا۔

۱۶۔ یہ اس کے مہر کا۔ مہر کا۔

۱۷۔ یہ اس کے مہر کا۔ مہر کا۔

۱۸۔ یہ اس کے مہر کا۔ مہر کا۔

۱۹۔ یہ اس کے مہر کا۔ مہر کا۔

۲۰۔ یہ اس کے مہر کا۔ مہر کا۔

۲۱۔ یہ اس کے مہر کا۔ مہر کا۔

۲۲۔ یہ اس کے مہر کا۔ مہر کا۔

۲۳۔ یہ اس کے مہر کا۔ مہر کا۔

۲۴۔ یہ اس کے مہر کا۔ مہر کا۔

۲۵۔ یہ اس کے مہر کا۔ مہر کا۔

۲۶۔ یہ اس کے مہر کا۔ مہر کا۔

۲۷۔ یہ اس کے مہر کا۔ مہر کا۔

۲۸۔ یہ اس کے مہر کا۔ مہر کا۔

۲۹۔ یہ اس کے مہر کا۔ مہر کا۔

۱۱۸۱ مہر کا۔

۱۱۸۲ مہر کا۔

(۲۰) سو۱۰۰۔ یہ حدیث کے مقرر

نہیں اس حدیث کے مقرر

اس سے نکال کر۔ یا مظلوم حبیب کر مراد صاحب

۱۱۸۱ مہر کا۔

۱۱۸۲ مہر کا۔

۱۱۸۳ مہر کا۔

۱۱۸۴ مہر کا۔

۱۱۸۵ مہر کا۔

۱۱۸۶ مہر کا۔

۱۱۸۷ مہر کا۔

۱۱۸۸ مہر کا۔

۱۱۸۹ مہر کا۔

۱۱۹۰ مہر کا۔

۱۱۹۱ مہر کا۔

۱۱۹۲ مہر کا۔

۱۱۹۳ مہر کا۔

۱۱۹۴ مہر کا۔

۱۱۹۵ مہر کا۔

۱۱۹۶ مہر کا۔

۱۱۹۷ مہر کا۔

۱۱۹۸ مہر کا۔

۱۱۹۹ مہر کا۔

۱۲۰۰ مہر کا۔

۱۲۰۱ مہر کا۔

۱۲۰۲ مہر کا۔

۱۱۸۱ مہر کا۔

۱۱۸۲ مہر کا۔

۱۱۸۳ مہر کا۔

۱۱۸۴ مہر کا۔

کو معلوم ہو گئیں۔ دیکھو ازالہ اوہام۔ یہ دعویٰ بھی کیا کہ حضرت رسول کریم ﷺ کی فتح سخی سے میری فتح روحانی ہے اور روحانی فتح سخی سے زیادہ زیادہ ہے۔ ”حضرت میں جلال بھی تھا میرے بعد، تمہاری صواب سے چلتا تھا۔“

صوم، دعا و عرض پر مرزا صاحب کی تفریف کرنا
چاہا۔ الباقی آئندہ۔ اور بہت ایسی باتیں ہیں جن
— پر نصیحتِ ظہرت، ۱۷۱۹ء کے پاپوں سے
رہتی ہیں۔

(۲۲) اہل باطن اور صوفی ہیں اور صوفیہ کرم اور اہل باطن کا احترام کرتے ہیں۔

(۲۲) قلعہ ہے مرزا صاحب اُمر اہل ہاٹن
ہوتے تو اپنے مرنے کے وقت اپنا دارالامان
کا دیوان دوست خانہ خود چھوڑ کر دشمنوں کے گھر
کا اور میں نہ جانتے اُمر اہل ہاٹن ہوتے تو زہر
آہنی کے بارہ ہنس ایسے ایسے الہامات کر کے سر
پر دست نہ سے جاتے اور آپ حقیقی رشتہ
دوست سے قلعہ حرارت اُمر اہل ہاٹن سے تعلق
مغربت عیسائی کشمیر کا پہلے عمر عسکری سے سہ
اسمان پر جاتا اور آپ تک زعمہ رہتا اور قرب
یاست کو دیار پر دوبارہ آنا نہ لکھتے۔ پھر اسی کے
مدد سے کوفات، حاکم قرار سے۔ یہی ان کی قبر

جسٹس طاہر
 بلا شام اور گھٹیل میں لک کر ہر شہر میں تحریک
 فرماتے۔

صوفیہ فکر کا بھی کوئی اثر نہیں جبکہ
مرزا صاحب کسی بزرگ سے ہیبت نہیں تھے اور نہ
اسی سادہ صوفیہ رہیں۔ غلبہ تھے اور پھر ستر م
کیا۔ ابھی تو ذرا عمر ہوا تھے احمدی مرزائی اکمل
آئی گوئی کا مضمون پر خدالہ صوفیہ خاندان
تشنہ دی، "نقشبندیوں پر جمنا" کے نام سے
اختیار اقسام میں شائع کیا تھا۔

ہیں مہربان صاحب یہ سب باتیں باتیں۔ رانگلاری طرح ہیں۔ اور ہاتھ
بیمیں آپ آکر کھولی سے عورتوں کے ساتھ آپ پر غار ہو جائیگا کہ مر صاحب۔ یہی نہیں
نہ سوں۔ یہ بروہی۔ شیخ مہلو۔ یہ مہدی مسعود علی و ہار نہ شل اتار چھ بھی۔ نتیجہ۔
اسی کہ حصہ نہ شیلی۔ اہلی۔ الٹ۔ وہ پیر۔ یہ خواہاں اسی نے تیں وہ بربر الحاکم
میں اشتہار جاری ہوتا ہے۔ کہ کون تیں ہونگے کون شخص مر مرید کا یاں میں چہدہ۔ صبح کا
اس کا نام بیعت تیں سے کہ کر یا جو کچھ آپ جیال فرماتے ہیں کہ مرید ہیں کی بیعت
صرف چندہ کے شرط پر تھی اور مر صاحب کو یہ اشتہار دینا چاہیے تھا۔ حدی سلسلہ کے
نے ایسے اشتہار جاری کرے چاہیں۔ تیں ہر تیں یہ سب باتیں سنت نہ کہ خلاف
ہیں۔ اسی سے مر صاحب سے لاف۔ میں اپنے مرنے سے نیک ماں سارھے سات
مداوں اپنی جماعت و بڑے اسوں کے ساتھ کافر اور منافق فرما دیا۔ آپ کی علی کے

کی اصل تحریر مندرجہ ایسی مآثرہ اخیر انجمن نقشبندیہ تھی۔

اپنی جماعت کی موجودہ حالت

میں دیکھتا ہوں بہت کم ہو گئی ہے جس میں بھی وہ ہم سے ملے ہیں۔
 فیصد روپیہ و نقد سے ہیں جو اس طرح صدقے سے ملے ہیں۔
 یہ تعداد تھے اس وقت تھے۔ ہائیں یہ ہیں۔ بہت کم ہو گئے ہیں۔
 چاکا اور وہاں دو چار برس تک بیٹھے رہے۔ پھر گئے سننے تک جاویں۔
 دسپتہ ہیں کہ آپ جو کر دیں ہم کو منظور ہے لیکن جب کہا جائے تو جبراً نہیں
 ہوتے ہیں یہ جہاں داتا۔ میں ہفتوں و گزشتہ سال ان تمام حالت
 فرما تا بہ انصاف میں ہر ایک لاسفل میں ہمارے بقولہ ہر شخص کا
 بھی بدلتا ہے۔ اس کا میں جماعت اور توت فیصد وہی ہے۔ وہ دوسری ہے۔
 مخالفت کا ظہور کیا ہے۔ مگر مذاق میں شامت اور توت فیصد نہیں ہوں۔ وہ چاہت میں
 سچ ہوتے ہیں کہ اگر جماعت میں وہ طاعت اور توت اور چاہت میں یہ جماعت
 بہت بڑھتی رہتی ہوا ہے۔ ہم سر جبراً اس کے ۱۲ سو روپے اور ۱۰ روپے

شکہ۔ یہاں پر ہر صاحب سے اپنی جماعت کی طرف بھی اچھی خبریں
 ان مسائل کا ہر ایک سے ملتا رہا ہے۔ یہ بھی ہو گیا کہ طاعت میں رہتے ہیں
 اس سے بہت سے بچتے ہیں۔ وہی اس کی وجہ بھی اس سے جو وہاں پہلے وہ وہاں
 رہتے ہیں۔ ان میں کی جگہ یوں رہا ہے۔ اس کا یہ گاہی جس تھا ہے اس
 سے مشا اور سچے کا وہ قدم اور صدق تھا کہ وہاں کی شخصیت کے پاس سے
 اسے یہ دیکھنا کہ صاحب کی تحریک اور پیش قدمی میں۔ اس کے سبب یہ آپ
 گھروں سے یہ اس مال ہر صاحب سے پاس ہر صاحب سے۔ اور ہر صاحب مال

چاہے خرچہ میں ہر حضرت کے لئے ہر حد میں ہر کوئی فیصد محنت کی شہادت
 صدق ہے کہ ہر توتی ملت کا مفاد ہر صاحب سے ہر ساتھ رہتے ہیں۔ صرف
 لغوی۔

اب میں دو بات شریعت میں فی ہر بلعہ لغویہ ہیں جو آپ سے ہیں
 میں صدقہ کی باتیں ہر صاحب کی ہیں۔ اس کی بات میں یہاں
 بعد میں عرض کیا کہ وہ آپ سے بہت سے قابل ہو اور توت سے اس شخص کو ہی پر
 ہیں، اسے اس پر عمل ہے۔ اس کے لئے اس طرح کا ہر صاحب کا۔ عام میں صدقہ
 صحت میں کم ہے۔ اس کا۔ اس صحت میں۔ اس میں ہر صاحب میں صدقہ
 عام ہے۔ اس کا۔ اس صحت میں۔ اس میں ہر صاحب میں صدقہ
 جو اس میں صدقہ ان تمام میں۔ اس کے لئے اس میں ہر صاحب میں صدقہ
 عابدین میں شریعت کا ہر توت کا ہر صاحب ہے۔ ہر صاحب

اسے آپ سے ہے۔ اس کے لئے شریعت میں ہر صاحب میں ہر صاحب میں ہر صاحب
 اور توت میں ہر صاحب میں ہر صاحب میں ہر صاحب میں ہر صاحب میں ہر صاحب
 توت میں ہر صاحب میں ہر صاحب میں ہر صاحب میں ہر صاحب میں ہر صاحب
 عبادی الصالحین میں ہر صاحب میں ہر صاحب میں ہر صاحب میں ہر صاحب میں ہر صاحب
 للعلمین میں ہر صاحب میں ہر صاحب میں ہر صاحب میں ہر صاحب میں ہر صاحب
 نصیحت کے بعد لکھ دیا ہے کہ زمین کے دہشت ہمارے نیک بندے ہوں گے۔ تحقیق اس
 شہادت میں ہر صاحب میں ہر صاحب میں ہر صاحب میں ہر صاحب میں ہر صاحب
 نے آپ کو تمام ماموں کی رحمت ہی کے واسطے رسول بنا کر بھیجا ہے۔

کرتی ہے۔ اور مزید ظف یہ ہے کہ اس آیت شریفہ سے بھی نہ باریک دیکھیں

بسم اللہ علیٰ احسنہ شاید آپ یہ خیال مبارک میں لادیں کہ ایسی

سنا نہیں کی میر ساری عجم و ملت و ملت سے نام بھی نہ دے دوں میں دیکھوں گا

نوبت پانچواں میں ہر سال ہر سال سے خاف و ہر سال کوں سے پتو

سے وہ نہ نکھلے اور وہ نہ ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

نات میں ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

کی ہوئی کہ وہ شہر عرب اور شہر شرق عرب میں ہر سال سے ہر سال سے

ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے ہر سال سے

کے کا ہے۔ یہ پیدائش میں نکاح میں پھر نکاح کی بات نہیں ہے۔ یہ ایک ہی ہے جسے سات
میں کیزے کوڑے سے ہال ہال کے پیرا ہو جاتے ہیں۔ مگر صاحب نے اس کی ہلکی نکاح
ہے کہ ان کی نگاہ میں قرآن کریم بھی نعوذ باللہ کوئی عجیب بات نہیں بہت قریب آتی ہے
اور حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے شہادت لے کر ان سے تو عذر تو ہے جسے خود
ہے۔ العیاذ باللہ

۱۲۔ شیخ ابوالحسن علی بن ابی عمیر نے فرمایا ہے کہ میں نے اپنے آپ سے سو
و کا یہ خط لکھا ہے۔ ماریہ بن ابی عمیر نے فرمایا ہے کہ میں نے اپنے آپ سے سو

۱۳۔ شیخ ابوالحسن علی بن ابی عمیر نے فرمایا ہے کہ میں نے اپنے آپ سے سو
قوں میں چارہ شیطانی سے بچنے کے لئے میں نے اپنے آپ سے سو
ایں انہوں نے اپنی نگاہوں کی موت نہیں لے سکتے ہیں۔ انہوں نے نگاہوں پر
دور تھا۔ یہ نگاہیں حدیث سے دور تھیں۔ انہوں نے نگاہوں پر
صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ہے کہ میں نے اپنے آپ سے سو

۱۴۔ جو یہ ہے کہ میں نے اپنے آپ سے سو
۱۵۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۱۶۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۱۷۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۱۸۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۱۹۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۲۰۔ میں نے اپنے آپ سے سو

۲۱۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۲۲۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۲۳۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۲۴۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۲۵۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۲۶۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۲۷۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۲۸۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۲۹۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۳۰۔ میں نے اپنے آپ سے سو

۱۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۲۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۳۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۴۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۵۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۶۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۷۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۸۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۹۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۱۰۔ میں نے اپنے آپ سے سو

۱۱۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۱۲۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۱۳۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۱۴۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۱۵۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۱۶۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۱۷۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۱۸۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۱۹۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۲۰۔ میں نے اپنے آپ سے سو

۲۱۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۲۲۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۲۳۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۲۴۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۲۵۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۲۶۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۲۷۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۲۸۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۲۹۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۳۰۔ میں نے اپنے آپ سے سو

۳۱۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۳۲۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۳۳۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۳۴۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۳۵۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۳۶۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۳۷۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۳۸۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۳۹۔ میں نے اپنے آپ سے سو
۴۰۔ میں نے اپنے آپ سے سو

ہو سقے قرآن ایم تو حضرت علیؓ کی تعریف فرماتا ہے اور یہاں تک کہ
 یہ جو بھی طرف ہیں۔ لیکن اسوں مرد صاحب اس آیت کے بھی اس کا ذکر پرچے
 کے وقرآن مجید کی کچھ پرانے کی اسوں!

ربنا ۞ افرحنا من حضرت مریم علیہا السلام ما تب اذ قلب المسکة بموضع
 ان الله صطفک و طهرک واصطفک عسی مساء لعلمی شیئ من وقت
 بہا فرشتوں سے مریم تحقیق اللہ کی ہے تھوڑے پہنچا دیں۔ درپے تھوڑے اور
 کہ یہ وہ تھوڑے وقت میں جس کی عمر توں پر دیکھ اللہ تعالیٰ سے حضرت مریم میں رہیں بھی
 ان کی یہی صفت طہرہ مانی ہے۔ میں اسوں صاحب کی فکر اور نگاہ میں پڑو
 نہیں۔

۞ بعد از مریمؑ مآبے عیسیٰ ابن مریم و حبیبہ فی الدہاء و لاحرہ و من
 صقرہیں انکی حضرت عیسیٰؑ اس مریمؑ سے ماما یا اور آخرت دونوں میں
 بہا بہت قرب ہے اور اس میں ہے میں جو حد سے زیادہ عالی رتبہ اور مدت اور
 برتری و ترقب انکی لکھتے ہیں۔ اور کہ جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اذ اہدک مروج
 لحدس روح القدس سے درود دیا جاتا تھا۔

لیکن مر صاحب فرماتے ہیں۔ وہ شریف تھا۔ عارف، مومن، عقیل، دار تھوڑے بد راں
 تھا۔ عہد در تھا گا پاؤں دے دینا صوفی تھا۔ پور تھا۔ سوں پر چڑھایا یہ تھا۔ عہدہ بالک
 میں من عہدہ التوحید و صراط و شریف نے مطابق و حبیبہ فی
 لدیاء و لاحرہ الایہ کی یہی تعریف ہے جو مرزا صاحب نے کی ہے؟

لہذا پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے و اسی سمیتہ مروج و اسی اعبدھا مک و درینہا من
 انشیطن الرحیم ترجمہ وہ (حدہ اللہ مریمؑ سے) تحقیق میں ہے۔ مہرہ اس کا سریم

اور تحقیق میں یہ جس آیت کی اس کو تیری جناب میں اس کی اور وہ شیطان ترجمہ سے
 رچھ فرما دے فصیحہا ربہا لمیوں حسن لایہ پھر قبول کیا اس دعا کو حد سے رب
 سے انکی نبوت کے ساتھ اس کی دعا واللہ تعالیٰ سے بھی نبوت کے ساتھ قبول کیا۔
 مریمؑ میرا۔ واس کی، حضرت علیؑ مقررہ اس اور شریعت شیطان سے
 بنی پادشہ سے یا نہیں مر صاحب میں کہ قرآن مجید سے نکالے گئے ہیں۔
 حضرت علیؑ شیطان سے چپے چپے نکالے۔ شیطان کا نام صمد لعیاض باللہ
 آپ مقررہ ہیں

۞ اب میں ایک حدیث شریف بھی دوں گا اس میں علم دانوں میں موجود ہے و بیج
 رازوں کا کہ آپ معلوم کریں کہ قرآن شریف حدیث شریف سے مراد ہے
 بچے حامل ہیں۔ حدیث شریف عن ابی ہریرہؓ عن النبیؐ قال ما من
 مولود یولد الا و امشیطون ہمہ حبیب فہم یسئلون صمدی من من الشیطان
 ایہ الا مریم و ابنہا نہ یطوئ ابو ہریرہ و الفرو ان شئتم و منی عہدہا یک
 و درینہا من الشیطان الرحیم یعنی حضرت مریمؑ سے روایت ہے کہ تحقیق
 حضرت زہراؑ مریمؑ سے کہ ہوئی لاکھاڑ کی اب پیرائیں ہوتا حسن و وقت پیرائیں
 شیطان میں کہتے ہوں۔ لیکن حضرت مریمؑ اور حضرت عیسیٰؑ اس سے بری ہیں پھر
 حضرت زہراؑ پر یہ لکھا ہے کہ پڑھا اس نبوت شریف و قرآن اس بات کی تصدیق پوجتے
 وہ لعی اعبدھا یک الایہ پادشہ یعنی ہو مریمؑ اس کی والا حضرت عیسیٰؑ
 دوسروں شیطان سے۔ قرآن حدیث سے مطلقا ثابت ہے کہ حضرت عیسیٰؑ
 اور شیطان سے یکساں ہیں اور پاک ہیں مگر صاحب یہ یہ دیر سے فرماتے ہیں
 کہ وہ شیطان کے پیچھے چھے والد تھا اور وہ شیطان کا ہم تھا۔ لا حول ولا قوہ لا بالک

پر عموماً اس سے بہتر قسم کی شریف پر مبنی ہے۔ آپ نے بھی اس کی دعا کرتے ہوئے
ہو سکتے ہیں۔

اعلیٰ مولف صاحب نے اس رسالہ میں وہ اعلیٰ عبارت مرصعہ میں
کتابوں کی نقل کی ہیں۔ کسی نئی کتاب سے کوئی ایسی عبارت نقل کی ہے جو اس قدر
نادر ہے عقائد سے مطابقت رکھتی ہوگی۔ اس بارے میں صاحب نے یہ
بیہودہ خیال نہیں کیا کہ یہ عقائد صاحب نے مرصعہ سے نقل کیے
ہیں۔ بلکہ انہوں نے مرصعہ کی نقل کی ہے۔ مرصعہ پر ان کی غلط فہم
کے کفر اور رقتہ کے گئے ہوئے ہیں۔

مولف صاحب نے اس کتاب میں مسلمانوں کو بدعتی سے گالیاں دی
ہیں۔ "پانچ قسم کے حدیثیں" نامی مقررہ حدیثوں کی مدد سے مرصعہ
پر یہ بدعتی حدیثیں نقل کی ہیں۔ ان سے مرصعہ کی مرصعہ کی مرصعہ
کی نہیں وغیرہ مرصعہ صاحب پر اعتراضات کئے ہیں۔ مگر مولف صاحب نے یہ
بہتر قسم کی مرصعہ کی مرصعہ پر مرصعہ اور مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ
اعتراض کیا ہے۔ "انہوں نے" مرصعہ عقائد سے تحقیق کی مثال سے مرصعہ مرصعہ
مالیہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ
"یہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ
پانچ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ

پھر خیر کے نام سے "احمدی احمدی" کے عنوان سے لکھا ہے آپ
صاحب نے اس میں مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ
یہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ

سے سخت دشمن کے لئے کارنی حرب کا کام دیا۔

میں آپ نے یہ دیکھا کہ میں نے مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ
مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ
مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ
مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ
مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ
مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ
مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ
مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ

مضمون مندرجہ رسالہ دین الحق
عقائد کا نام

عبارات مرصعہ صاحب جو حدیث مرصعہ
میں احادیث ہیں

یہ حدیث مرصعہ صاحب نے مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ
مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ
مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ
مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ
مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ
مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ
مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ
مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ

(۱) (الہام) ہمیشہ قرآن شریف
مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ
مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ
مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ
مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ
مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ
مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ
مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ
مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ مرصعہ

(۲) میں جو ان حدیث صاحب کی حدیث اور یہ مرصعہ

۱۵) میں صاحبِ حجر ہوں کہ خدا کی وحی اور
 الہام ہرگز اس زمانہ سے قطع نہیں ہوا بلکہ
 فیاض ہے۔

پہلے، فی الحال کم از کم ایک طرف سے ہے
 اور دوسری طرف سے نہیں ہے۔ اس کے بعد
 میں باوجود سیکرٹری میں سے اس کے لئے
 دیکھ رہا ہوں کہ اس کے لئے اس کے لئے
 میں نے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

۲ الف چہ ر
گاسیاں اور دشنام وہی ہے قوم
معدہ ہرگز نہیں ہوتا ہے یہ
کا نام مکار رکھ دیا بھر کے بزرگوں کو
چہ پہنچے ہیں چہ اید سے وہ مکار
"خاکہ مر" یہاں سے اوس کا
ہے ن لوگوں کے منہ سے بگڑ رہ
ظہر اور ہر نہا جس کے بھی کچھ
موسم کی سے کاتے بھی نہ ہیں
یا "سدا ماس و رانا کا یا ات
یا جمہور و قیوں "رہنہ" "ف" پر
شر مت و رہد ہر اور نہ مغلوں کے سمجھی
نہ قیوں بید معرب الی کا بھی اس

(۱) ان ملک میں اب سے
 ہر دے اور ایک چمکی - قی - یا
 اور باطن و زمین پانی ہے
 جہاں رگ اور جگر اور شہم اور قمر و نوا
 ۲۹۲۵

نے توحید الہی کا فائدہ بھرا رکھا ہے جو
کچھ دیکھ کے ارمیہ سے ہندوستان
میں بھلا ہوا نظر آتا ہے اور تو یہی
آتش پرستی، خمر پرستی، بٹن پرستی
غیر و انواع و اقسام کی مخلوق ہستیاں
یہ جس کے کہنے سے کراہت آتی
ہے۔ بلطف الہی کتاب برائین
۱۲۳

چاہیے وہ صوم لینی اور رات ہی سے ہے
عجیب ہیں۔ اس سے وہ خدا کا کلام
میں وہ سے بلاتوا جس صوم ۳۰
۱۰ م ناظرین و غائبین سے ہیں
ویدوں میں ۵۰ تعلیم سے
ان معرب و صحت کا بیان ہیں۔
ہفظ مور صاحب کا شوق حق صوم
۳۵۔

(۵) یہ اس روشنی کے زمانہ میں وید
کو خدا کا کلام مانا جاتے ہیں۔ کوئی
کتاب بطرفہ کی کتابوں کے خدا
تعالیٰ کا کلام کہہ سکتی ہے۔
ہفظ شوق حق صوم ۳۵۔

(۳) (الف) اب یہ سب نصیحتیں
حضرت علیؓ کی پیروی سے بطور
ورشعت ملی ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ
فرماتا ہے قل ان کنتم تحبون
اللہ فاتبعونی یحبکم اللہ۔ یعنی
اگر تم اللہ سے محبت رکھو گے کہ تم میری پیروی کرو گے۔

(۳) اب مرزا صاحب اس کے برخلاف اس
الہام کو اپنے پرنازل ہونا فرماتے ہیں۔ کہتے ہیں
مجھ کو الہام ہوا ہے۔ قل ان کنتم تحبون اللہ
فاتبعونی یحبکم اللہ ان کو کہہ دے کہ اگر خدا
تعالیٰ سے محبت رکھو تو آؤ میری پیروی کرو۔
تا کہ خدا بھی تم سے محبت رکھے۔ ہفظ دیکھو مرزا

کرتے ہو تو آؤ میری پیروی کرو۔
۸۲۔ ابھی تم سے محبت ہے۔ ہفظ ۸۲
صاحب ۵۰ میں صوم ۵۰۔ ۳۲۔ ۱۰۰۔ یعنی
نمبر ۳ صوم ۱۲ اور ۲۵ اور الہامی مآخض صوم ۵۲۔
دیگر اکثر کتابوں میں مرزا صاحب نے اس بہانہ
دین الحق۔

(الف) اول ان کنتم تحبون اللہ
فاتبعونی ترجمہ اگر تم چاہتے کہ
محبوب الہی بن جاؤ تو میری پیروی کی
اجتناب کرو ہفظ صوم ۱۲۸۔ دین الحق۔

(۳) حسین علیہ السلام کا ہر مضمر تھا۔ ایک
ذرا بھر کی نہ کہنا اس سے موجب سبب
ایمان ہے جس پر امر لہایت وجہ
شقوات اور بے ایمانی میں داخل ہے
کہ حسین علیہ السلام کی حقیر کی جلائے جو
فصل حسین علیہ السلام کی جو آئمہ
مطہرین میں ہے حقیر کرتا ہے یا کوئی
کلر استخفاف کا اس کی نسبت اپنی
زبان پر لانا ہے وہ اپنے ایمان کو
صالح رتا ہے۔ ہفظ صوم ۶۸، ۶۹۔

(۵) ایک دفعہ اسے ایک
نے جو امام (مرزا صاحب) کی محبت

(۳) اور اسے قوم شیعہ اس پر اصرار مت کرو کہ
حسین تمہارا بیٹا ہے کیونکہ میں جی جانتا ہوں کہ
آج تم میں ایک ہے جو اس حسین سے بڑھ کر
ہے۔ ہفظ مرزا صاحب کا دافع ہذا صوم ۱۳۔
آپ غور کریں کہ یہاں حضرت سید الشہداء امام
حسین علیہ السلام کی کیسی حقیر کی گئی ہے۔ اور اپنے تئیں
ان سے افضل ٹھہرنا اور اپنے ہی کو ان سے شقوات
اور بے ایمانی میں آگئے اور اپنے ایمان کو ضائع
کر لیا۔

(۵) لیکن میں یہ ہمارا کہتا ہوں۔ کہ میں وہی ہوں
اور اس نور میں ہمارا چہرہ لگا یا گیا ہے جس نور کا

[illegible]

قرآن کے قریب نہیں۔ اللہ اللہ اس
 بات کو سن کر حضرت قدس (مرزا
 صاحب) کا رنگ اڑ گیا۔ آپ کے
 سر پر عجیب اضطراب اور چہرہ
 زرد ہوئی۔ آپ سے چہرہ تقریباً
 فرماں۔ مناسب نہیں ہے اقبال مدور
 موٹ داہم۔ آپ سے بہت حد متعارف
 بات بات پر توجہ نہیں ہے۔ میں
 اصلاً سے اس شخص کی سبابت سے پرہیز کرتا ہوں۔
 مرزا صاحب سے یہ بات سن کر وہ بھی
 حیرت منہ ہو گیا۔ وہ بھی اس شخص سے
 قریب نہ آئے۔ اس شخص سے قریب نہ آئے۔
 میں قدامت راہ اور خیر خواہ

فرمائے اور فرمایا کہ میرے لئے یہ کافی نظر ہے کہ میں ان لوگوں کا علاج اور عا کپا ہوں جو جزی فیضیت خدا تعالیٰ نے نہیں بخش ہے اور قوم متحکم کوئی درخص پائیں سکتا۔ ہفتہ ص ۸۷۔

۲۔ **الف** اگر کوئی ایسا ہے جس
 (۶) تعیناً بھوکا آج تمہارے بچہ اور
 مسکے (مر مر صاحب) سے وہ کوئی شیعہ نہیں۔

چند وقت تقریر کرتا تھا اس کے بعد کہ وہ ۱۰۰

اہل انجمن کے لئے منتخب ہیں۔
 دیکھا ہوا ہے کہ میں نے کب کوئی صاحب
 نہیں سنا ہے کہ وہ ان کے لئے کوئی چیز
 لے لے۔ ان کے لئے رسول اور شیخ نہیں
 کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے
 یا تشریف آفر حضرت خلیفہ سے سے یہاں سے وہ
 رعنا سے کہ وہ پھر وہاں سے کہ وہ
 سے سے وہاں سے کہ وہ
 چھوڑ دیا اس سے کہ وہ
 دافع

[illegible]

عقیدہ رکھنے، صحائف سے یہی وجہ ہے آپ نے ان کو تلبیس یا بھڑکایا جہاں خلاف امر صاحب نے بڑے زور سے دعویٰ ثبوت اور رسالت کر کے مسلمانوں کو جواں کی موت کے منظر یا منظر یا مذهب و مہر و میں نہیں اٹھنے روک کر رکھا ہے ان کو یہ تلبیس یا بھڑکایا جہاں پیغمبر الیم السلام اور بالخصوص حضرت محمد بن عبد اللہ کے لئے ہے جس کی ناسخ و کاپوں میں ہیں و حضرت محمد بن عبد اللہ کے لئے ہے جس کی ناسخ و کاپوں میں ہیں و حضرت محمد بن عبد اللہ کے لئے ہے

سب کے لیے قرآن مجید شام و صبح پڑھنا اور روزانہ چھ سو بار اعلان
خود ایک پڑے سے چوڑے شہر کا نام تھوڑا سا شائع کی تھی اور اس کی پیشکش کرتی تھی۔
ہماری جماعت یا دعا داشت کے لئے اس اشتہار کو اپنے گھر کی نظر گاہ میں بے پناہ پسند
میں رکھ رہا تھا اور بہت سی لفاظی تحدی کے تحت جلسوں کو نکالیں ہوں تھے۔۔۔ رہا اور

اول ماہرِ سرگِ بھلاہ حبیبِ ہر منوں الہا کے نام پر تم + یہ سہ ماہی نے
 کیا خوشی ہے جیتے ہیں جو سحرِ مبارک میں (گناہ) (خوفات) (گیا) (وے) (اکرا) (ش) (ش
 سے) (و) (کہ) (یہ) (مجھے) (کہ) (مبارک) (انہ) (ث) (ت) (ہیں) (و) (تھا) (و) (ہے)

دوم: ہمارے اُن دوست جب کہ سر کی عرصہ جو زندگی سے یہاں پہلے تھے وہی سب میں اہل سب کو چھوڑا۔ اُن کا اور تین عمر بعد اُن کا اور تین تو انھوں نے مائے صاحبِ لیل کی طرح بچاؤ کیا وہاں کا بعد اب یہاں آئے کہ جس صاحب اور جان و شہر کا آتی مرے نیچے اوپر نہیں بھونکے وہ حرم سے کاسے جو دیکھے کچھ اور نشان کس ہے گا۔ یہی مع مددِ طبی کی حرم میں بروقت مدد سے ساتھ ہوں۔

سوم یہی پیش گوئی توں پر ہے کہ کسی ملک "ا" اسے کہا ہے مگر ایک بحث فائنل

آئے ہائی سے جس کی نظیر پہلے کبھی نہیں دیکھی تھی۔ اس میں (۱۹۷۰ء) یہ آئندہ
 سال (۱۹۷۱ء) میں طرہ ہوگی۔ اس سال امام نوویؒ کی تیسری چارچوبہ میں سے مد
 و پہلے کے میں پیدا ہوا۔ اس سال تیسرے مرحلے کی نشی ہوگی۔ طرہ کی دو نہیں ہوگی۔
 خدا۔ ایک صوفی عالم دی۔ جیسا جیسے دوسری طرف پہر کی مہادی سے اور
 (مراتی صاحب) بھی۔ جفظ مل خطا شہرہ کا مسرہ ۹۷۰

[illegible]

۴ حضرت عہدِ جدیدؑ فرمایا: **الشیطان** میں آؤ مجھے والہ ذوالہم

۵۔ بابا انگر چادری سوٹ ہیں اور کون نہیں۔ کڑا لہ اوہام

۶۔ جو سب سواری کا گھر ہے یہ ہے درویش گھر ہے ۱۰۶

۱۔ یا جوج ورمایوں اور ان کے پیر الہ و ہام

۸۔ دہشتہ: ۱۰ رخصتوں کا اسلام میں ہر چھ ماہ میں ایک بار ہونا۔

۹۰ حضرت فاطمہؑ سے رسول اللہ ﷺ کے والدین

۳۰۔ قیمت سے پہلے آداب مغرب سے نہیں ٹکے گا۔ از الہ اودوم

* عدد جعفریہ فیروز پورہ

۲۲ در ح ۱۹ در ۱۸ در ۱۷ در ۱۶ در ۱۵ در ۱۴ در ۱۳ در ۱۲ در ۱۱ در ۱۰ در ۹ در ۸ در ۷ در ۶ در ۵ در ۴ در ۳ در ۲ در ۱ در

۲۳۔ روح صرف غفلت ہے اور کوئی روح نہیں۔ جلسہ ۱۵۱

۴۴۔ قارخ مکیج ہے۔ دیکھو سوٹ بچی جنگ مقدس مرزا صاحب کا۔

۱۰۔ اُن کی صاحبِ گھر بیویوں کا عملی صاحب ہے، یہ جانتے ہوئے ہیں کہ یہ

مقامی اور دہلی کے محرم صاحب سے مل کر ان کی باتیں

۴۔ سپنے رسا۔ میں اچھے شاعر اور بے مثال یہ

نوٹ: ہر صاحب یہ تمہاری جگہ کی صورتوں کو دیکھ کر ہوا ہے

ہاں، قلم جلی کے تحریرات ہیں۔ جدو جہد و محنت کے ثمرات ہیں۔ یہ قلم جلی کے

سہ ماہی کے لیے تمہیں دو سو روپے کی ضرورت ہے۔ اس کے لیے تمہیں دو سو روپے کی ضرورت ہے۔

سے ایجنڈوں کو دیا۔ پیاوی میں اس کا لانا اور کم کو بھی چلایا۔ ولفنگھ مرزا صاحب کا انجام؟ ختم شد۔

لنگر سے عجیب بات سب سے حد تک اُنکے

no. 10114. *St. Louis*

مختصر نام بنام قلماء سلامہ جوگیاں محمد حسین جٹ لوی شہید علی ہل بہار مہاراجہ علی

شیخ محمد صالح المنجد، مدیر مسیونری، ابو عبد الحق ریلوی عبد اللہ علی احمد علی ہا ۱۰۰

مذہب اس کے چہرے پر محمدؐ کی صورت تھی۔ ایسا سب کا حیران کن شیطاں یا مردِ مجنون تھا۔

رہنما و رہنمائی ہے۔ یہ ۱۰۱ حکمتیں مردانہ طرز کے اصول ہیں۔ یہ ہے۔ پختہ سی م

۱۰۔ فرمائیے اس کو دین الحق مرزا سیہ میں کیوں نقل ہوئی یہاں قرآن شریف میں ا حود

مرزا سادات کا بہادر اور فوجیوں کے ساتھ جہانگیر آباد

[illegible]

۱۔ امام شریکین سے مراد صاحبِ قرآن شریف و بیضاویہ و تفسیر کبیر، انکلیں، چاہا

ہندوؤں نے یہاں سے ان کے رہنے کی جگہ بنائی۔

اور غلامی میں رہیں کہ جس سے مراد اس کا — — — مقام اور اس طرح کے ہیں

اس دسیاں کا مرحلہ سے نقل نہیں کیا ہے یہاں سے کہہ رہے ہیں "۔

آگے میں وہ صاحبِ غریب تھے، پچھلے میں وہ صاحبِ غریب تھے۔

اعتراضات کرتے ہیں وہ ٹیبل ہیں۔ اعتراضات حسب ذیل ہیں

یہ بھی سامعہ صحت و لحاظ والیں کسی طرف نہیں تھکتی ہیں " اس سے صحت و علم

طوبہ دینا ہی ساتھ ہی لکھ دیتا ہوں تاکہ ان اعتراضات کی کیفیت بھی معلوم

— 22 —

انظر في: *البرهان*، ص ١٢٠. - *البرهان*، ص ١٢٠. - *البرهان*، ص ١٢٠.

تقریر کے تحت : ۱۔ ادخالی سببیہ کے حکم کے تحت، المارغیہ الجبیلہ سے بطریقہ

پاؤں سے چھو کر، اس کے ہاتھوں پر غصہ کیا اور کہا کہ یہ عورت کون سی ہے؟

بھگت بھویراجتہ ہر۔

(۴) مرزا صاحب نے یہیں حد ۶ (۴) پہنچ گئے، لیکن مرزا صاحب نے الہامات
پڑھتے ہیں۔
(۱) انت من مانتا۔ تم میرے پالی سے ہو۔

(۲) انت بمنزل الاولادی۔ تو میری اولاد کی
حاجت ہے۔

(۳) انت منی، والامنتک، تو مجھ سے ہے اور
میں تجھ سے۔ اور۔ مرزا صاحب نے حد ۵ پہنچ
گئے۔ یعنی مرزا صاحب ان کے ضامین سے ہیں اور
ان کا خدا مرزا صاحب میں سے ہے کبھی وہ باپ
اور وہ بیٹا اور کبھی وہ بیٹا اور باپ لا حول ولا قوۃ
الا باللہ۔

(۵) یہ بھی کتب میں ہے۔ یہ ہے
مرزا صاحب کا الہام ہے کہ قرآن شریف خدا کی
کتاب اور میرے منہ کی باتیں ہیں۔ دیکھو براہین
الحقہ ص ۵۲

(۶) یہ بھی کتب میں ہے۔ مرزا صاحب کہتے ہیں۔ اما
الولاء لقریبنا من الفادیان۔ قرآن شریف میں
ہے اور قرآن میں نہ، حدیث تو دیاں تاہم ۶ اور
کے ساتھ درج ہے یہ ان کا الہام ہے ان کے خدا

سب منی۔ اسے یہ الہامات پہلے۔ چنانچہ اس نے یہ حد ۶ پہنچ گئے۔ جس حد ۶ پہنچ
فرماتے ہیں۔ یہ الہامات مرزا صاحب کے لئے خاص ہیں۔

کی طرف سے کتابوں میں بڑے رواج سے درج
ہے۔ معراج حسنی آنحضرت ﷺ کا قرآن
شریف میں نہیں ہے۔

(۷) مرزا صاحب حد ۱۱ پر
حد ۱۱ پہنچ گئے ہیں۔

حدیث شریف یا قرآن شریف کی تفسیروں اور
تکذیب کر دیا کرتے ہیں۔ مثلاً جن احادیث اور
تفسیر میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان پر اسی
جسم عصری کے ساتھ اٹھا یا چلا اور اس وقت زندہ
ہو، اور قریب قیامت میں آسمان سے نزول
فرما تا۔ وہاں تک کہ کتب معجزات قرآنی حضرت عیسیٰ
علیہ السلام کا مردوں کا زندہ کرنا حضرت ابراہیم
علیہ السلام کا چار چاندروں کو زندہ کر کے پہاڑوں پر
تھم اٹھنا اور پھر پانے سے زندہ ہو کر حاضر
ہو جانا حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مردوں کا زندہ
ہو جانے سے اطمینان قیسی حاصل کرنا۔ سب یہاں
الشیخ سے نقل۔ درموی علیہ السلام سے عصاف
سائب بن جابر۔ فیک مردہ کو قتل کے گوشت لگانے
سے زندہ ہو جانا غیرہ وغیرہ اور سب احادیث
اور قرآنی تفسیر کا بڑے زور سے انکار کرتے ہیں۔

۸۔ صاحبِ غریب قیامت (۸) واقعی مرزا صاحبان سب کا انکار کرتے ہیں
 ۹۔ انتِ غیبِ قبر مراد حرج وغیرہ لوگوں کے
 جہانِ آخرت ﷻ کا انکار تو اسی رسالہ میں
 (۱) مرزا صاحب نے آپ کو
 حضرت ﷻ کے برابر بلکہ افضل
 (۲) پر بھی صحیح ہے دیکھو میرے اسی خط کا
 سو۔ ۵۔ ۶۔

(۱۰) چٹک ضرور مرزا صاحب ایسا کرتے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیے میرے خط کا (صفحہ ۱۱۳)

(۱۱) واقعی یہ بھی صحیح ہے۔ دیکھو اسی غمیر کے صفحہ ۱۰۰

(۱۲) بالکل صحیح ہے۔ دیکھو میرا خط صفحہ (۳۸)

(۳) مرزا صاحب بھولے وطن گوئیاب کرتے ہیں جو یک جہی اور پاری نہیں ہوئی۔	(۱۳) بلاشبہ ضرور بھولے وطن جو ایک جہی پاری نہیں ہوئی۔ دیکھو میرا یہی خط
(۴) مرزا صاحب سکا افس مریم کو	(۱۴) ضرور ایسا ہی ہے پہلے تو حضرت مسیح علیہ السلام

خس و بخر انبیاء کے وفات سے بعد مانتے اور حضرت اور مسیح علیہ السلام پر مانتے تھے۔

تھے یہیں اسرار الہیہ کے گھنے کے وقت عطا ہوئے۔

کہیں سید احمد علی صاحب کی تحریر کہیں اور ان کی تقلید کر کے پہلے اعتقاد سے خود اپنے کو عرض سے جملہ اہل اسلام سے لگے اعتقاد بدس لیا۔

(۱۵) مرزا صاحب عینی علیہ السلام کو اسی جسم بھری مدی کے ساتھ آسمان پر لے گیا۔ یہ وہی کتاب ہے کہ غور و خوض و تدبر سے اور الاثن سکا مکان کے مصداق کی دیکھی از آسمان کے منظر ہیں۔

(۱۶) مرزا صاحب نے فرمایا کہ آپ شہوتِ پائیں کر سکتے ہیں کہ مرزا صاحب نے بھی (کڑا دی یا تبھی حج فریضہ اپنی خواب یا الہام میں بھی ادا کیا؟ ہرگز نہیں۔ دیکھو یہی خط۔

(۱) قرآن و احادیث میں مندرجہ ذیل آیتوں کی روشنی میں قرآن مجید کے بارے میں جو عقائد بیان ہوئے ہیں ان سے آپ کو کون سا عقائد تسلیم ہے؟	(۲) قرآن مجید میں مذکور ہر نبی کا ایک خاص مقام ہے۔ اس مقام پر آپ کی نظر کیا پڑتی ہے؟
(۳) قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبروں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے کئی ایسی باتیں فرمائی ہیں جن سے ہمیں بہت سی بات سیکھنے اور جاننے کی ضرورت ہے۔ ان باتوں میں سے کچھ لکھی گئی ہیں۔ ان باتوں کو پڑھ کر بتائیں کہ ان باتوں سے آپ کو کون سا سبق ملتا ہے؟	(۴) قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبروں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے کئی ایسی باتیں فرمائی ہیں جن سے ہمیں بہت سی بات سیکھنے اور جاننے کی ضرورت ہے۔ ان باتوں میں سے کچھ لکھی گئی ہیں۔ ان باتوں کو پڑھ کر بتائیں کہ ان باتوں سے آپ کو کون سا سبق ملتا ہے؟

۱۔ مرد صاحب بے وچانوالہ نام مے مے ۱۹ نکلی ہے پہلے شریعہ سے نبویا تھا اب شریا نہیں ہوں۔

میں پچھتے۔

ہے کہ قرآن و حدیث کو جو مرزا صاحب کے مخالف
ہے اس کو کس مانتے۔ خدا کو پچھانا بہت دور ہے
اور اٹھائیکہ مرزا صاحب کا اپنا الہام دینا حاج
(اس کے معنی اب تک معلوم نہیں ہوئے) یہ خدا
کی شاکست ہے۔ حاج کے معنی لغت کی کتابوں
میں ہاتھی دانت، گوہر ہدایت و غیرہ کے ہیں۔

(۱۸) اس میں کسی کو کچھ شبہ ہوتا تو بے شک
مضمران مرزا صاحب کی ادویات میں استعمل ہوتا
تھا۔ اور ہمیشہ پچھوڑ جو دھوڑ سے منگے کے منگے
کھڑا آ کر کرتا تھا۔ اس پر غشی الہی بخش ہم کو ہوری
کو اہم ہوا تھا۔ ہو مسرف کلامت۔ لباس
بھی انکا عمدہ ہوا کرتا تھا۔ دیکھنے والے شہادت
دے سکتے ہیں جب گھر داسپور کی عدالت میں
حاضر ہوا کرتے تھے۔

(۱۹) اس میں رقی بھر بھی شبہ نہیں کہ مرزا صاحب
ایک دوکاندار تھے (اب نہیں ہیں) تیس ہزار روپیہ
متارہ کے بنانے کے لئے جمع ہوا وہ کہاں ہیں پانچ
ہزار روپیہ کیش نصیحتان کے دے گیا وہ کہاں ہے
برائین احمدیہ کے لئے روپیہ جمع ہوا وہ کہاں

(۸) مرزا صاحب ملک راجہ
صاحب پانچوڑ سے تھے
دعا یہ کرتے ہیں۔

(۱۹) مرزا صاحب ایک دوکاندار
ہیں۔ محض دنیا کمانے اور روپیہ جمع
کرنے لوگوں کو لوٹنے کے لئے یہ
ذہنک ہوا ہے۔

ہے جس کی واپس کے بھی تقاضے ہوئے۔ سرج
منیر کا چندہ کہاں خرچ ہوا۔ سینکڑے عہدار حسن نے کئی
ہزار روپیہ دیا۔ کئی غرضیں تھیں روپیہ و ادوار
دیتے رہے وہ کہاں گئے حیدر آباد کی جماعت نے
اس میں ہزار روپیہ دیا۔ کہاں ہیں۔ جو تو سرس
احمدیوں سے حسب استقامت و ہمدردی چندہ لیا جاتا
تھا وہ کہاں ہے ہشتی مظہر کے لئے چندہ اور
جائیدادیں و جنری ہوئیں وہ کہاں ہیں۔ جماعت
سپالگوٹ کا جمع شدہ چندہ کہاں ہے سینکڑوں
ہزاروں چندے کہاں گئے۔ حتیٰ کہ تین دہائی
دستار احقر میں اشتہار چھپتا رہا کہ مگر اس میں وہ
سے مسرت ہوں مرید چندہ نہیں لگائے اس میں
بیعت کے رجسٹر سے خارج کر دیا جائیگا۔ اس میں
کوئی شک نہیں کہ مرزا صاحب نے سوا روپیہ
کمانے کے اور کوئی کام اسلام کا نہیں کیا مگر کوئی کٹا
شدہ مرزائی یہ کہے کہ مرزا صاحب نے عیسائیوں
اور آریوں اور مسلمانوں کے برخلاف بہت سی
کتابیں لکھی تھیں۔ یہ بڑا کام اسلام کا تھا تو میں کہتا
ہوں ایسی بہت کتابیں علماء اسلام نے لکھی ہیں

۲۲۷۶۱۰۶۹

نمبر ۵ نقش پرست کار و متغیب مودی عدم مروت صاحب انسپکٹر
پوئیس موگا

حافظاً علیاً مسلماً
میرے مرمہ حضرت قاضی صاحب السلام، من انہی یمدونی اللہ تعالیٰ کا خاص نصیب
ہو۔ اور اگر کہہ کرے کہ آپ کے مکتبہ جو اب عرصے میں مہجرت
اور توفیق نشی۔ میرے کرم کی روڑ ہوئے جو اب بعون اللہ تعالیٰ نکھل ہو چکا ہو ہے اور
میں نے اپنے عزیز غلام برقیس حاکم و صاحب اور خوش خلق سے دعا کی ہے۔ یا پادشاه
میں ہو، شہادۃتوں رسالہ خدمت عالی ہوگا، اللہ تعالیٰ سے معید ہو۔ اس میں شکر
درست و امنہ آئیں۔ شکر آئیں۔
یا یہ دعائیں

۱۔ لکھائی چھوڑ دیاں گئے مکتوبوں تک محنت نہ دی۔

مذہب کا نام ہے۔ یہ تو کلمہ شہادہ کے ساتھ ساتھ ہے۔
جو عزائمات آپ کے خود لکھے ہیں کیا یہ سب جہاد ہیں؟ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جہاد
وفا کا عزم ہے یا حسرت کی انتہی کا۔ اس پر مدونہ کے نا کا جواب
ہے انہیں۔ لیکن بات اس میں ہے کہ وہ قوم اور حقیقت جو اس قوم کو عطا ہوا ہے اور
مرد صاحب حق ملت کے آپ کا اصرار و حیات میں ہے۔ اور اس میں
میں کہ وہ اس میں ہوگی پس رہا ہے۔ یہ کہ یہ وہ ہے جو وہ
وہی ہے۔ حاتم و علیؓ شام و جزیرہ کے محمدؐ کے ساتھ
سب آپ کو ان کے ساتھ۔ وہی ہے۔ یہ وہی ہے۔

ہمارے میں، اس وقت سے عرض کرنا کہ رسالہ آپ کو پہنچا رہا ہے یا نہیں؟
 ہر سال جس طرح چھاپا جاتا تھا۔ اس کے مجھے امید ہے کہ یہ اس وقت ہوا ہی ظاہر
 ہو گا۔ ہمارے ہاں اس طرح یہ سب کچھ ہوا ہے۔ ہمارے ہاں اس وقت ہوا ہے۔
 ہمارے ہاں اس وقت ہوا ہے۔ ہمارے ہاں اس وقت ہوا ہے۔ ہمارے ہاں اس وقت ہوا ہے۔
 ہمارے ہاں اس وقت ہوا ہے۔ ہمارے ہاں اس وقت ہوا ہے۔ ہمارے ہاں اس وقت ہوا ہے۔

والسلام علی من اتبع الهدی سیدنا ۵ - ریاض
۵ - بنیاد انعام ۱۳۸۶ هـ ۵ - ساریار محمد - حقیر العباد اے واحد الصمد نفس الامر
عقد القدرہ اسکینڈر بوبیس انزلی ریاض

یادداشت

آج یہ خط ۲۰ جولائی ۱۹۱۰ء کو برصغیر رجنٹری میں غلام رسول صاحب انپنٹر
 پریس سوسائٹی فیروز پور کے پاس بھیجا گیا۔

جناب مکرم مولوی علامہ رسول صاحب انسپکٹر پولیس فیروز پور

تسلیم ہو جب آگ لگے۔ مزاج شریک۔ مادہ جولا کی آگ میں جو اسے لٹا دیتا ہے۔
 آپ کی خدمت میں بھیجا گیا تھا۔ یہاں یہ صاحب کا حرمہ ہوتا ہے۔ تاکہ اس سے صاحب
 آپ سے جو بات چاہیں وہ سب دے دے۔ اس شیشی میں یہاں یہاں سے لے کر آپ کا
 موصول ہو گا۔ اس میں آپ سے وعدہ کیا تھا کہ جو بات چاہیں وہ سب دے دے۔
 اس کا ٹکڑا اس پوسٹ پر ہے۔ آپ سے وعدہ کیا تھا کہ جو بات چاہیں وہ سب دے دے۔
 یہ بات اس میں لکھی ہے کہ یہاں سے وعدہ کیا تھا کہ جو بات چاہیں وہ سب دے دے۔
 یہ بات چاہی ہو جائے۔ یہاں سے وعدہ کیا تھا کہ جو بات چاہیں وہ سب دے دے۔
 کل دن اس کا کٹنگ کیا جا رہا ہے۔ یہاں سے وعدہ کیا تھا کہ جو بات چاہیں وہ سب دے دے۔
 جاتے ہیں۔ یہاں سے وعدہ کیا تھا کہ جو بات چاہیں وہ سب دے دے۔
 یہاں سے وعدہ کیا تھا کہ جو بات چاہیں وہ سب دے دے۔
 صراحتاً تسلیم ہوا ہے

ہاں آپ نے ہم تک پہنچا دیا اور ملاحظہ فرمایا ہوگا کہ جس میں ہم سب مسلمانوں کا دفتر رہا یہاں تک کہ جو شخص ضرورتاً آئے گا اس سے کوئی پریشاں بھی رہنا نہ ہوگا۔ اس پر جس نے ہر ایک کی طرف سے تحریک آپ کے ساتھ ہے بالکل خلاف ہے۔ دوسری بات یہ کہ یہاں تو سب سے عوامی اور اعلیٰ حد تک رہے ہمارے

سے۔ میں۔

آپ کا۔ یہاں سے مسلمانوں کے لئے

۴۱۔ جمادی الاول ۱۳۲۹ ہجری۔ مطابق ۲۹ جولائی ۱۹۱۱ء

نمبر ۱ نقل پوسٹ کارڈ صاحب مودوی غلام رسول صاحب سپنٹر
پیش موگا

حَامِدًا وَمُصَنِّفًا وَمُسَلِّمًا

27 جرم ۱۹ مورخه

[illegible]

المعنى: لا يملك أحد من الناس ما لا يشاء الله تعالى أن يعطيه له.

[illegible]

1984

135 = تاريخ الخلفاء = 146

(Handwritten note at bottom right)

۵. جوئے کی دکان

جامعہ اسلامیہ اسلامیہ

39 47

تحت اہتمام کے کہیں۔ حال میں۔ ہی فرمیں۔ سے میں کے سچے عزیزوں جو
 ۱۹۱۴ء میں میں نے تھا۔ آپ کے۔ بدھ کے لئے دعا دعا کر رہا ہوں گا۔ آپ کے عقیدہ
 کے۔ حال کے اور نے حال میں آپ کے ۹۴ برس کا۔ میں
 دعا دعا کر رہا ہوں۔ یہ دعا ہے میری دعا میں تو کہ میں دعا کرتا ہوں۔
 والسلام علی من اتبع الهدی
 تیار مستند۔ فضل احمد عطاء اللہ

نمبر ۸ پ کے ذریعہ مولوی صاحب صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس۔ سرگودھا۔

کیمیا گشت

عامداً معلوماً ومسالماً

[illegible][illegible]

غیرہ تل پوسٹ کارڈ، رجائب پوسٹ کارڈ یا منجانب موصولی عدم
رسول صاحب انسپکٹر پولیس ضلع شہر۔

محمده ونبلي على رسولہ الکریم

سرکارِ عالیہ

[illegible]

و میٹھے۔ 6 نمٹیں۔ ۱۰ میز سے پار وقت نہیں پہنچا کر سے۔ دوست مراد (۱) اور
وہ غل روایا۔ ملک سے پہنچے بھی عرصہ یہاں ہے۔ آپ میرے نامہ مطبوعہ میں۔ بخیر۔ اور
بہ بھی عرصہ سے۔ میری جو کتابیں اور مضمونیں کس قائل نہیں۔ میری صلاح و مطالب
ہے۔ تو آپ ہمارے فرض اور کر چکے۔ اور کچھ کرنا ہو تو وہ بھی فرمائیے۔ اور پھر وہ واجب
نظر آکر رہیں۔ ورنہ اختیار ہے۔

۶۲ و ۹۱ لا یغفرکم الله ما کنتم تا حد و حدیث

پاوراٹ

[illegible]

ہاں صاحب نے اس سے بہت پہلے فرمایا تھا کہ میں نے آپ کا خط دیکھا تھا اور
ان وقت میں سے میرا کام دس سال کا تھا۔ پھر پورا ہوا تھا۔ یہ کام جو سید نے لکھا ہے
میں نے یہ میری مثالیں لیں سمجھو۔ ہاں صاحب نے یہ مثالیں توں میں نے لکھیں توں کی
طرح و انداز پر جمع ہیں۔ ان قدر خط لکھی تھی کہ میں اس سے بعد لکھنے میں بھیجا جاتا ہے۔
اس کا یہ دعویٰ میں اور یہ طریت انگریزوں کا ہے۔ میں نے نہیں لکھی۔

حصہ ہمارے لیے محفوظ ہے

— ۱۲ —

Metaphor	استعارات
Rhetoric	علم المنطق والبيان
Figure of Speech	صورة بلاغة
Dialectics	علم المناظرة
Poem	شعر
Etymology Morphology	علم اللفظ
Syntax (Arabic Grammar)	علم النحو
Literature	علم الادب
Science of Prosody	علم العروض
Un-u-Larr-wal-bat'er	علم العروض
Arithmetic	علم الحساب
Mathematic	علم الاعداد
Astronomica Tables	علم الفلك
Fractional Numeral Maths	علم الكسور
Geometry	علم الهند
Algebra	علم الجبر
Trigonometry	علم المثلثات
Greek Arithmetic	علم الحساب
Almanac	علم التنجيم

Messenger's Tradition	
Documentary Proof of Tradition	بينة
Citation of Authorities	
Cyclopedia of Narrator Tradition	رجال
Branch of Knowledge Judging	
Merits	
Critical Examination	تحقيق
Talk & Put Referencess of the	حديث
Tradition	
Colloquial Language of	لغة
Traditions	
Islamic Law	فقه
Islamic Jurisprudence	فقه
Legal Opinion Judicial Verdict	حكم
Law of Inheritance and	علم الفرائض
Distribution	
Scholastic Philosophy	علم الكلام
Article of Faith	علم العقائد
	علم

Logarithm	نوگارتم
Numerology C m Literology	علم عدد
Geomancy	رُش
Reckoning of Time	نوقتیت
	(والتی علم رُش)
Astrology	یوم
Study in From of Heaves	فلکیات
Geog ogy	رسمیات
Geodesy Survery Mensuration	علم مساحت و مس
Geography	جغرافیہ
Physics	طبیعیات
Metaphysics	ما بعد طبیعیات
Chemistry	کیمیا
Mineralogy	معذیات
Indigenius System of Medicine	الطب الباطن
Pharmacology	دوائیات
Botany(Phytonomy)	نباتیات
Statics	ثقلیات
Political Economy	تقتصادیہ

Economics	معاشیات
Finance	مالیات
Trade(Commerce)	تجارت
Banking	بنکاری
Agricultura Study	مذمت
Phonics(Phonology)	صوتیات
Ecology Environment)	حیاتیات
Politics (Strategy)	سیاست
Memorology	ذہنیات
Weighing	محاسبہ
Civics	شہریات
Practicalism	عملیات
Bio Graphy of Holy Prophet	ہیات نامہ
Citation	تاریخ نامہ
Composition	تذکرہ
Scholar	تذکرہ
Detailed Comments	تشریحات
Research Study	تحقیقات
Critique Philosophy	تقدیرات

Sociology	علمیات
Biology	جینیات
Preference Study	انتخاب
Ethnology	معماریات
Superlative Study	فضائل
	علمیات
Mystagogy	معماریات
Social Study	عاشقیت
Ethics	اخلاقیات
History & Biography	تاریخ و حیر
Journa sm	معماریات
Zoology	حیوانیات
Physiology	معماریات
Cosmology	معماریات
Psychology	معماریات
Linguisce (Languages)	لسانیات
Arabic Persian Hind	علم عربی و ہندی
Poetry/Composition	شاعری

Rejection	رد
Poetry	شاعری
Hamd wa-Naat	حمد و نعت
Physiosophy	فلسفہ و طبیعیات
Logic	منطق
Compose Achronogram	تاریخ و حیر
	علمیات
Interpretation of Dreams	تفسیر خواب
Calligraphy	خطاطی
Mythology	میتھولوجی
	علمیات
Oratory	خطبات
Lectures	مکتوبات
Homily	پند و نصائح
	کار اور اردو
	تاریخ و حیر
	فلسفہ و طبیعیات
Comparative Religions	موسیقی

Arabic, Persian & Hindi

عربی، فارسی، ہندی

Composition

Old & Modern Astronomy

آب و ہوا

Geo-Physics

عقیدہ حیات

Cytology

طبیعیات

Law

قانون

Take & Put Referencess of

علم الاقسام

Ordinancess

Intemational Affair

مہم بین الاقوامی امور

Physiognomy (Phrenology)

علم القیاس

Molecular Biology

سائنس و طبیعت

بصایف

ماہنامہ "المصور" کے علم کے ناموں کے ساتھ ساتھ ان کے پیش و پس کے اثرات
کا ذکر اس نامہ میں کیا گیا ہے۔ یہ نامہ ایک ایسا علمی و ادبی مجلہ ہے جس کا
چیر "المصور" میں "المصور" کے نام سے منسوب ہے۔

اگر ہم اس کے علم کے ناموں کے ساتھ ساتھ ان کے پیش و پس کے اثرات

کے حساب سے جوڑیں تو ہر نامہ کے میں امام محمد رضا ایک

نام ہیں۔ یہ نامہ ہے۔ ایک متحرک و سرچ

شعبہ کا نام ہے۔ یہ نامہ ہے۔ یہ نامہ ہے۔

فی جمع تحفہ کے ذمہ دہ قلمی مجلہ

المصور

المصور المولود فی آية ممتنعة

المصور

المصور المولود فی آية ممتنعة

المصور

المصور المولود فی آية ممتنعة

المصور

المصور المولود فی آية ممتنعة

المصور

المصور المولود فی آية ممتنعة

المصور

المصور المولود فی آية ممتنعة

المصور

المصور المولود فی آية ممتنعة

المصور المولود فی آية ممتنعة

المصور المولود فی آية ممتنعة

المصور المولود فی آية ممتنعة

المصور المولود فی آية ممتنعة

المصور المولود فی آية ممتنعة

المصور المولود فی آية ممتنعة

المصور المولود فی آية ممتنعة

المصور المولود فی آية ممتنعة

المصور المولود فی آية ممتنعة

المصور المولود فی آية ممتنعة

یہ ایک بہاؤ ہے قرآن مجید ہے جس میں ہر ایک بار اس بات کا
 خیال رکھ گیا ہے کہ جب بات ہادی تعالیٰ کے لیے عیاں کی
 جانے لگی ہے تو ترجمہ کیا گیا ہے تو بوقت ترجمہ اس کی
 جدت، صحت، تقدس و عظمت و کبرائی کو بھی ملحوظ خاطر رکھا گیا
 ہے جب کہ دیگر تراجم خواہ وہ الہیہ حدیث سمیت کسی بھی مکتب
 فکر کے علماء کے ہوں ان میں یہ بات نظر نہیں آتی۔ اسی
 طرح وہ چیزیں جن کا تعلق محبوب خدا قطبِ دروازہ، سیدنا و سکن
 ابراہیم علیہ السلام، حبیب محمد مصطفیٰ ﷺ سے ہے ان میں
 کتب صحابہ یا گویا بہت بابت ترجمہ کتاب و تالیف صحابہ
 صحابہ نے یہاں پر بھی اوروں کی طرح غلطی و لغوی ترجمے
 نہ کیے ہیں بلکہ صحابہ صحیفہ علی نبوی و رسولہما

٩٩ = = ٧٠ = ٧ = ٩٩

۱۔ انبیا فی رسم احرف من القرآن

عقيدہ "تجدید بنوع" سے 15 =

[illegible]

$\frac{1}{\sqrt{2}} \begin{pmatrix} 1 & i \\ 0 & 1 \end{pmatrix}$

ماہنامہ "معارف" میں

حاشیہ فتح الباری کی شرح بخاری

$\frac{1}{\sqrt{\pi}} \int_{-\infty}^{\infty} f(x) e^{-x^2} dx = \frac{1}{\sqrt{\pi}}$

حاشیہ شرح معانی چهارمطہاوی

حاشیہ سطرینا و امریکی

الماء في البحر

1941

حاشیہ کتاب اللہ

حاشیہ: محکمہ انکسپیکشن

علاء الدین محمد بن علی

عاشق لعلی (قریب)

الحمد لله رب العالمين

$\frac{1}{\sqrt{2}} \begin{pmatrix} 1 & i \\ -1 & i \end{pmatrix}$

1. ΔA is the change in the area of the triangle.

حاشیہ: تقدیر شروع حاشیہ

۱۰۰

در این روش، اهمیت هر شیء را با استفاده از

مدارِ طبعیات المہر ہے

الفضل الموهبي في معنى واضح الحديث

1999

۱. ۱۰۰ (۱۰۰ - ۱۰۰) = ۰

— 34 —

دھرم سے احسانیت

$$A_{\alpha} = \frac{1}{2}(\sigma_1 + \sigma_2) = \frac{1}{2}(1 + 1) = 1$$

طبیعیات و فضا کی دیگر اہمیت

المبحث الخامس عشر في حقوق الزوجات

الوقوف المهيمن في آداب التعويض

جرع و تعديل

W. J. L. B. v. d. V.

حاشیہ اعلیٰ درجہ

أصبحت الرجال

 $\frac{d}{dt} \left(\frac{\partial L}{\partial \dot{x}} \right) = \frac{\partial L}{\partial x}$
$$w_{\alpha} \lambda^{\alpha} \} \quad w_{\alpha} \lambda^{\alpha} = 2$$

تجدید و ترقی

٢٠٠٠

2015年12月

۱۰۰

- ۶۔ حاشیہ جو ابراہیم غلطی
۷۔ حاشیہ جامع المفہومیں
۸۔ حاشیہ جامع الزمومہ
۹۔ حاشیہ جامع الفقہاء
۱۰۔ حاشیہ جامع فتاویٰ
۱۱۔ حاشیہ رسائل الارکان
۱۲۔ حاشیہ شفاء الفقہاء
۱۳۔ حاشیہ منہاج طالب
۱۴۔ حاشیہ فقہ و اندریہ تلخیص فتاویٰ احمدیہ
۱۵۔ حاشیہ الزمومہ
۱۶۔ حاشیہ صلیب النہی
۱۷۔ حاشیہ فتاویٰ
۱۸۔ حاشیہ الزمومہ
۱۹۔ حاشیہ مخزن الخلق شرح کفر الدقائق
۲۰۔ حاشیہ غنیۃ
۲۱۔ حاشیہ شرح مسلک مسکط
۲۲۔ حاشیہ فتاویٰ خانیہ
۲۳۔ حاشیہ فتاویٰ سراجیہ
۲۴۔ حاشیہ فتاویٰ زبیریہ
- ۳۵۔ حاشیہ فتاویٰ حدیثیہ
۳۶۔ حاشیہ فتاویٰ درستیہ
۳۷۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۳۸۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۳۹۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۴۰۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۴۱۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۴۲۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۴۳۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۴۴۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۴۵۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۴۶۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۴۷۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۴۸۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۴۹۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۵۰۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ

- ۳۴۔ الجود والحوالہ فی احکام الوضو
۳۵۔ ترویج القندیل فی احوال المندبل
۳۶۔ جامع الاحکام ان الاخوان من الزکام
۳۷۔ خطبہ القندیل فی احکام الوضو
۳۸۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۳۹۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۴۰۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۴۱۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۴۲۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۴۳۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۴۴۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۴۵۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۴۶۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۴۷۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۴۸۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۴۹۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۵۰۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
- ۵۱۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۵۲۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۵۳۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۵۴۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۵۵۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۵۶۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۵۷۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۵۸۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۵۹۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ
۶۰۔ حاشیہ فتاویٰ عیاشیہ

- ٩٩- تفسير المصنف في شرح المسند مسند
٩٠- رعيه المصنفين في الدعاء بين الخطيبين
٩١- ما يعنى الأصغر من تعبير المسند
٩٢- الرد الأشد النبوي في هجر الجماعة
على التكني
٩٣- هجر الزعيم الدعاء بعد صلاة الجهر
٩٤- معنى العدم من غير حصة النور
٩٥- الهدى العاصب عن حذرة الغالب
٩٦- الحرف الحسن في الكتابة على الكفا
٩٧- جنى الصواب للهى الدعوة عام الموت
٩٨- جويى المقار يشترع المزار
٩٩- جعل النور في نهى النساء عن زيارة القبور
١٠٠- لوجه الدلالة لعيب العين والعامة
١- أعلام لأرواح مديارهم بعد النور
١٠٢- حياض الموات في بيان سماع الأموات
١٠٣- بالوقوف المثنى بين سماع الناس واليمين
١٠٤- لجهى المتكثرة لأنداء مسئلة الزكوة
١٠٥- عدم الاكتفاء في دخصة ماله الزكوة
١٠٦- إخراج المتكلم عن الأمام أبى يوسف
- ١٠٧- الفصح المبين في حكم تزويج المتوفى
١٠٨- الرد المبين في حذرة كونه غير
١٠٩- زكى الأهل بالهلال ما حدث
الناس في أمر الهلال
١١٠- طرق الباب الهلال
١١١- المدور الأجلة في أمور الأهل
١١٢- نور لأدلة مدور لأحمد
١١٣- رفع العلة عن نور الأهل
١١٤- الإعلال بحال المدور في التهام
١١٥- تفسير الأحكام لفقه الصلاة والعباد
١١٦- هداية الجنان بأحكام ومضام
١١٧- مروس المصنف في ذكر دعاء الأهل
١١٨- صلب الميراث عن حكم مدورة الحرم
١١٩- السادة في مسائل مدور وفرد
١٢٠- حياض النور في الأكلح بمدور وفرد
١٢١- معنى الصلاة في حكمه الهندو حياض
١٢٢- هبة النساء في مدور المصنف مدور
١٢٣- زكاة المدور بمدور فكرهم عن كلاب النور
١٢٤- تجوير المدور في تزويج الأهل

- ١٢٥- الفصح المبين في حكم تزويج المدور
مدور المدور
١٢٦- مدور الإحقيق في كلاب المدور
١٢٧- أكاد المصنفين في باب المدور
١٢٨- المدور في مدور المدور
١٢٩- أطالب الهلال في كلاب المدور
١٣٠- جوال المدور في المدور
١٣١- المدور في حكم المدور
١٣٢- هداية المدور في حكم المدور
١٣٣- الفصح المدور في المدور
١٣٤- مدور المدور في المدور
١٣٥- هداية المدور في المدور
١٣٦- المدور في المدور
١٣٧- المدور في المدور
١٣٨- المدور في المدور
١٣٩- المدور في المدور
١٤٠- المدور في المدور
١٤١- المدور في المدور
١٤٢- المدور في المدور
١٤٣- المدور في المدور
١٤٤- المدور في المدور
١٤٥- المدور في المدور
١٤٦- المدور في المدور
١٤٧- المدور في المدور
١٤٨- المدور في المدور
١٤٩- المدور في المدور
١٥٠- المدور في المدور

- ۱۵۸۔ لیلۃ و اللیلۃ فی حب سحر خاندانہ
 ۱۵۹۔ حکم رجوع من ولی فی نقض العرس
 و الجہاز و النہی
 ۱۶۰۔ حکم الجہد فی حرمة نسوہ الحجاب
 ۱۶۱۔ حقۃ امر جن نہیہ حکم لدخان
 ۱۶۲۔ حق الامتثال فی حادثة من توازن العدای
 ۱۶۳۔ الحمیہ لاسی حکم بعض الامور
 ۱۶۴۔ العمل المذنب فی احکام المعنی
 ۱۶۵۔ غیر الامال فی حکم الکسب و السواہ
 ۱۶۶۔ کفای الفقیہ المذہب فی احکام
 فروع الدراہم
 ۱۶۷۔ لوت (کرلی) سے متعلق مسائل
 ۱۶۸۔ گامبراسیہ الواہم فی اہمال
 فروع الدراہم
 ۱۶۹۔ الدیل المصلح فی المسائل النور
 ۱۷۰۔ راعی و رعیت معرفتہ دفع ریع
 ۱۷۱۔ الرمز الوصف علی سواہ مولانا آصف
 ۱۷۲۔ الرہبۃ الزکیۃ فی تحریم سحر خاندانہ
 ۱۷۳۔ ریتہ الدین
 ۱۷۴۔ حریم صرف علی سواہ مولانا آصف
 ۱۷۵۔ المستیة الامیة فی فتاوی اقربہ
 ۱۷۶۔ طیب المصنف علی فتاوی و المکرلی
 ۱۷۷۔ سلامة الله لاهل السنة
 ۱۷۸۔ طہارۃ التوہ فی صور الحجب و مرقہ و طہارۃ
 ۱۷۹۔ البصرۃ البیہ فی حدیث الوصیۃ
 ۱۸۰۔ صفائح النجی فی کون المصلح
 بکلی البدین
 ۱۸۱۔ طریح النور فی حکم السراج علی غیور
 ۱۸۲۔ طیب المویج فی حصۃ النور و الامور
 ۱۸۳۔ عطایا اللہ فی حکم التصوير
 ۱۸۴۔ غفری حسان فی اجابة الادان
 ۱۸۵۔ طبع المملک فی حکم ختمیک
 ۱۸۶۔ انقیۃ النجی فی عین النور و حلی
 ۱۸۷۔ الکاس النفاق باضافۃ الطلاق
 ۱۸۸۔ لعمۃ المصنف فی اقسام النجی

- ۱۸۹۔ لیلۃ و اللیلۃ فی حب سحر خاندانہ
 ۱۹۰۔ حکم رجوع من ولی فی نقض العرس
 و الجہاز و النہی
 ۱۹۱۔ حکم الجہد فی حرمة نسوہ الحجاب
 ۱۹۲۔ حقۃ امر جن نہیہ حکم لدخان
 ۱۹۳۔ حق الامتثال فی حادثة من توازن العدای
 ۱۹۴۔ الحمیہ لاسی حکم بعض الامور
 ۱۹۵۔ العمل المذنب فی احکام المعنی
 ۱۹۶۔ غیر الامال فی حکم الکسب و السواہ
 ۱۹۷۔ کفای الفقیہ المذہب فی احکام
 فروع الدراہم
 ۱۹۸۔ لوت (کرلی) سے متعلق مسائل
 ۱۹۹۔ گامبراسیہ الواہم فی اہمال
 فروع الدراہم
 ۲۰۰۔ الدیل المصلح فی المسائل النور
 ۲۰۱۔ راعی و رعیت معرفتہ دفع ریع
 ۲۰۲۔ الرمز الوصف علی سواہ مولانا آصف
 ۲۰۳۔ الرہبۃ الزکیۃ فی تحریم سحر خاندانہ
 ۲۰۴۔ ریتہ الدین
 ۲۰۵۔ حریم صرف علی سواہ مولانا آصف
 ۲۰۶۔ المستیة الامیة فی فتاوی اقربہ
 ۲۰۷۔ طیب المصنف علی فتاوی و المکرلی
 ۲۰۸۔ سلامة الله لاهل السنة
 ۲۰۹۔ طہارۃ التوہ فی صور الحجب و مرقہ و طہارۃ
 ۲۱۰۔ البصرۃ البیہ فی حدیث الوصیۃ
 ۲۱۱۔ صفائح النجی فی کون المصلح
 بکلی البدین
 ۲۱۲۔ طریح النور فی حکم السراج علی غیور
 ۲۱۳۔ عطایا اللہ فی حکم التصوير
 ۲۱۴۔ غفری حسان فی اجابة الادان
 ۲۱۵۔ طبع المملک فی حکم ختمیک
 ۲۱۶۔ انقیۃ النجی فی عین النور و حلی
 ۲۱۷۔ الکاس النفاق باضافۃ الطلاق
 ۲۱۸۔ لعمۃ المصنف فی اقسام النجی

فتاویٰ رضویہ

فتاویٰ اسلامی کا عظیم اثر: ۵۰ پڑیے جس میں بہت سے عجیب و غریب مسائل
 پر برہان حاصل بحث کی گئی ہے۔ جسے آیت دوویس سے نہیں دیکھیں یہاں سے نہیں جگہ

شعروں، نثر اور پڑیوں کے تراجم۔

قدوس صوفیہ عربیہ، علامہ محمد عابدی کی تصنیف اور تیسب
 انہار و اعجاز کلام ربانی، علامہ محمد عابدی کی تصنیف اور تیسب
 خزانہ روایات و احادیث، علامہ محمد عابدی کی تصنیف اور تیسب

اصول فقہ

حاشیہ فقہ ربانی، علامہ محمد عابدی کی تصنیف اور تیسب

حاشیہ فقہ ربانی، علامہ محمد عابدی کی تصنیف اور تیسب

حاشیہ فقہ ربانی

انجاء المکمل فی الفرائض، علامہ محمد عابدی کی تصنیف اور تیسب

تبویب الاشیاء و النظائر

المسوق المصنف علی غالب ابن حنیفہ

رسم المعنی

حاشیہ رسم المعنی (فی رسم المعنی)

اجنبی الاعلام بان الفتویٰ مطلقا علی

لورن لامام

لصل انقضاء رسم لافند

فرائض

نجیۃ المسلمین فی مسائل مصنف من انعم

بدھ نصراوی و تقیہ الایمانی

۱۔ المعتمد المستند، علامہ محمد عابدی کی تصنیف اور تیسب

۲۔ مختار لأحب فی تحصیل المصطفیٰ

۳۔ الاصحاح

۴۔ مختار، علامہ محمد عابدی کی تصنیف اور تیسب

۵۔ الاصلاح بعض الاولیاء بعد الوصال

۶۔ اجلی مجموعہ رجوع الیہ من النعمہ

۷۔ اصلاح النظم

۸۔ اکمل للمحدث علی اہل الحديث

۹۔ اذکار، علامہ محمد عابدی کی تصنیف اور تیسب

۱۰۔ اصناف النعم

۱۱۔ اذکار النعم، علامہ محمد عابدی کی تصنیف اور تیسب

۱۲۔ اذکار النعم، علامہ محمد عابدی کی تصنیف اور تیسب

۱۳۔ اذکار النعم، علامہ محمد عابدی کی تصنیف اور تیسب

۱۴۔ اذکار النعم، علامہ محمد عابدی کی تصنیف اور تیسب

۱۵۔ اذکار النعم، علامہ محمد عابدی کی تصنیف اور تیسب

۱۶۔ اذکار النعم، علامہ محمد عابدی کی تصنیف اور تیسب

۱۷۔ اذکار النعم، علامہ محمد عابدی کی تصنیف اور تیسب

۱۸۔ اذکار النعم، علامہ محمد عابدی کی تصنیف اور تیسب

۱۹۔ اذکار النعم، علامہ محمد عابدی کی تصنیف اور تیسب

۲۰۔ اذکار النعم، علامہ محمد عابدی کی تصنیف اور تیسب

- ٣٥- صامان باغ سبحان السبح
٣٦- سبحان بطرسوس من تقدس
بحسن مكنوس
٣٧- دفعه الناس على جرحه العاتية
والغنى والناس
٣٨- دفع المصاد عن مراد
٣٩- رد الرقصة
٤٠- الرعدة العبرية من المجرى الجديده
٤١- القروى (جاء به مراد) القروى
٤٢- ر. ر. ر. ر.
٤٣- السعي المشكور في ابد العسل المشهور
٤٤- سور من حقائق ما يروى في القروى
٤٥- انوار القدوة في ر. ر. ر. ر.
٥٦- لهر الدين على مرتبة بلاديان
٥٧- المروء العطاء على المصباح الكذاب
٥٨- المهرى ختم سحر
٥٩- يوسف العرفى دفع حربه المشهور
٦٠- ر. ر. ر. ر.
٦- شرح المظالم في مبحث ابي خالب
٦٢- انتهى العمل في مبحث العمل
٦٣- القروى الذي على عهده المصنف في القروى
٦٤- حواء الهذلية في اعلام الحسنة الهذلية
٦٥- باب العقائد الكلام
٦٦- بركات الامداد لاهل الامداد
٦٧- ر. ر. ر. ر.
٦٨- فتح السور بحرف الامانة المصنفين
٦٩- قرق في حروف السور في القروى
٧٠- ر. ر. ر. ر.
٧١- لوارع القروى على المصنف المصنف
٧٢- القمع المصنف لاهل المصنفين
٧٣- الكوكبة الشهيرة في كليات ر. ر.
٧٤- ر. ر. ر. ر.
٧٥- ر. ر. ر. ر.
٧٦- ر. ر. ر. ر.
٧٧- ر. ر. ر. ر.
٧٨- ر. ر. ر. ر.
٧٩- ر. ر. ر. ر.
٨٠- ر. ر. ر. ر.

- ٨٤- ر. ر. ر. ر.
٨٥- ر. ر. ر. ر.
٨٦- ر. ر. ر. ر.
٨٧- ر. ر. ر. ر.
٨٨- ر. ر. ر. ر.
٨٩- ر. ر. ر. ر.
٩٠- ر. ر. ر. ر.
٩١- ر. ر. ر. ر.
٩٢- ر. ر. ر. ر.
٩٣- ر. ر. ر. ر.
٩٤- ر. ر. ر. ر.
٩٥- ر. ر. ر. ر.
٩٦- ر. ر. ر. ر.
٩٧- ر. ر. ر. ر.
٩٨- ر. ر. ر. ر.
٩٩- ر. ر. ر. ر.
١٠٠- ر. ر. ر. ر.
١٠١- ر. ر. ر. ر.
١٠٢- ر. ر. ر. ر.
١٠٣- ر. ر. ر. ر.
١٠٤- ر. ر. ر. ر.
١٠٥- ر. ر. ر. ر.
١٠٦- ر. ر. ر. ر.
١٠٧- ر. ر. ر. ر.
١٠٨- ر. ر. ر. ر.
١٠٩- ر. ر. ر. ر.
١١٠- ر. ر. ر. ر.
١١١- ر. ر. ر. ر.
١١٢- ر. ر. ر. ر.
١١٣- ر. ر. ر. ر.
١١٤- ر. ر. ر. ر.
١١٥- ر. ر. ر. ر.
١١٦- ر. ر. ر. ر.
١١٧- ر. ر. ر. ر.
١١٨- ر. ر. ر. ر.
١١٩- ر. ر. ر. ر.
١٢٠- ر. ر. ر. ر.

١٠ حاشية عقائد عظمى

الحبيب

١١ حاشية شرح فق كبر

البناء المصطفى بحال صروا خفي

١٢ حاشية صومع خرق

رد هو محسن من حواجر الذين معروف به

١٣ حاشية آية الله في

منه مصنف في مذكور كل ما ي

١٤ حاشية فتنة الاخوان

شمول الاسلام لاصول الرسول الكريم

مناظره

علامت المصافي نور المصطفى

مراسلات سنت و مدويه

عروس الاسماء الحسنی فیما لبنا

ابحاث الجبره

من الاسماء الحسنی

اعمال الحبيب على ارض الطيب

فقه شهنشاه وان القلوب بيد الحبيب

١٥ حاشية ما تدر

معداء به

الخصائل و سمرات

فهر معد في على الص من سبل الاماء

حاشية شرح شفاء الملق قارن

على النقي عمن بنوره انا كل شيء

حاشية زقاني شرح مواهب مدني

هدى الحبران في على النقي عن

لجنى الفين بان بينا سماء المرسلين

سيد الاكوان

وامر دعوى ناعنى مصنفى مدافع

طرب امنية في وصول محيى من

ابلاء مطلب بنق تارمعى

فعرش وقرية معروف به منه المنه

كمال الطمه على شرك موى

وصول الحبيب الى فعرش وقرية

بالامور نعمة

منه السيب ان التشريع بيد الحبيب

اجلال جبريل بجعبه خادما للمحبوب

الموهبة الجليلة في وجود الحبيب

مواضع عديدة

رفع العروش العلوية من لادب الامر معاوية

عروس مملكة الله محمد رسول الله

جميل فناء الائمة على عدم سرح لامة

الميلاد النبويه فى الاعاظ الرضويه

فتوى رابعت فوشيه

نطق الهلال بلوغ ولاد الحبيب والوصول

النجاء البرى عن وصول من المعترى

حمدن التاج فى بيان الصلوة ليد

محير معظم سرح قصيده اكسير عظم

المرح

مكرج

صناعات

اول من صنى بصلاوات الخمس

الكلام الهى فى تشبه الصديق

اعلام الصحابة الموافقي بالامر معاوية

دلى

وام المومنين

وجه المشوق بجلوة اسماء الصديق

جمع القران وبه عزوه العثمان

والفاروق

مصدوق

كنوه المكانه الجديرة من وصية

حاشية ما تدر

عهد الجديته

حاشية ما تدر

احياء القلب الميت بنشر لخصائل اهل

حاشية ما تدر

البيت

حاشية ما تدر

ذهب الالهواء الواعية فى باب

حاشية ما تدر

الامير معدويه

حاشية ميزان الشريعة الكبرى

عروش الاعراب والاكرام لاول

مواقف تلوح من حقله الروح

منوك الاسلام

لنطق بجواب مسائل التصوف

مطبوع

تاریخ

تاریخ

تاریخ

مطبوع

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

شمسی

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

مطبوع

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

جبر و محابله

تاریخ

تاریخ

تاریخ

انواع طب

تاریخ

تاریخ

تاریخ

رد فساد

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

تاریخ

اور آپ میں بھی نام محمد ﷺ و محمد صا س کا نام میرے مریضوں میں ان
تھوڑوں صاحب سے تو نہیں ہوں۔ آپ نے کہا ہے کہ آپ ہمارے ما
نہیں ہیں، شائستگی آپ اس بار سے میں امام اہل سنت و
آپ نے اس کا جواب جملہ الشاکوی فی صورت میں تحریر فرمایا۔
فرمائی۔

۲۔ معراج الدہالی علمی المرقع الدہالی (۱۳۳۰ھ/۱۹۱۱ء)

یہ رسالہ ۱۴۰۰ ہجرت غریبی کی آخری تصیف ہے۔ بلی بھیت سے شاہ میر خان
لاہوری نے ۳۰ محرم ۱۳۳۰ھ کو ایک استغناء بھیجی جس کے جواب میں آپ نے
”معراج الدہالی علمی المرقع الدہالی“ کو اپنی مراد میں لکھا۔
پھر رقم فرمایا۔ ۲۵۰۰ مصری مقرر ۱۳۳۰ھ کو آپ کا وصال ہو گیا۔

میرا نے یہ آپ کی ایک اور ایک حدیث پیش کی تھی۔ جس سے قادیانی اضطرت
کی حالت میں آپ نے اس پر چار چار سے لکھا تھا۔
امام اہل سنت علیہ السلام نے اعتراض کا جواب دینے سے پہلے سات فائدے بیان
کئے تھے جن میں سے یہ کہ قادیانیوں نے کہا کہ اس حدیث میں اس مسئلہ پر
۱۔ امام اہل سنت علیہ السلام نے کہا کہ اس حدیث میں اس مسئلہ پر
مختلف آراء ہیں۔ پھر بھی یہ مسئلہ ان کے لئے مفید نہیں۔ پھر سات وجوہ بیان کرے۔
”یہ قادیانیوں نے کہا کہ اس حدیث میں اس مسئلہ پر
۱۔ امام اہل سنت علیہ السلام نے کہا کہ اس حدیث میں اس مسئلہ پر
مختلف آراء ہیں۔ پھر بھی یہ مسئلہ ان کے لئے مفید نہیں۔ پھر سات وجوہ بیان کرے۔

مرزا نے قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کر کے قصر ختم نبوت میں القاب لگائے کی کوشش
کی۔ امام اہل سنت علیہ السلام نے حق کو واضح کیا اور اس کی کوششوں کو کام نہ پایا۔ امام اہل سنت علیہ
السلام نے جو سختی میں شریعت سے علماء نے مانگی تھی یہ تھا اس میں اس سے حرکات
کے ساتھ ساتھ اس قسم کی عبارات کا بھی تذکرہ تھا۔

”سوجاؤم کے خیال میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حاتم ہونا ہی ممکن ہے کہ
آپ کا زمانہ انبیاء سابق کے زمانے کے بعد اور آپ سب میں آخری
ہیں۔ مگر اہل فہم پر روشن ہوگا کہ تقدیم یا تاخر زمانہ میں ہمارے
نبوت نہیں۔ پھر مقام مدح میں ورنہ رسول اللہ و حاتم
نہیں فرمایا اس صورت میں کیونکر صحیح ہو سکتا ہے۔“

اسی طرح یہ حدیث

”بلکہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی ﷺ بھی کوئی نبی پیدا ہو
پھر بھی خاتمہ محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔“

۱۔ امام اہل سنت علیہ السلام نے اس حدیث میں اس مسئلہ پر
۱۔ امام اہل سنت علیہ السلام نے کہا کہ اس حدیث میں اس مسئلہ پر
مختلف آراء ہیں۔ پھر بھی یہ مسئلہ ان کے لئے مفید نہیں۔ پھر سات وجوہ بیان کرے۔
”یہ قادیانیوں نے کہا کہ اس حدیث میں اس مسئلہ پر
۱۔ امام اہل سنت علیہ السلام نے کہا کہ اس حدیث میں اس مسئلہ پر
مختلف آراء ہیں۔ پھر بھی یہ مسئلہ ان کے لئے مفید نہیں۔ پھر سات وجوہ بیان کرے۔

۲۔ امام اہل سنت علیہ السلام نے کہا کہ اس حدیث میں اس مسئلہ پر

۱۳۳۰ھ میں امام احمد رضا خان بریلوی نے ایک استفتاء مدینہ طیبہ اور مکہ معظمہ
کے علماء اہل سنت کی خدمت میں بھیجا۔ جس میں یہ دعویٰ تھا کہ
۱۔ امام اہل سنت علیہ السلام نے کہا کہ اس حدیث میں اس مسئلہ پر
مختلف آراء ہیں۔ پھر بھی یہ مسئلہ ان کے لئے مفید نہیں۔ پھر سات وجوہ بیان کرے۔

یہ عمر یہ چیزیں نہیں اور ان کے خالق پر بحکم شریعت کفر کا حکم ہے یا نہیں؟ ان میں سر فہرست
مریوں کا، حلال نکاح سے باہر میں شریعتیں سے عدو سے باہر
میں اور مریوں کی تعلیم

بے بسلاہ الام

غالبین المل سنت کو جب امام اہل سنت مہار کو بدنام کرنے کے لئے کوشش
مورد متیاب کیں ہوتا تو یہاں تک کہنے سے باز نہیں آتے

"مرزا غلام قادر ایک جوائیں (امام احمد و صاحب ریوی کو) پڑھایا کہ

حق نبوت کے جھوٹے دعویدار مرزا غلام احمد کا دینی کے بھائی تھے

مرزا غلام احمد کی امام احمد سے مراد ہے کہ ان کی ایک صاحب دین و عمل
بہ نام سے قادیان سے متعلق ہیں۔ ال سے باہر سے نکلا۔ وہ ایک نامور
بہ نام سے ملحق ہیں۔ کیا جانتے ہیں کہ ان کا نام مرزا غلام احمد ہے۔ یہ ایک
دیکھا کہ اس سے ہے۔ یہ متیاب نہیں ہے۔ اور یہ صاحب دین و عمل کا نام ہے۔

اس سے ملے میں چند مہر قابل وجہ ہیں۔ تہذیبی آگاہی (میں) متعجب و مہر
مرزا غلام قادر جب سے پریمی نہیں نہایت نامیں یہ۔ وہ سب میں کہ وہی ال سے تہذیب

مرزا غلام قادر کا بیان مرزا غلام قادر ایک دیکھا کہ ان کا نام مرزا غلام احمد ہے۔ یہ ایک
عمر میں ۱۹۸۳ میں فوت ہو گیا۔ مرزا غلام قادر ایک دیکھا کہ ان کا نام مرزا غلام احمد ہے۔ یہ ایک

پہلے، یہی میں سے پھر نکلتے چلے گئے۔ وہی سے بدرجہ اعتبار ہے۔ یہ

ملک احمد، مورنا ظفر احمد میں بہاری فرماتے ہیں

"میں سے جناب مرزا صاحب مرحوم مغفور (مرزا غلام قادر ایک)

میں صاحب گورنمنٹ عریبہ میں ہیں۔ میں نے
ایک ایک کر کے سفید علامہ ہمارے رہتے تھے۔ جب کبھی اہل
حق سے نہ پارتے یہ لائے، اہل حضرت بہت ہی عزت و تکریم
سے تہذیب و خشیت۔ ایک زمانہ میں جناب مرزا صاحب کا قہر
نکلتا، امر طالبین میں تھا۔ وہاں سے اکثر سوالات طلب بھیجا
کرتے۔ قادیان میں اکثر استکلاء ان کے ہیں۔ انہیں کے ایک سوال
کے جواب میں اہل حضرت نے رسالہ مہارکہ "جلی انہیں ہاں
تو کیا یہ انہیں خیر یا بد ہے۔

انہوں نے یہ جواب دیا کہ یہ ایک نامور ہے۔

غلام قادر ایک صاحب کا ۲۱ جولائی ۱۳۱۴ھ کا بھیج ہوا ہے۔

ان تفصیلات کے مطابق معمولی سوچ بوجھ وال آدمی کسی سچیچے پر کبھی سکتا ہے کہ

مرزا غلام قادر کا بیان مرزا غلام قادر ایک دیکھا کہ ان کا نام مرزا غلام احمد ہے۔ یہ ایک

کا، وہی عمر میں یہ دیکھا کہ ان کا نام مرزا غلام قادر ایک دیکھا کہ ان کا نام مرزا غلام احمد ہے۔ یہ ایک

حیات تھے ۱۳۰۰ھ ۱۸۸۳ء میں فوت ہو گیا۔ مرزا غلام قادر ایک دیکھا کہ ان کا نام مرزا غلام احمد ہے۔ یہ ایک

("انوار رضا" ص ۵۱۷)

محمد عین قادری



جزء اللہ عذوقہ بابائے خمس النبوة

(تصنیف: 1899ء / 1317ھ)

— تصنیف لطیف —

از: داکٹر اسلمت محمد مریم احمد صاحبہ علامہ مولانا مفتی محمد رفیع
امام احمد رضا صاحبہ مفتی محمد قادی بڑکالی مفتی امیر موی مولانا علیہ

مجموعه

۱۳۳۵

کہی فرماتے ہیں علمائے دین و ملتیں شرع متنب اس مسئلہ میں کہ

وہی ہے جس نے ان کے لئے یہ آیت بھی فرمائی ہے:

— حضرت علیؓ نے اپنے ۳۰ سالہ بیٹے کو ۳۰ سالہ بیٹا

۳. تـ "ا" ر پ ر جـ صـ بـ تـ حـ دـ زـ

تجدید و اصلاح و مسدود کردن و باز کردن

ہاں اس وقت یہاں ایک عجیب سا واقعہ پیش آیا۔

یہ دیکھ کر پتہ چلا کہ یہ کون سا علاقہ ہے۔

موجودہ ایام کے مسائل (۱۹۷۷ء)

الحمد لله رب العالمين، والسلام على خير الأنبياء، محمد بن عبد الله، وآله وصحبه وسلم.

احمد بن حاتم و لکے رسولہ اللہ و خانہ مسجد و کتب خانہ مسجد

عَلَيْهِ " مَنْ بَصَّنِي عَلَيْهِ هُوَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ كَذَبَ وَعَنِي " وَصَحْبُهُ وَبَارَكَ

رسولہ شریفہ، ربیبی عودیک من مہر بہ لہیظن و عودیک

وہ ان پر حصہ دے کر صلی اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے لئے لایا گیا ہے اور ان کے لئے

¹

سید احمد علی دہلوی صاحب دہلی کے تھے۔ ان کا شمار دہلی کے بڑے علماء میں ہوتا ہے۔ ان کی تصانیف میں "تذکرۃ العلماء دہلی" اور "تذکرۃ شہداء دہلی" شامل ہیں۔ ان کی تصانیف میں "تذکرۃ العلماء دہلی" اور "تذکرۃ شہداء دہلی" شامل ہیں۔

[illegible]

99 = = فليخرج من سورة ٣ = ٢ = 3

[illegible]

برہمت آرم ورتہ پوت، دیوں، دیوں، دیوں (تھا سٹاپ)۔
 طہ ان تجوہ میں اسکا مراد و شکی باقی وائل اسکا جی میرا وہ جی میں عمر
 و اعظم ہے۔ و اسکا جی میرا ہے۔ و اسکا جی میرا ہے۔ و اسکا جی میرا ہے۔
 و اسکا جی میرا ہے۔ و اسکا جی میرا ہے۔ و اسکا جی میرا ہے۔

جس کے لئے جو بالہوں میں کاٹا گیا۔ اسے ایک حدیث میں سے نقل کیا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ وہ اپنے بالوں کو کاٹ رہے تھے۔

ہذا نیز یہ دور مختار و غیر ہما میں ہے:

من شک لم کفر و عداۃ لکفر (جس نے اس کے کفر اور
 مذاہب میں شک کیا وہ کافر ہے۔)

یہاں جسے رشید کا سر نہ جانتے رہے یہ ایک حرف واقف مانے جاتا ہے۔

حضرت امام باقر و سرکارِ دوعالم علیهما السلام

یہ عمر میں ہی میرے ہمتے تھے، علیحدگی سے وہاں مقیم رہے اور فرما دیا کہ
کتبی آدم مکتوب محمد رسول اللہ خاتم النبیینؐ کی طرف سے ہے۔

مکتبہ اسلامیہ، ۱۸۵۴۲، موسسہ الرسالہ، لاہور، ۱۹۷۷ء

$$= \sqrt{0} \quad \therefore \quad \leq \quad \text{بمقدار کمتر از} \quad = 2\epsilon \quad \square$$

حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ختم نبوت

٢٠٤

[illegible]

خاتمہ رہنمائی کی بشارت

بن سحر و کافر شعری سے راوی، سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے صحیفوں میں ارشاد
 "و انہ کنس من وں۔ گ سموب وشعروب حتی یاسی السبی الاممی المدی ہکروں
 خانو لاشیاء ۲۰ یثبت یثب ۱۰ میں قائل کہ یہاں تک کہ میری بیٹی سام
 رنجیدہ ہو کر رہ جائے۔"

يعقوب بن اسحاق بن عمار

”اگر اس میں قرآن ہے اور وحی اللہ تعالیٰ بھیجی ہو تو اس آیت میں شریک ملو کہ وہ نبیاء حتیٰ بعد النبی صحر میں نادی کسی امانہ ہیکل بیت مقدس و ہر خانہ لانبیاء و اسجہ احمدیہ سے نبی کے بقول سے

مجلسه با این شد چنانچه در تاریخ ۱۳۰۲ هجری قمری

٦- الطقات الكبرى ٤ من سنة ١٠٠٠ ذكر من تسجي في الجهادية بمحمد ^{عليه} والرضا ١٠٠٠

٢٤ الطبقات الكبرى لأبي سعد ذكره عن شمس في الجهادية وهو من مؤلفي كتابه وهو من مؤلفي كتابه ١٣

مردان و عورتان کے لئے اس کتاب میں بہت سی نئی تعلیمات دی گئی ہیں، اس کے

$$F_{\mu\nu}^3 = \partial_\mu A_\nu - \partial_\nu A_\mu$$
[illegible]

کتب سادہ کی عین اہم محمد جلیل

ابن مسعود عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: قال العباس بن عبد المطلب
 عن عبد اللہ بن مسعود عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: قال العباس بن عبد المطلب
 عن عبد اللہ بن مسعود عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: قال العباس بن عبد المطلب
 عن عبد اللہ بن مسعود عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: قال العباس بن عبد المطلب

المسحوق، ويجوز له ليس هي حلاله وابتدعهم ذابة التي ويجعلونه مكتوب في القراءات المشهورات
بكتبة آية الله العظمى قم (ع) ١٣٠٠/٢

وہی الملاحم و حطایا و دار فسطا و ما ذلک وین یمن
 میرے یہ نام میرے اندر مجھ مانی (شرائے ہرے ہرے) مفسی (سب چیزوں سے
 بچنے کی چیز) ہے اس سے ہی الملاحم (سب چیزوں سے بچنے کی چیز) ہے اس سے
 کہی طرف فسطا (حق) اور اس سے کہی (سب چیزوں سے بچنے کی چیز) ہے اس سے

خاتم الانبیاء

اس کا نام ہے وہاں ہندو جبریل علیہ السلام کے ایک بھائی
 حضرت ایک لایہ وہاں حضرت ایک لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی
 مع معنی فلا ذکر ہی موضع حتی لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی
 عرفہم کر امتیک علیہ السلام کے ایک بھائی (سب لاک ما حضرت المصوب
 ولا من وہاں ہندو لاک ما حضرت لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی
 سدا (سب لاک ما حضرت لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی
 سے لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی (سب لاک ما حضرت لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی
 لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی (سب لاک ما حضرت لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی
 پیش لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی (سب لاک ما حضرت لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی
 مہر لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی (سب لاک ما حضرت لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی
 لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی (سب لاک ما حضرت لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی

محاصل الکبریٰ معہ بہ میں معہ علیہ السلام کے ایک بھائی (سب لاک ما حضرت لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی
 حضرت لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی (سب لاک ما حضرت لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی
 حضرت لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی (سب لاک ما حضرت لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی
 حضرت لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی (سب لاک ما حضرت لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی

قرآن مجید

حضرت بعد از حضرت اس میں ما حضرت لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی (سب لاک ما حضرت لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی
 لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی (سب لاک ما حضرت لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی
 لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی (سب لاک ما حضرت لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی
 لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی (سب لاک ما حضرت لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی
 لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی (سب لاک ما حضرت لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی
 لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی (سب لاک ما حضرت لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی
 لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی (سب لاک ما حضرت لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی
 لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی (سب لاک ما حضرت لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی
 لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی (سب لاک ما حضرت لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی
 لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی (سب لاک ما حضرت لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی

رحمة للعالمین

اس کا نام ہے وہاں ہندو جبریل علیہ السلام کے ایک بھائی
 حضرت ایک لایہ وہاں حضرت ایک لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی
 مع معنی فلا ذکر ہی موضع حتی لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی
 عرفہم کر امتیک علیہ السلام کے ایک بھائی (سب لاک ما حضرت المصوب
 ولا من وہاں ہندو لاک ما حضرت لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی
 سدا (سب لاک ما حضرت لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی
 سے لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی (سب لاک ما حضرت لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی
 لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی (سب لاک ما حضرت لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی
 پیش لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی (سب لاک ما حضرت لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی
 مہر لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی (سب لاک ما حضرت لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی
 لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی (سب لاک ما حضرت لایہ علیہ السلام کے ایک بھائی

نہیں ہوگا التجا کے شہادت

حضرت آدام علیہ السلام وراذان اوس:

نشر جلد

[illegible][illegible]

بشارت میلا والرسول

ابو جبریل طریق شہر بن حوشب اور ابن عباس کہ بطریق مستحب بن رفیع وغیرہ
 ان کے نسب اور رائے انہوں نے روایت کیا ہے۔ امام داؤد نے کہا ہے کہ ان کے نسب
 سے روایت کی جا سکتا ہے۔ یہ طریق کاظمی ہے۔ ان کے تلامذہ دو ہیں۔ علم سے دون
 شے اچھے ہیں۔ پہلے اب حوشب کے تلامذہ ہیں۔ یہ سب سنی تھے معلوم ہے کہ
 میں نے اپنے علم سے روایت کی ہے۔ ان کے تلامذہ دو ہیں۔ ایک ایک کا
 بیان ہے۔ ان کے تلامذہ کا بیان ہے۔ چاہیں ان کے تلامذہ سے ان کے تلامذہ دو ہیں۔
 ان کے تلامذہ دو ہیں۔ ان کے تلامذہ دو ہیں۔ ان کے تلامذہ دو ہیں۔ ان کے تلامذہ دو ہیں۔
 ان کے تلامذہ دو ہیں۔ ان کے تلامذہ دو ہیں۔ ان کے تلامذہ دو ہیں۔ ان کے تلامذہ دو ہیں۔

١: انحصار فكري بوجه في نفسه عن غيره باب ما جاء في قوله سبحانه: انكسر الحديد: ١٦
٢: انحصار فكري بوجه ما جاء في قوله الشريف عليه السلام: انكسر الحديد: ١٦

الانبیاء ہمیں پہلے وہیں عیسیٰ ہی قد امر عیسیٰ بالہادۃ وهو النبی الامی
عربی سندہ حمد "۔ اس بات کی قی میں وہ سب میاں و خیمہ میں اس نے
ورعی کے (خ) میں کوئی نمی نہیں، عیسیٰ علیہ السلام کو اس نے چہ رہا عمر + ۱۰۰ سال
عربی میں ۵۰ سال کا تھا۔ چہ ۱۰۰ سال سے حدیث شریفہ میں اس نے تہہ سے عمر
سے ۱۰۰ سال کیوں نہ ہو، تاکہ تمام بھص بھص بھص نہ
الانبیاء فہدہ کتاب سنی یہی ہے جو قومہ وعب ہی لدیس کاٹھ "۔ اس نے
اس امر سے اس کے کوئی نہ ہو۔ یہی چہ تو اس طرح جیوں اور عمر کو اس کی
طرف مہرہ ہوئے۔ بغیر فرما رہے ہیں میں نے یہ سب باتیں خوب یاد رکھی اور وہاں
سے واپس چکر اسلام آباد لے

مسیحا والہی پر خاص تارے کا طلوع

[illegible]

من دلائل النبوة لا بأس عليهم القصاص المسمى بحالته الذكوب بروت، من ٢٢٢

١٤ دلائل القدره الامرى عليهم الطمطمى القومى، عامه انتى بروت، ملى

الغضائف الكبرى بحواشيه فهي نصوص يدينه العلماء الإنجليز مع دار الكتب الحاشية خارج
لجمهوره بمادير ١٢

الحمد لله

یہودی علماء کے ہاں ذکر ولادت

[illegible]

احبار کی زبان پر نصیب نبی

البرغم من كون ثابت سے راوی، قال كان اخبار يهود بني قريظة
والصبر المذكور صفة اسی صبر کہ بعد از عہدہ و بعد از صلح مکرز کتب
الاحمر اخبار نہ سی وانیہ لابی بعدہ محمد احمد و علی حرہ انبی بشر
فلما لہ الی صبر انہی عہدہ لمدینہ و بولہ مکرز و حسد و
بعد ۲۰۰ قریظہ انہی عہدہ و علی حرہ انبی بشر
۲۰۰ قریظہ انہی عہدہ و علی حرہ انبی بشر
۲۰۰ قریظہ انہی عہدہ و علی حرہ انبی بشر
۲۰۰ قریظہ انہی عہدہ و علی حرہ انبی بشر

4. The \mathbb{R} -algebra $\mathbb{R}[x_1, \dots, x_n]$ is a free \mathbb{R} -module with basis $\{x_1^{\alpha_1} \cdots x_n^{\alpha_n} \mid \alpha_1, \dots, \alpha_n \in \mathbb{N}\}$.

دلائل القیود لایمی نومبر، الفصل الثانی، باب الفصل فی الرد

في المتاحف الكبرى بحرفه أبي نعيم بالله انهار الاسود في دار الكتب الحديثه شارع

الحمد لله رب العالمين

(۶) اقوال ہکدہ مذکور عامہ لائے جرتجی صرف اپنی قوم کے لئے توجہ دلاتا ہے وہ لقمہ

(۷) جگر کا حکم دے کر آئے کہ احیاء وغیرہ اصول و ادب، مسہب ان کے نائب

(۸) توہم سے مراد اہل توہم ہیں۔ ای علی وزن قویہ تعالیٰ واسطیٰ

(۹) ان کی امت تو انہیں ہیں، وعبہ تو یہ ہیں سب متلوں سے ممتاز ہیں

في مطبخ الممران، ذكر أسماء النبي ﷺ، مكتبة نورية وضيئة، فصل ١، المجلد ١، ١٤٣٠ هـ.

= 29

قرآن کی صحت میں ائمہ اربعہ نے اتفاق کیا ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے۔
 نے یہاں یہ صحت کا بیان کیا ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے۔
 وہ طریقہ جو کہ اس میں صحت کا بیان کیا ہے وہ یہ ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے۔
 سے یہ ہوا تو اس میں کوئی شک نہیں ہے اور یہ ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

(۱۰) ان کی امت کی تہذیب میں کوئی شک نہیں ہے۔
 ان میں کوئی شک نہیں ہے۔
 ان میں کوئی شک نہیں ہے۔
 ان میں کوئی شک نہیں ہے۔
 ان میں کوئی شک نہیں ہے۔
 ان میں کوئی شک نہیں ہے۔
 ان میں کوئی شک نہیں ہے۔
 ان میں کوئی شک نہیں ہے۔
 ان میں کوئی شک نہیں ہے۔
 ان میں کوئی شک نہیں ہے۔

۱۔ جامع الوسائل فی شرح الشرائع باب ما جاء فی اسماء رسول اللہ ص ۱۸۳/۲
 ۲۔ مطالب المصروفات ذکر اسماء النبی ﷺ ص ۱۰
 ۳۔ حاشیہ بعضی علی لجام تصدیق علی غرض شرح لسنن المعجم الاربعہ المعجم بضمیر ۱۳۴

اسیاعہ و استدلال بقولہ تعالیٰ فاستغفر واغفر واستغفر بهم الرسول الآیۃ
 وقد افرد العلامة نقری فی موقفاہ و فی شرح لشیخ و مدد سکیر علیہ
 فی جمع الوسائل شرح لسمائل فی حد قولہ بقولہ احد من بعدہ
 فہم خلاف لامہ وقد قل وارکان ثوبہ علی ما قلہ نعماء لثقة مدد
 و منع و اعرفہ علی لا یعود ولا احد جعل الاستغفار بنسبی شرط
 لدنوہ ۲۔ فی شرح لہ مولانا نقری بی فی کلام یحییٰ و میرک
 انبویہ لا یقبل لا بالاستغفار فصلا عن سر ص الاستغفار بالنسب
 ذکر ان مجرد الاستغفار کاف فی ثوبہ ہدہ لامہ من دون ہر مور
 شافہ حد کمال لافس و غیرہ مما التزم بہ لامہ سابقہ فلا یستوفی
 راجعہ اسرط الاستغفار لمتعلق التوبہ و ان معنی المصروف بعد فی حد
 فاحدیث لا یرکب ایضا فان الاستغفار یصدق لا یستوفی لا عن عدم صحیح
 والدم الصحیح بمرہ الافلاح و عزم التبرک و لا صحیح عنہ سنی الی
 طب و علم فونہ الدنہ ثوبہ علا ان مقصود التخصیر بنسبہ الی ما کاب علی
 الاصح السابغہ من الامر بہ حد کہ لا یساع بہ فی تقریر توحید ہما قر
 کما قری فاعرف ۱۲ حدہ یعنی سے ہی تقریر میں اس وجہ سے
 لیا ہے کہ آپ کی امت سے صرف تعلق ہے نہ کہ ان میں سے ہر ایک سے
 انہما اس لئے کہ ان میں سے ہر ایک میں تعلق ہے نہ کہ ان میں سے ہر ایک سے

۱۔ مرقاۃ المفاتیح کتاب الفضائل باب اسماء النبی و صفاتہ مع مکتبہ صبیحہ کربلا ۵۰
 ۲۔ جامع الوسائل فی شرح الشرائع باب ما جاء فی اسماء رسول اللہ ص ۱۸۳/۲
 ۳۔ جامع الوسائل فی شرح الشرائع باب ما جاء فی اسماء رسول اللہ ص ۱۸۳/۲

[illegible]

(۱) وہ تو کثیر القہر ہیں۔ چاروں طرف سے میں + وہ نام ہے۔
تدویر کرتے ہیں۔ شرح الشفا و المرقاة و المسمیات و المجمع ہو ضبط
نظیری و بررقانی۔ یہاں تو۔ یہ۔ کہ جسات لامرا۔ سیات
لعموہیں۔ یہاں تو یہاں مقرر ہیں۔ یہاں۔ یہاں۔ یہاں۔ یہاں۔ یہاں۔
یہاں۔ یہاں۔ یہاں۔ یہاں۔ یہاں۔ یہاں۔ یہاں۔ یہاں۔ یہاں۔ یہاں۔
یہاں۔ یہاں۔ یہاں۔ یہاں۔ یہاں۔ یہاں۔ یہاں۔ یہاں۔ یہاں۔ یہاں۔

تقاریر و مشاہدہ میں یہ وجہ احمود خیر ملک من الاویسی قرآن المجلد ۶۹۲
 و قیام نے جوئی ماعتہ ہے اور اس فصل کے تحت یہ مقدمہ اصل و اصل
 ترقی و ترقی کے اس کے ایک نوع و تقسیم تصور کرنا کر دینے کے حصول
 کو، و اکتفا ہے تو یہ بیشتر "بیشتر" ہے تقصیر میں ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 مطالع مع بعض وجہ ذاب صلی ل

[illegible]

(۱۳) کعب کا نقش دو آؤں سے ہے جس سے کعبہ اور درگاہِ نبویہ
معدت نے والوں کے لئے عیدِ ملتوح ہے جب سیدِ عالم ﷺ نے کعبہ میں
۱۔ مطالع المسربہ، ذکر اسماء النبی ﷺ، مکتبہ نوریہ، طبرہ، بیروت، ۱۴۱۱ھ
۲۔ منہ الشہ، مطبوعہ قادیانی، سیدہ لریاض فصل فی اسماء النبی ﷺ، دہلی، ۱۴۳۰ھ
۳۔ مطالع المسربہ، ذکر اسماء النبی ﷺ، مکتبہ نوریہ، طبرہ، بیروت، ۱۴۱۱ھ
۴۔ مطالع المسربہ، ذکر اسماء النبی ﷺ، مکتبہ نوریہ، طبرہ، بیروت، ۱۴۱۱ھ

35 = ٢٠٢٢ = ٢٠٢٢

231 = 7 × 33 = 7 × 3 × 11 = 3 × 7 × 11

مسند ابی نعیم و لاہور و اردو و صلی علیہ وسلم کی حدیث میں
 کہ اللہ تعالیٰ نے محمد بن عبد اللہ کو اس لئے مبعوث کیا کہ اس نے
 حق کو سچا بتایا اور کفر کو کفر قرار دیا۔ اس لئے کہ اس نے
 زبان پر آگے قابل حلف کیا کہ اس نے سچے کلمے میں نہیں گئے ہیں تو

اللہ تعالیٰ نے اس کو

اس میں جو باتیں ہیں ان میں سے محمد بن عبد اللہ کی حدیث میں
 وبالله التوفیق۔

توبہ قبول کرنے والے نبی

اللہ تعالیٰ نے محمد بن عبد اللہ کو اس لئے مبعوث کیا کہ اس نے
 حق کو سچا بتایا اور کفر کو کفر قرار دیا۔ اس لئے کہ اس نے
 زبان پر آگے قابل حلف کیا کہ اس نے سچے کلمے میں نہیں گئے ہیں تو
 اللہ تعالیٰ نے اس کو

اللہ تعالیٰ نے اس کو

اللہ تعالیٰ نے اس کو
 اللہ تعالیٰ نے اس کو

مسند احمد بن حنبل، حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، دار الفکر بیروت ۲۰۵۱ء

اللہ تعالیٰ نے محمد بن عبد اللہ کو اس لئے مبعوث کیا کہ اس نے
 حق کو سچا بتایا اور کفر کو کفر قرار دیا۔ اس لئے کہ اس نے
 زبان پر آگے قابل حلف کیا کہ اس نے سچے کلمے میں نہیں گئے ہیں تو
 اللہ تعالیٰ نے اس کو

تیسیر میں ہے

ابی علی النعمانی (میں نے اس سے حدیث سنی ہے) میں ہے کہ
 اللہ تعالیٰ نے اس کو

اللہ تعالیٰ نے اس کو

شرح صحیح مسلم ج ۱، ص ۱۰۰، باب فی اسماء الرجال، ص ۱۰۰

تیسیر شرح التوضیح ج ۱، ص ۱۰۰، باب فی اسماء الرجال، ص ۱۰۰

ای ہاشمیر الناس علی اثر زمان بیومی پس بعدی می! (چونکہ یہ زمانہ
ہوگوں کا شرمیری نبوت کے زمانہ کے بعد ہوگا میرے بعد ہوگی یہ نہ ہوگا۔)

دس اسمائے مبارکہ

ابن مردودہ تفسیر اور ابوالفہیم دلائل میں اور ابن عدی وابن مبارک و دیلمی حضرت

[illegible]

جميع الرسائل في شرح المسائل باب واحد في نسخها. رموزها: ١٠٠. تاريخها: ١٢٤٠
ج. المكتبة في جنيف، مرقمة: سيف بن زهير، دار الفكر بيروت، ١٣٤٣
دلائل النبوة لأبي يعقوب، الفصل الثالث، شام المكتبة بيروت، ص ١٢

۳۔ لیکن فی حقیقتہ ابراہیم (رحمۃ اللہ علیہ) نے جو یہ دعویٰ کیا کہ وہ اللہ کا رسول ہے، اس پر اس نے اسے توبہ کی دعوت دی اور اسے بتایا کہ اگر وہ توبہ نہ کرے گا تو اسے سزا دی جائے گی۔ (سورۃ ابراہیم: ۱۲)

14

یہ حدیث ابن عمرؓ نے مولیٰ علیؓ و ام المومنین صدیقہ واسماہ بن ابی بکرؓ کے پاس لایا اور یہ حدیث ابن عمرؓ نے ابن مسعودؓ کے پاس لائی، اس کی روایت کی، کتب فی مطابع المصنوعہ لایہ کاں کلہا، عتاب اور مصنف و معجمہ کتاب خمسہ احادیث (جیسے کہ مطابع المصنوعہ میں ہے) اور تمام میں اس کا نسخہ مختلف غیر ہمایوں توپائی جا رہا ہے نہ میں ت

ای شراعت

[illegible]

روزگار حیران

ابن سعد، عابد کی سے عرضا راوی، رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ محمد
و احمد ان رسول الرحمة ان نجد حجة ان انفسی و حاسو ۲۔ حدیث میں محمد

۱. المصنف: المصنف: كتاب معرفة الله تعالى، مطبع دار الفکر بيروت، ۱۳۵۲ هـ.

٢. الطبقات الكبرى لابن سعد ذكر أسماء الرجال في تاريخه: دار صادر بيروت: ١٠٠٥

۱۰۰۰ کے لئے جس کا وقت یہ پتہ لگا دیا کہ جس کے کوئی انحصار فرما ہے۔ اس انحصار کی شرح
 و شرح یا شرح پر مبنی ہے ۲۵ سے ۳۰ کے درمیان میں ہے۔ جس میں ۱۰۰۰ کے لئے
 علم میں ہے۔

۴۰ جواب : ۱) نہیں ۲) ہم قیامت

[illegible]

2. مصنف لاین لیجیہ: کتاب الفضائل - جلد 1 (1985ء)، ادارۃ القرآن والعلوم اسلامیہ،
کراچی، 11/11ء

239 = رغبیدہ حکم الخواتم ۲۴۳ 43

هو اللون والأخضر والظاهر والباطن (القرآن الكريم: ٢٤)

وہی ہیں اوس وہی چہ آخروقی ہیں پائمن وہی ہیں ظہیر
اکس سے عام کی ابتدا ہے وہی رسولوں کی ابتدا ہیں

[illegible]

۱۔ صحیح البخاری، کتاب الجمعة باب فرض الجمعة، رقم فی کتب خانہ کراچی، ۲۰۳
صحیح مسلم، کتاب الجمعة باب فضيلة يوم الجمعة، رقم فی کتب خانہ کراچی، ۴۶۲
۲۔ صحیح مسلم، کتاب الجمعة باب فضيلة يوم الجمعة، رقم فی کتب خانہ کراچی، ۴۶۲
۳۔ اکثر العمال بحوالہ الاداوی، جلد ۱، ص ۳۰۹، مؤسستہ الرشد بیروت، ۱۳۸۷ھ
۴۔ سنن الدارمی باب ۵۸، بعض النبی ﷺ فی القتل، دار المدینہ، الطبعة مصر.

لا رهن مسجدنا و طهورا وارسلت الی الخندق کافة و عثم بن النبیول
ترجمہ میں امام عیسیٰ پر چھوڑ دے نصیحت کرتا ہے کہ جسے جانشین عطا ہو میں اور میں
کے اس میں میرے رب کے لئے ہے میری دعا ہے کہ اس کے لئے شہید ہو جائے۔
یہ ہے کہ میں نے اس کے لئے دعا کی ہے کہ اس کے لئے شہید ہو جائے۔
اللہ کا رسول ہوا اور مجھ سے انہیں و قسم کے لئے ہے۔

یا خیر کائنات

کی پتی میں میں نے یہ دعا کی ہے کہ اس کے لئے شہید ہو جائے۔
اللہ کا رسول ہوا اور مجھ سے انہیں و قسم کے لئے ہے۔
نعمتیں ولا لعمرواں عتقہ نسبی ولا لعمرواں مدفع و مدفع
ولا لعمرواں مدفع میں تمہارے دوستوں کو اور ان کے دشمنوں کو
حاکم میں اور ان کے دشمنوں میں سے کئی شہادت ہے کہ وہ اس کے لئے
شہادت قبول کیا گیا ہوں اور یہ تمہارے دشمنوں کو شہادت ہے۔

احمد و مومنین اس میں میں نے دعا کی ہے کہ اس کے لئے شہید ہو جائے۔
اس کے لئے میں نے مکتوب عند اللہ فی مکتبہ سعادت لیس میں اس کے لئے
مکتوب فی طبعہ میں تمہارے دوستوں میں سے کئی شہادت ہے کہ وہ اس کے لئے
مکتوب میں میں نے دعا کی ہے کہ اس کے لئے شہید ہو جائے۔

۱۔ مکتوب میں میں نے دعا کی ہے کہ اس کے لئے شہید ہو جائے۔
۲۔ مکتوب میں میں نے دعا کی ہے کہ اس کے لئے شہید ہو جائے۔

۳۔ مکتوب میں میں نے دعا کی ہے کہ اس کے لئے شہید ہو جائے۔
۴۔ مکتوب میں میں نے دعا کی ہے کہ اس کے لئے شہید ہو جائے۔

نہ تھا کہ وہ آدمی کی عمر بڑھے تھی

آدمی کی عمر بڑھے تھی

کو حکم ملے جان و دل داشت

۱۔ مکتوب میں میں نے دعا کی ہے کہ اس کے لئے شہید ہو جائے۔
۲۔ مکتوب میں میں نے دعا کی ہے کہ اس کے لئے شہید ہو جائے۔

لوح محفوظ پر شہادت ختم نبوت

مواہب مدنیہ و صالح السرات میں ہے: اخرج مسلم فی صحیحہ میں
حدیث عند اللہ بن عمرو بن العاص عن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ میں نے
اللہ سے کہا کہ میں نے یہ دعا کی ہے کہ اس کے لئے شہید ہو جائے۔
میں نے دعا کی ہے کہ اس کے لئے شہید ہو جائے۔
میں نے دعا کی ہے کہ اس کے لئے شہید ہو جائے۔
میں نے دعا کی ہے کہ اس کے لئے شہید ہو جائے۔
میں نے دعا کی ہے کہ اس کے لئے شہید ہو جائے۔
میں نے دعا کی ہے کہ اس کے لئے شہید ہو جائے۔
میں نے دعا کی ہے کہ اس کے لئے شہید ہو جائے۔

۱۔ مکتوب میں میں نے دعا کی ہے کہ اس کے لئے شہید ہو جائے۔

۲۔ مکتوب میں میں نے دعا کی ہے کہ اس کے لئے شہید ہو جائے۔

۳۔ مکتوب میں میں نے دعا کی ہے کہ اس کے لئے شہید ہو جائے۔

لیک و سعیدیک یا میں من والی ہوم القیمۃ میں خدمت و برکت میں حاضر
ہوں گے ترم حصر میں مجھ کو دیکھ کر اسے حضور کے فرما میں بعد تیرے ہوں
سے احسن ہدی فی سماء عرسہ ولی الارض سلطانہ ولی البحر مبینہ
ولی مہجہ رحیمہ ولی سارعدہ۔ حمد و شکر غرض کہ اس میں درج ہے
میں میں ہر ایک اور میں رحمت سے میں ہر ایک۔ میں فرمایا میں اس میں
ہوں میں اس میں ہر ایک رسول رب تعالٰی و خاتم النبیین قد اجمع من
صدیک و وہد حوب من کذبک۔ حضور پاک کے بارے میں اس میں اور
ہوں میں خاتم میں ہے حضور و تصدیق میں وہ ہر ایک میں ہے۔ ہر ایک میں
میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے
ہو میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے
ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے
کہ اللہ میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے
ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے
وہ ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے
والجہانہن الکبریٰ و من لف علی القاطعہ فان ستمت حبیبا علی حفظ
حکم لم یسب کاتب رعبہ حارثہ ترجمہ میرا کہ جو شیخ میرا ہر ایک میں ہے
میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے
تیرے چار حارثہ میں ہے۔

دلائل النبوا الای نعم، ذکر غلطی و الغیب، عالم الکتب، بیروت، ۱۴۰۵ھ

تہذیب

ترغی حدیث طویل علیہ اقدس میں امیر المؤمنین موسیٰ علی
سے ان کے اس میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے
وہوں میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے

تہذیب

ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے
ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے
وہوں میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے
تہذیب و تہذیب علیہ ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے
تہذیب و تہذیب علیہ ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے
تہذیب و تہذیب علیہ ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے

فی لور آخر نبوت علی ابوتہ منقطع ہوئی۔

ولا ہی بعدی

صحیح بخاری شریف میں مروی رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ کاتب
منو اسرافیل تسوہم الای، کتبہ ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے
اجہد میں اس میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے
۱۔ جامع، منو اسرافیل تسوہم الای، کتبہ ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے

مع المعجم الاوسط، جلد ۱، ۱۰۸۵، مکتبۃ المصنفات العربیہ، ۱۴۰۱ھ

۲۔ جامع، منو اسرافیل تسوہم الای، کتبہ ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے

۳۔ جامع، منو اسرافیل تسوہم الای، کتبہ ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے ہر ایک میں ہے

[illegible]

تذکرہ

[illegible]

19

کری اصل القند و ایشتر کرم سے کہ وہ ان کے پاس سے ملے
 حصہ ملا پھر اس بعد وہ ایک نیاں و بعد اس میں وہی سے کہ وہ ان کے پاس سے ملے
 اس القند کے لئے کہ وہ ان کے پاس سے ملے

١٥٥٣

ابن عبد البر في تاريخه في بيان ما كان عليه حاله في ذلك الوقت في

ل. كزار الحمال، بحار الخوارزمي عن أبي زهير شافري حفيد ٢٢٢٠٢ حوسه
برمالة، بيروت ٢٢٦٩

ردودہ تصدیق فیہ، تاویذ جمعیہ شنیہ علی الاعان سووی مع جلالہ
 سادہ وسعد عرفہ اس ماقول الامام ابو عمر بن عبد البر لا یشری ما ہذا فقد
 کان اس یوح غیر بنی و نو ہم بعد النبی الابیہ کان کل حدیب لانہم من
 وفد یوح فان اللہ تعالی وجعت دریتہ ہم نیاطیں O فاجابو عہ بان
 السرطیۃ لا یمزجہا الوقوع اقوال ہم لکھی لا شک فیہ معلومہ فان
 کتاب مبیلہ علی ان ہن ہی لایکون الابیہ لزم ما لزم ابو عمر ولا مضر
 فالحق فی الجواب ما اقوال من عدم صحۃ ایس الابیہ ساذنیں و ہبہم
 علی بامید لمرسین و یہ من اللہ تعالی عہ عنہم و ہم فلو استحق ایس
 بعدہ لزمہ لا یمزجہا بعدہ ساذنیں الابیہ حمیہ ہکد رائینی کتب
 علی ہامس بسعی تبسیر ثم رہب معلومہ علی فافری ذکر ملید فی
 المومع عابہ انکیر فلیہ نعمت و قد حرج الذیہمی عن الیس ہن مانکب
 فان لعل رسول اللہ صر اللہ تعالی عہ سہ یعن اہل بیت لایقظن ہن
 احدہ علی ایی القول لا یسلم ان بعدیت یحکم بالنبوۃ بل بعدا نکم
 فی جوہر ابراہیم من خصائص الابیہ و خلال مرسین یحیت لو ہم یسئل
 باب النبوۃ لنا لکن بہب مفصلا من اللہ لا ساذنیں فان نبوۃ لایسحقہ
 احد من کل ذات لکن اللہ تعالی یصطفی من عبادہ من ہم و کمن صورہ
 ومعنی و سببا و حسہ و یمزجہ لایہ انقصوی من کل حیر، اللہ عہ حب یعن

٢٨٣٦ ذوال الحجة، مصر، ١٨٣٦
٢٨٣٧ ذوال الحجة، مصر، ١٨٣٦

خوبی کس خوشامد است و کس نه خوشامد است و کس نه بدامد است ()

نوع اخیر : خاک پر ۲ کی ۲ کی گان : ۱۰ سے ۱۵
 ریشہ میں : ۱۰ سے ۱۵ کی ۲ کی ۲ کی گان : ۱۰ سے ۱۵

[illegible]

الاستبداد في معناه لا يحدث على هامس الاستبداد - لا في الواقع - في الواقع

۱۔ عروج شمس کا سورج غلے کے اوپر میں اتار دینا کہ بہت فخر ہوگی بہت میں ان کا حضور ہیں۔

پس فی امی کد بون و دجائون سیبہ و عسور و مہم و یخ مسوۃ و یو
حائو سیبہ لاسی بعدی ۔ میر کی امت غلہ میں رہتوں ؟ اب و
ٹاس کے ؟ ان سے یہ ہاں ؟ میں پادگوش میں جا رہا ہوں ؟
و میر کے بعد ان ہی ہیں ۔
چھوٹے بچے ہیں ۔

اس کا یہ سارے رومہ میں ہوتا ہے۔ اس کے لئے کہ وہ
 "بلا نفوس" سے ملے۔ یعنی وہ جو کہ وہی کہہ رہے ہیں کہ
 "بلا نفوس" سے ملے۔ یعنی وہ جو کہ وہی کہہ رہے ہیں کہ
 "بلا نفوس" سے ملے۔ یعنی وہ جو کہ وہی کہہ رہے ہیں کہ

ہو یعنی مسند میں نہ رہے حضرت عبداللہؓ سے روایات صحاح سے نقل
 اس اللہ تعالیٰ کے ہیں لا نفوع المساعی حتی یفزع یلکون کذا ما صحیح
 مسندہ و بعضی والمختار ۳۴۰۰ فی امت ۳۴۰۰ فی کتب تکمیل حرام
 نکلیں اس میں ہے 'یہ وہ غلطی ہے جو کسی شخص سے حد سمجھتی ہے الحمد للہ
 مقصدہ تعالیٰ پر نہیں حدیث صحیحہ ۳۴۰۰ سے انہوں نے مارے گئے، ۱۶۸۰

۱۔ اگر $\frac{d}{dx} \left(\frac{y}{x^2} \right) = x^2$ ہے تو y کی قیمت معلوم کریں۔

[illegible]

رج. منشور بعلی، مروی از عبد اللہ بن مسعود، حدیث ۶۷۸۲، مسند احمد، ج ۱، ص ۱۵۱

حضرت امام رضا (ع) سے قال ہبط جبریل علی السی ملی

جامع اترپردی و مناقب علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما، کتب خانہ شیخ الاسلام، ص ۳۴

بدانکه به طلب خود رشتۀ فتنه نشد بنیان و پایه رشتۀ بهر . ۱۹۰

في الكتاب المذكور

المصدر: كتاب معرفة الصحابة، دار الفكر، بيروت، ١٩٨٣، ص ١٠٩

[illegible]

ابو محمد حنیفہ ازہب باطنی حضرت محمد باطنی پانچویں سے دسویں صدی قمریہ

۱۰ فضائل الصحابة لآبام احمد بن حنبل جلد ۵۳ ۱، لسان علی رضی اللہ عنہ

[illegible]

سے فرمایا یعنی اخصک بالنبوة ولا نبوة بعدی ترجمہ اسے علی امین ماسب
حاجہ صاحبہ نے یہ حدیث میں تو پر غائب ہوں اور میرے بعد نبی نہ آئے گا۔

حصہ سنی کی عیادت

[illegible]

مجمع القرآن وبنی اللہ الفریق ہیں۔ تو اس وقت میں بد حال ہے۔ یہ حدیث
نمبر ۶۷۸ میں ہے۔ حدیث برکت کا حصہ باقی ہے، محدثین ایچ ایل مرثیہ کو
برکت حاصل ہے۔ بات ہے، جس میں مرثیہ نہیں تھا، یہ حدیث مرثیہ کی وجہ سے

عبدالله بن محمد بن عبدالمطلب
ابن أبي طالب

٢ كذا الغناء بحرف الهمزة على هاء حمراء وفتح جوز وهاء واو شاذين في اللغة حماد
٣ ٦٠٤ مرسلة لمرسلات بيروت ١٠١٣

۱۔ شاہ عبدالغنی نصر بن قاسم، جس نے ۶۷۵ھ میں پیدا ہوئے ہیں ان کے والد شمس الدین ابو جعفر عمر بن محمد اندلسی وروی نے ۶۲۳ھ کو بغداد میں بیان کیا کہ میں نے شیخ محمد بن عبد القادر غلابی سے اس کی تصدیق کی ہے۔

وہو بظلم بعدہ کس بیمہ زمیں لاجیب در حد و حدود حث سود

میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ (دوسری حدیث میں ہے۔ کاذب حملہ
 بطور نیکو بنو البیضاء لا اللہ الا یوحی الیہم السلام رواہ الترمذی فی حلیۃ ابن عبد
 بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔ ترجمہ قریب ہے حاملان قرآن انبیاء ہوں گے۔ راویان
 طرف دی گئیں۔) (میں نے ایک حدیث میں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے
 روایت کیا) تو اس کے امثال سے حضرات خلفائے ثلاثہ رضی اللہ عنہم پر ایسے الزامیں لگاتے ہیں

١٦ كثر العمال بحواله ابي النجار عن ابي حنبله ٢٨٥٢٩، موته قسماً، بيروت ١٩٨٠.

٤٦٢ - فصل في معرفة الأعداد

[illegible][illegible]

محمّد بن يحيى عن حماد بن عيسى عن الربيع الأعمش عن النضر بن عبد الله عن

۷ میں بھیجیں تا کہ ان کو ۱۲ روپے سے ۱۵ روپے تک ملے اور جسے ملے گا

بنی عسکریہ کریمینڈا محمد بن علی یہ سرحد میں قتل ہوا ہے راوی ہامیر احمد متین مرقی علی کرد
 ابن ابی شیبہ ۱۰۰۰ لاہور ص ۱۰۰ حدیث علی بن ابی حمزہ ۱۰۰۰ لاہور ص ۱۰۰ حدیث علی بن ابی حمزہ ۱۰۰۰ لاہور ص ۱۰۰
 وحی اصحاب ص ۱۰۰ الحدیث ۱۰۰۰ لاہور ص ۱۰۰ حدیث علی بن ابی حمزہ ۱۰۰۰ لاہور ص ۱۰۰ حدیث علی بن ابی حمزہ ۱۰۰۰ لاہور ص ۱۰۰
 حدیث علی بن ابی حمزہ ۱۰۰۰ لاہور ص ۱۰۰ حدیث علی بن ابی حمزہ ۱۰۰۰ لاہور ص ۱۰۰ حدیث علی بن ابی حمزہ ۱۰۰۰ لاہور ص ۱۰۰

الفصل الثانی فی القدر سون

[illegible]

١٦٢٢

گند، انعام، پھر یہ مہربانی ہے کہ یہ سب ۶۱ سو سو ستتر چھیانوے سو ۴۹

ف ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠

73 = 269 = 269

کرہ بن مویلی مرتضیٰ بنی ہاشم سے راوی ہیں انہوں نے راویوں سے روایت کیا ہے۔
 بخاری ج ۱ ص ۱۰۰ میں ہے: **وَمِنْهُمْ مَنْ يَكْفُرُ بِالْإِسْلَامِ وَيَكْفُرُ بِالْأَنْبِيَاءِ**
وَيَكْفُرُ بِالْكِتَابِ وَالْحَدِيثِ۔
 حد لا یسرہ منہ۔
 یہاں تک کہ ان میں سے کچھ لوگ اسلام سے کفر کی طرف ہجرت کر گئے۔
 انہوں نے ان کے ساتھ ساتھ کفر کا دعویٰ کیا۔
 انہوں نے ان کے ساتھ ساتھ کفر کا دعویٰ کیا۔

فصل دوم

در فضیلت لعل بن مروان سے راوی فرمایا: لعل بن عمرو بن علی بن
الحسین بن علی بن عبد اللہ بن علی بن ابی طالب۔
لہ من لم یعرف ذلک نہ لعل بن علی بن ابی طالب۔
لعل بن علی بن ابی طالب۔
لعل بن علی بن ابی طالب۔
لعل بن علی بن ابی طالب۔
لعل بن علی بن ابی طالب۔
لعل بن علی بن ابی طالب۔
لعل بن علی بن ابی طالب۔

الضوء عن صحاح النجاشی، ج ۱ ص ۱۰۰
 الخصال، ج ۱ ص ۱۰۰
 معجم رجالہ، ج ۱ ص ۱۰۰

کہتے ہیں یہ مرتبہ اعلیٰ و اتم ہے۔
 یہاں تک کہ ان میں سے کچھ لوگ اسلام سے کفر کی طرف ہجرت کر گئے۔
 انہوں نے ان کے ساتھ ساتھ کفر کا دعویٰ کیا۔
 انہوں نے ان کے ساتھ ساتھ کفر کا دعویٰ کیا۔

فصل سوم

یہاں تک کہ ان میں سے کچھ لوگ اسلام سے کفر کی طرف ہجرت کر گئے۔
 انہوں نے ان کے ساتھ ساتھ کفر کا دعویٰ کیا۔
 انہوں نے ان کے ساتھ ساتھ کفر کا دعویٰ کیا۔
 انہوں نے ان کے ساتھ ساتھ کفر کا دعویٰ کیا۔
 انہوں نے ان کے ساتھ ساتھ کفر کا دعویٰ کیا۔
 انہوں نے ان کے ساتھ ساتھ کفر کا دعویٰ کیا۔
 انہوں نے ان کے ساتھ ساتھ کفر کا دعویٰ کیا۔
 انہوں نے ان کے ساتھ ساتھ کفر کا دعویٰ کیا۔

فصل چہم

حاکم بن محمد بن علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ:
 میں نے اپنے والد سے سنا کہ:
 میں نے اپنے والد سے سنا کہ:
 میں نے اپنے والد سے سنا کہ:
 میں نے اپنے والد سے سنا کہ:
 میں نے اپنے والد سے سنا کہ:
 میں نے اپنے والد سے سنا کہ:
 میں نے اپنے والد سے سنا کہ:

پہلی ہی خانہ میں احمد فاضلہ و قرۃ و حسنہ (صدقہ) انکی امی نے
 انکی والدہ کی طرف سے دیے حدیث کے سب کچھ انکی شہینہ کی پہلی کتاب
 کہ سب سے پہلی ہی حدیث کتاب پڑھی تھی۔ یہ حدیث کتاب انکی امی
 کے اور انکی والدہ کی طرف سے دیے گئے حدیث کتاب و والدہ کی
 رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و ائمہ علیہم السلام و انکی والدہ
 کی طرف سے دیے گئے حدیث کتاب و انکی والدہ کی طرف سے
 دیے گئے حدیث کتاب و انکی والدہ کی طرف سے دیے گئے حدیث کتاب

۱۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم

الطریق الاولیٰ اور ثانیہ حوالہ طلب ہے کہ یہ حدیث معارف سے اور اس میں صریح
نقص ہے ہماری مراد پر اور پہلے طریقہ سے ائمہ اور علما میں کسی اور میں ہے
ذریعہ بن برکتی کی شہادت۔

[illegible]

حکیم فرید علی شاہ نے اپنی کتاب "الکیمیاء فی الطب" میں لکھا ہے کہ "الکیمیاء فی الطب" کی ابتدا
 قریب ۱۰۰۰ سال پہلے ہوئی تھی۔ اس وقت کے لوگ سمجھتے تھے کہ اگر ہم کوئی چیز کو
 تبدیل کر سکتے ہیں تو ہم اسے "کیمیاء" کہہ سکتے ہیں۔ اس وقت کے لوگ
 سمجھتے تھے کہ اگر ہم کوئی چیز کو تبدیل کر سکتے ہیں تو ہم اسے "کیمیاء" کہہ سکتے ہیں۔
 اس وقت کے لوگ سمجھتے تھے کہ اگر ہم کوئی چیز کو تبدیل کر سکتے ہیں تو ہم اسے "کیمیاء" کہہ سکتے ہیں۔

[illegible]

راڊ الحظييب واعر الاباء لا مئة سوى ١٢ جملي حليد وسلم ١٢ مئة (م)

ترجمہ: خطیب سے اس روح روا کہا سو اسے اللہ چاہی رہا ہے۔

[illegible]

شروع سے مراد ان ترقیاتی شعبہ تیار ہیں

[illegible]

٢٨ ٢٥

دلائل القوة للبهقي، باب ما جاء في قصة رضى موسى ابن عروم عندهما السلا، المحكية

* 1250 13. 3 2000 4. 5

”تشریف آراء اور عظمت جیس

یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ بعض چہاں طبعیہ الامان اس پر قہر کرنے گئے
تسبیل سے بائیں و دایں کا مہر ہے اور یہاں سے عین اس طرف سے بھی
مدرستہ رکھتے تو اہل محصلین کے لیے کیوں ایسی مظلومی کے ساتھ یہ وہاں سے
میں پر پر پدید کے لشکر کو کیوں نہ لے کر نہ لے کر نہ لے کر نہ لے کر
اٹھیں نہ لے کر نہ لے کر نہ لے کر نہ لے کر نہ لے کر نہ لے کر نہ لے کر
میں وہاں سے لے کر نہ لے کر نہ لے کر نہ لے کر نہ لے کر نہ لے کر نہ لے کر
سب قوم اس میں لیتے اور اس سے چاہتے اور اس سے چاہتے اور اس سے
کہ اس سے لے کر نہ لے کر نہ لے کر نہ لے کر نہ لے کر نہ لے کر نہ لے کر
میں وہاں سے لے کر نہ لے کر نہ لے کر نہ لے کر نہ لے کر نہ لے کر نہ لے کر
وہاں سے لے کر نہ لے کر نہ لے کر نہ لے کر نہ لے کر نہ لے کر نہ لے کر
اکہ تیسرا ہوا ہے کہ اس سے لے کر نہ لے کر نہ لے کر نہ لے کر نہ لے کر نہ لے کر
سے صاحب ہوا ہے کہ اس سے لے کر نہ لے کر نہ لے کر نہ لے کر نہ لے کر نہ لے کر

مرغلے پاس بیٹا کی تصاویر

پھر ہر لڑکے نے ہمیں ہزاروں گرام ایک مکان میں اتارا، انہوں نے وقت عزت کی
 مہیا کیا، ایک راست ہمیں پھر بلا بھیجا، ہم مجھے اس وقت کھانا لکھ کر دیا، ایک
 صدہائی لڑکا دنگا کر کھو، اس میں چھوٹے چھوٹے جانے تھے ہر خانے پر دروازہ لکھا
 تھا، یہ ایک عجیب جگہ تھی۔ ہزاروں گرام پر تھکا ہوا تھا، اس میں ایک
 دکان لکھی تھی، ہر گاہ کہ ایک کتاب لکھی تھی، اس میں ایک کتاب لکھی تھی۔

قصہ تھیں مرثیہ ششم کا سر پہ چاہو۔ بدن میں میں بھی مرثیہ بھی۔
 بھی تھیں مرثیہ ششم کا سر پہ چاہو۔ بدن میں میں بھی مرثیہ بھی۔
 پیہ سے مرثیہ ششم کا سر پہ چاہو۔ بدن میں میں بھی مرثیہ بھی۔
 مرثیہ ششم کا سر پہ چاہو۔ بدن میں میں بھی مرثیہ بھی۔
 مرثیہ ششم کا سر پہ چاہو۔ بدن میں میں بھی مرثیہ بھی۔

[illegible][illegible]

دلالتا علیہ کہ تلمیذی بالیہ ماوجود فی حدودہ النبی ﷺ وبراکتہ اعظمہ علیہ السلام ۳۹۹۰۹۹

رہے تھے وہاں تارین سے مشائش یہاں تہذیب سے وہاں تہذیب
دو افریقہ میں نے وہاں سے نکال کر دانیال علیہ السلام کو یہاں سے لے کر
تارین کہ یہ بھیجا وہی چلی آئی ہیں) سن لو حد کی قسم مجھے روجی فاش میرا ہے
ہدایت کو یہاں سے لے کر تارین میں رہتے ہیں یہاں سے لے کر تارین میں رہتے ہیں
ہدایت کو یہاں سے لے کر تارین میں رہتے ہیں یہاں سے لے کر تارین میں رہتے ہیں
ہدایت کو یہاں سے لے کر تارین میں رہتے ہیں یہاں سے لے کر تارین میں رہتے ہیں
ہدایت کو یہاں سے لے کر تارین میں رہتے ہیں یہاں سے لے کر تارین میں رہتے ہیں
ہدایت کو یہاں سے لے کر تارین میں رہتے ہیں یہاں سے لے کر تارین میں رہتے ہیں
ہدایت کو یہاں سے لے کر تارین میں رہتے ہیں یہاں سے لے کر تارین میں رہتے ہیں

آپ

موقوف کے دربار میں فرمایا نبوی

قد بین دوم امام قدس و القام میں مدد نام تہذیب میں طریقوں میں
راہی اسبہ حال میں بی قاعدہ امام قدامت میں قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں
قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں
قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں
قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں
قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں
قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں
قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں

الغرض کہ یہ ۴۸۴

المطالع الثانی بھارت میں یعنی حقیقت ۴۸۴ میں قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں

جہاد تہذیب میں اور تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں
تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں
تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں
تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں
تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں
تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں
تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں
تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں

تہذیب

تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں
تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں
تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں
تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں
تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں
تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں
تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں
تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں

عبد بن علی

قد بین سوم یعنی مال میں حضرت عبد بن علی السلام سے روکی
ل شرح الزرقانی علی الموطأ بحوالہ والدی و ابن عبد الحکیم المقصد الثانی للعلی
تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں تہذیب میں

چند طبع الکبریٰ ذکر بعضہ وصول بقہ فی قاعدہ میں قاعدہ میں قاعدہ میں

ہر پختہ طیبہ میں حضور کی تشریف آوری۔

[illegible]

طبع نهار علينا من ليالي الوداع

ہم پر چاند کلل آو اداس ک گھنٹیوں سے

وجب الشكر علينا ما دعاك داع

اگرچہ یہ ایک شکر واجب ہے جب تک وہ نہ کھائے اور نہ پئے

جی التجاری لڑیں گے پھر آپ کو قصہ سنانا ہے۔

بعض جوارى من ابى النجاشي

ہم اس شمار کی لڑکیاں ہیں

۱۰ عبدالمجید من جلد ۳

اے نیکار پو! محمد ﷺ کیلئے کیا چھوڑا ہے۔

یہاں جہاں محبوبوں جھٹ ہے، محسوس آحرک و حیات ہے، مجنوں:

المراتب العلمية: الهجرة إلى المدينة متى تم شد قطع نبدوء المكتب الإسلامي بـ

الإسلام: الدين، الهجرة إلى المدينة، فتح البصر، المحكم الإسلامي، بيروت: ٢١٢١

آج بھی وہی ہے، چوں کہ وہ جس ملک میں رہا ہے وہاں سب کا حکم ہے،
 وہاں سنتے ہی چھوٹے بڑے سینوں سے دل کی طرح بے تاباں ہو گئے ہیں، شہر بھر نے
 دیکھا کہ وہاں سے وہاں سے چہرے میں رہا ہے، چہرے پر ہمہ جہت سے دل کی
 شعلیں پھیلی ہوئی ہیں، تاباں ہو گئی ہیں، یہاں سے وہاں سے وہاں سے وہاں سے
 چھوٹے بڑے ہر قسم کے حرم و مقامات میں نکلیں، یہ محبوب سے رہا ہے،
 نام کی بات ہے، یہاں سے وہاں سے، صبح و شام یہ وہاں سے وہاں سے
 گرجا جاتی ہیں، اہل طہارت سے لب بند گردن کے دھڑکیں سے یہ بند ہے۔

۱- چنانچه در صورتی که در یک سال دو بار یا بیشتر از آن

کنت السواد لناظری فمسی عجبک الناظر

مرطاب بعدایک لذت فطربک کیت احاطوں

پہلے سے اعلیٰ سے پہلے کی خبریں مل گئیں۔ پہلے سے پہلے سے (

موت کا خوف۔ مشفقانہ کی سببی کی طرف سے پہنچا ہوا ہر چہ وہ دیکھنا اور
موت کے سبب سے شہداء کا تحقیق سے چہ وہ دیکھنا شہداء کی موت کو سبب کی قائل علم بھی
ہے وہ ان کو سبب سے دیکھنا ہے وہ سبب کی قائل بھی نہ سمجھتا ہے کہ جس حدت وہ ہے
العرش نے بھیجا تھا احسن الوجہ اشہام کو بھیجی۔

موتی فی سہ ختم ہو موریں وہ کشتِ عشق است، روضہ لب پہچانے مخصوص لعل بیت،
- ہاں بس اوستحق - ہاں حال میں مجھ مدد پیر و فرماں کثرت التیر نظام جوق جوق
آرے میں جگہ مارا بخت نہ باقی ہے بعد وعدہ رش بہت ہے تے والوں کا جگہ دے

الموقع: الثانية المبنى العاشر، تقاطع (الاول) (دولة) المكتبة الاسلامي، بيروت ١١٥٠٠

میرے بعد کوئی نبی نہیں

محدث بن ابی مسعود و امام احمد و ابن ماریہ حضرت ابو طلحہؓ سے روایت

روایت ہے کہ میں نے لاہور میں لاہور کے ایک مسلمان کو دیکھا کہ وہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا، جب اس نے کہا کہ میں نے یہ کہا ہے تو اس نے کہا کہ میں نے یہ کہا ہے تو اس نے کہا کہ میں نے یہ کہا ہے تو اس نے کہا کہ میں نے یہ کہا ہے۔

تیسرا باب

ابن ابی حنیبلہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انسؓ سے کہا کہ میں نے یہ کہا ہے تو اس نے کہا کہ میں نے یہ کہا ہے تو اس نے کہا کہ میں نے یہ کہا ہے تو اس نے کہا کہ میں نے یہ کہا ہے۔

مسند امام احمد بن حنبلہ، حدیث نمبر ۳۵۱۵

مجمع الزوائد، کتاب التہجد، ۱/۴۲۱

مسند امام احمد بن حنبلہ، حدیث نمبر ۳۵۱۶

ابن ابی حنیبلہ، حدیث نمبر ۳۵۱۷

ابن ابی حنیبلہ، حدیث نمبر ۳۵۱۸

عن العلف المتعبد فی الحبس الثاني و یسین لای فی تمہد و من فہم
و یسین نہ کذا و کذا و ہذا، المتعبد بہ لای جن حبس نبوہ دیو خان
یکون بعدہ، عنی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نبی صادق لما سأل عن الامر المذکور
بالعقود وان کان یسین یسین لکن یسین یسین یسین یسین یسین یسین
ایسافہ اعادہ من الصادق من کذب و لا یسین یسین یسین یسین یسین
یسین لا یسین کہ لا یسین یسین یسین یسین یسین یسین یسین
الکلیہ فہذاہذا فیما یسین یسین یسین یسین یسین یسین یسین
بعض ہذاہذا فیما یسین یسین یسین یسین یسین یسین یسین
والمسلم امہ حدثت ہذاہذا فیما یسین یسین یسین یسین یسین یسین
للمسلم و یسین یسین یسین یسین یسین یسین یسین یسین
وعدہ التکلیف و لا یسین یسین یسین یسین یسین یسین یسین
ان دونہ یسین یسین یسین یسین یسین یسین یسین یسین
حدثت میں پتہ یسین یسین یسین یسین یسین یسین یسین یسین
دہن کے یسین یسین یسین یسین یسین یسین یسین یسین
کے یسین یسین یسین یسین یسین یسین یسین یسین
کے یسین یسین یسین یسین یسین یسین یسین یسین
میں یسین یسین یسین یسین یسین یسین یسین یسین
کے یسین یسین یسین یسین یسین یسین یسین یسین
اپنے یسین یسین یسین یسین یسین یسین یسین یسین
کے یسین یسین یسین یسین یسین یسین یسین یسین

[illegible]

ابن عساکر (۲) بطریق عهد اللہ بن محمد بن عقیل عن ابیہ عن جدد عقیل بن ابی

وہ کہتے ہیں کہ اگرچہ یہ سب کچھ ہے، لیکن یہ سب کچھ نہیں ہے۔
 یہ سب کچھ ہے، لیکن یہ سب کچھ نہیں ہے۔
 یہ سب کچھ ہے، لیکن یہ سب کچھ نہیں ہے۔

[illegible]

فجریں جمیں

١- كتاب العبداء بحواله الشريف بن علي بن يحيى ١٢٠١ هـ، مؤسسه الرسالة، بيروت، ١٩٨١، ص ٢١٨

[illegible]

صیغہ ۱۰۰

۴۔ میں سب اچھے ہیں، خیر ہی ہوں۔

۱۔ اگرچہ میں نے اس کی حدیث میں نہیں پائی ہے، عرب میں عام ہے۔

• *U. p. p.* 11. 7. 1994

الفرق الثاني: في بيان معنى قوله "ان الله يريد اخذ الذرية" -

$\frac{1}{\sqrt{\pi}} \int_{-\infty}^{\infty} f(x) e^{-x^2} dx = f(0)$

۵. ویرایش و تصحیح

$$u_n^4 = \frac{1}{4} \left(\frac{1}{n} + \frac{1}{n^2} + \frac{1}{n^3} + \frac{1}{n^4} \right) \left(\frac{1}{n} + \frac{1}{n^2} + \frac{1}{n^3} + \frac{1}{n^4} \right) \left(\frac{1}{n} + \frac{1}{n^2} + \frac{1}{n^3} + \frac{1}{n^4} \right) \left(\frac{1}{n} + \frac{1}{n^2} + \frac{1}{n^3} + \frac{1}{n^4} \right)$$

۶۔ محمد اکی رٹس وچ۔۔۔

۷۔ اس کی امت مرتبے میں سب سے اگلی اور مائے میں سب سے پہلی۔

$$= \frac{1}{\pi} \int_0^{2\pi} d\theta \frac{\partial^2}{\partial \theta^2} \ln |f(\theta)| = -\frac{1}{\pi} \int_0^{2\pi} d\theta \operatorname{Im} \left(f'(\theta) \overline{f(\theta)} \right) = 0.$$

۴۔ عجب ابیر نے کچھ؟

۱۔ سے غروب میں نے تجھے سب انہما سے پہلے بتا دیا اور سب کے بعد ۲۔

1. $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$

۴۔ یہ سب مفسرین صرف قرآنِ بغیر این ہے کہ نہ ملائکہ کی سننے کا جیسا نہ ۔

[illegible]

ہرگز یہاں نہ آئی، بلکہ مجھ سے کہہ کر وہاں چلا گیا۔

۱۔ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو ایک بطع اللہ

عربی کتب متکبر چهارم D در دسترس قرار گرفته است و به شرح زیر است:

هَبْ مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً لِّكَاتِلِ الرَّهَابِ (٥٠) (٢٢٩/٢٢٨) (٢٢٩/٢٢٨) (٢٢٩/٢٢٨)

وہاں پہ پہلے سر کی بے ڈن پر۔ اے ہاں، ب۔ اٹھارے دن پہلے سے لے کر بعد اس کے کہ

[illegible]

ہاں یہ تو ہے کہ وہ اس میں خود سے بہتر نہ ہو سکتے ہیں۔

المجلة الدولية لدراسات حقوق الإنسان - العدد ١٠٠ - ٢٠١٩

چراغِ اُمّی

حدیث یہ عام ہے۔ — پہلے اس حدیث کے تفسیر: ہر آدمی کو حق پہنچا دینا اور حق سے محروم نہ رہنا۔

وہاں کا پیسہ میں نے نہیں دیا۔ صرف وہ سبازجی کے دو چھوٹے نوٹوں نے ہی ہاتھ لگے۔

[illegible]

مذہب نبی و خدا کے میں ان کی کتاب پر کتابوں کو تسلیم کرو گا اور ان کے دین و شریعت پر

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

اور حرا! اپنی بیباکی کے لئے اور دین اور ایمان کے لئے

1. $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$

من ثم يجعل الله له نوراً عظيماً في يومنا هذا عرنا الإسلام في الدنيا والآخرة

... ..

بسم الله الرحمن الرحيم

المستوى في \mathbb{R}^n هو مجموعة النقاط التي تحقق المعادلة $x_1^2 + x_2^2 + \dots + x_n^2 = r^2$ ، حيث r هو نصف القطر.

بدول سے دول، عدالت سے طے کا میل، مسافر سے بد کہ گزرتا ہے اور

[illegible]

تم صوفی ہو گئے۔ یہ جو تعلیم ہے، اللہ تعالیٰ کی سزا میں ہمارے آقا رسولی محمد ﷺ

خود کو بے گناہ قرار دے کر آخری ہیں اور آپ کی سب آج صاحب پر، واللہ

المجلس (ت)

[illegible]

الحمد لله۔ میں نے اپنے ملحق کو بیچا اور حق کا دھبہ صاف کر دیا۔

سے اس کی مشورہ دے گی اور اس کا کام اچھا نہیں ہو گا۔

113 $\frac{1}{r} = \frac{1}{r_0} \left(1 - \frac{r_0}{r} \right) \left(1 - \frac{r_0}{r} \right) \left(1 - \frac{r_0}{r} \right) \dots$ 109

[illegible]

بہارِ حقیقی کا حیران کن اثر ہے کہ جس نے اس کو سیکھا ہے وہ اس کی طرف سے
کی طرف سے ہرگز نہیں مٹتا۔

(نص) امام دارالشہادین اقدس رحمہ اللہ میں تین قرآن فی معتمد علی
 المعتمد میں فرماتے ہیں بھگواندہیں مسکندراملاہوان رشاقہ میں تین قرآن
 فی معتمد۔ ہر ایک معتمد قرآن تین سالہ اور ہر ایک حدیث
 وارشاد کے لئے اور وہیہ رہا شد کہ ظاہر یہ نہ کر دین وہو میں طریقہ پاک کے لئے نہ کہ سے حق
 برہم چھٹا رہے کہ قدرت اور مشیت سے ہر ایک حدیث کے قائل رہیں۔ ہر ایک
 حدیث حدیثوں یا حدیثوں پر چھٹا رہے کہ حدیث قائل۔ ہر ایک حدیث کے معنی
 ہر ایک حدیث کے ہی دیگر حدیثوں میں ملنے کے لئے ہر ایک حدیث کے معنی ہر ایک حدیث کے

[illegible]

مسجد في المجتمع في مصر.

تدبیر لاء وقت بیکار جسم پر قابض نہیں، اسے سب سے پہلی کارروائی سے

(فصل ۸) اعلا

(نمبر ۱۰۰۹) اسی (اعلام جو اعلیٰ الاسلام) میں ہے ومن ذلک (ایہ)
 لیکھو انہ (یہ) مکہ میں اور بسہ بعد کتبہ و عہدہ (یہ) وسیعہ
 اور الاستحقاق و مثل ذلک کہ فی الحقیقہ ما یو لیس فی رتبہ اور
 بعدہ اس کو کتاب فی کتبہ فی جمیع ذلک و بظاہر یہ لافرق ہیں مگر
 ذلک عالمی و نقیب ۲ مختصر رحمہ اللہ ہوں میں دعوہ اللہ کی
 اور حق میں یہ بظاہر ہوں صرف قصہ مجاہدہ میں ثابت ثابت ہے
 اور اس میں ثابت ہے حاجی کا مطلب اور تشریح جامعہ میں نہیں لکھا
 میں ثابت ہے کہ یہ حق ہے بعد میں نہیں لکھا گیا کسی طرح
 میں یہ ثابت ہے یہ صورتوں میں کافر ہو جائے گا اور ظاہر ہے کہ اس میں کچھ فرق نہیں دو

٢- الإعلام بقواعد الإسلام مع أهل الجوارح، مكتبة العقيدة، استنبول تركيا ص ٣٥٢

[illegible]

(نصف ۳ تا ۷) (تفاوتی خلاصہ و اصول محدودہ و جامع مخصوصین، قہر، ص ۲۰۰)۔

٢. لغاري الهندية يسمى الفصول العمادات، الباب التاسع في كتب الهندية الفقهية.

منہ فاقہ کو پیدائے

پھر یہی کہ میں نے اس سرف سائق احمد سے نہایت شرمی اور بے پناہت کا
 اظہار کیا وہ شہر کے قریب میں ایک خوبصورت اور عمدہ مکان میں رہتا تھا
 وہاں میں نے وہ مکان دیکھا کہ میں نے یہ مکان عام عورتوں کے مکانوں سے
 مختلف دیکھا تھا۔ یہ مکان احمد صاحب نے اپنے گھر کے قریب ہی ایک خوبصورت
 مقام پر یہ مکان اس کے مکان کے قریب تھا۔ ان کو قابل مداخلت اور پیرید اللہ
 صاحب نے ان کے مکان کے قریب ہی ایک خوبصورت مکان میں رہتا تھا۔
 ان کے مکان کے قریب ہی ایک خوبصورت مکان میں رہتا تھا۔ ان کے مکان کے قریب
 ہی ایک خوبصورت مکان میں رہتا تھا۔ ان کے مکان کے قریب ہی ایک خوبصورت
 مکان میں رہتا تھا۔ ان کے مکان کے قریب ہی ایک خوبصورت مکان میں رہتا تھا۔

31

سید غفر بخشید

$$-1.52 =$$

حضرت قاسم کی وجہ تسمیہ

اللہ ہی ہے جس نے ہمیں پیدا کیا

٢٤٢

ج. ایضاً ۱۶۸۰ هجری (تقریباً ۱۷۶۵ میلادی) در تبریز، در یک خانواده اشرافیه عربی.

طبرانی بیہود الخاذل الہیمنی فی الصواعق حبث لال جاء ہند
روانہ ثقات اللہ مسمی اللہ بدمی رب وسم لی لغاطمہ قد کثر ۱۲ منہ کما صرت
عبد تقدیرن حواس شیخ اذ قال علیا سے راوی رسول اللہ ﷺ نے حضرت آں کو یہ حدیث
سے روایاں اللہ تعالیٰ عید بعد یکب ولا ویکب مل مر ویلی ابو جہتی۔ حج

۲۲۴

مختصر ہے اس پر تو اجماع قائم اور مجموعہ متواترہ حاکم ہائی کرم کا نام قدمت نے حق
ہیں اگر ہر فضلہ تعالیٰ مطلق دُور سے محفوظی پہنچے اور یہی طائر سے تیار ہو اور حد
قلب اہل تخمین ناظر یہ تب تو مریط اور مریط جو مقصود یہ بھی نہ مریط، امت
موتو

شرح الموهب المعقارمة الترقائي بن روح حديث ذكر انما سميت فاطمة
هي فاطمة هي وابيها فاطمة مضمون و من من عددهم فاطمة مع غيرها
بغيره واما ما رواه ابو نعيم والخطيب ان عبد الرضا بن موسى الكاظم
ابن جعفر الصادق مثل عن حديث ان فاطمة احصت فقال فاطمة
يا حسن و يا حسين و يا محمد لا حبار بور عنه من توبخه لاحد و بعد
خرج عني بدمون و فومه عرك فومه صر لا عذر فيه و سم ان فاطمة
احصت اهل بيته من فروع من بعده لا ي و لا لك فهدا من باب
تنويع و عدد لا غير باصناف و ان كثرت كتب كان يصحبه المقصود
بهم بانجده عني عربة من بحرف و معرفة و لا فقه در به لا يحصل
خرج من بطنه في سائر العرب و من در به داود و سليمان الامة و بينهم
و منه فروع كثيرة فلا يريد ذلك مثل عني بوجه مع لصاحبه و معرفة
عرب عني و التقييد باطباع بطن خصوصية در به و محيها الا ان بها
قد تعديت الطباع فاما خصوصية ان لا يحد به انكراما لها و لا شرفا له
مختصر و رايتي كسبت هي هه مش قوله الا ان يقال ما نصه القول و لا

[illegible]

— 4 —

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

سیدہ خدیجہؓ سے ملاقات ہو کر ان سے کہا کہ میں نے تم سے
ملاقات کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے تم سے ملاقات کی ہے۔
انہوں نے کہا کہ میں نے تم سے ملاقات کی ہے۔

دیگر اثر

(۲) مخصوص کامرے اور جگہ فرمیں۔ نتیجہ: مخصوص نہیں ہے۔

۴۲. یہاں پہلے پہلے سے اسی طرح کے ہی ہیں۔

۱۰۰

نتیجہ: مفوض سپریم کورٹ بلکس نہیں۔

فیل: "کامیابی شکر است، نه مصیبت" - هر چه می افتد، از آن استفاده کن، نه از آن بترس. هر چه بدست می آید،

وہابیہ

قرآن میں اب بھی تین تیس سو دو مضمون کا ترجمہ اور ہر کالم مستحق

یہی موضوع تھوڑے سے ہے اور نبی ﷺ کے جسم القدس کا کوئی پارہ مستحق ہمارے نہیں۔

اسماعیل لڑ غیبوں کو سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک نیا باب کھول دیا۔

”عزیز جناب مولانا شیخ احمد کی مدرسہ مکہ معظمہ دامت عجلہ

محمد قد ندی جغت من ندوی العقول و غنجا بالرضا والقبول
بسانه الصلوة والسلام كما ينبغي لجلال عظمة قدر نبينا و سيدنا
محمد ﷺ حاتم الانبياء وسيد كل رسول سيد لا اله الا الله وحده لا
شريك له المنزه عن الكذب والافول والفساد وعظم على سيدنا
محمد خاتم النبياه و شرف رساله محبوب انبي كافة بخش والى الامرد
والاحمر هو السالم المشفق على المحتر صير الله امره دينه ودينه
مصابيح نور وعني لانهم يصحبهين من يوم تقيين ما بعد فقد نور
جفتي بالتمجدها بحواب فيا طرب من حوب عسا لا ينيه البطل من من
يديه ولا من حقه بن هديه مهدة الى حق والى صواب وكيف لا وهو
ببحر عظمه والخبير الفهم القدوس القهار والتمجدين وريده الكملاء
والمفسرين رباض الهدى معكمين ومركز الفصحاء اماهين جامع
المنون وسراج النور بنقو لنقى نعمان البرهان مولانا الحاج الحافظ
القاى شيخ محمد رضا خان لا رب شمس الاضياء على العالمين
مسرفه وخصام حوته لا غناق المحدثين قطعه حراه الله عنا وعن
مستمن خير نجر وجمع الله شمله مع لاورد واسباء للعمرى ان
هذا جواب لا يقبه لا دولاب سليم ولا يحوص فيه نابطل الا المحدث
بريدىل الرحيم كما قيل

ماہ اجمد رضا نقوی محمد تقویٰ برکاتی جمعیہ ہدیویہ جوناں علیہ

نعت

ﷺ

از امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ

سب سے دلی دھاری

سب سے دلا دھاری

اپنے سول کا پورا دھاری

دونوں عام کا دوسا دھاری

پڑم اور افش فروزاں ہوا

لورازں کا جود دھاری

جس کو شایاں ہے حق خدا پر ہوس

سے اور ملاں دھاری

بجھ نہیں جس کے آگے سب حق مشعبیں

شیع وہ لے کر آئے دھاری

جس کی وہ بوند ہیں کڑا میل

سے وہ رحمت کا دریا دھاری

کیا خبر تھے ہارے کھلے چھپ گئے

پر نہ ڈوبے نہ ڈوب دھاری

مگر نہ ہوا دھاری

بے ہوش دھاری

نعت

از سرگزہ گریہ نگار کوچہ خٹہ اشاء و سرسلہ چاہ ہوا ناموسوی محمد عبدالحی صاحب و احظا

رقیۃ السیۃ ۳۴۰

ہم سب سے دھاری نے ظاہر کیا کہ ایک شخص کے دریا کا ایک مسکن تھا

ابن سب سے دھاری تین پندرہ سالہ مسکن تھا

مگر نہ ہوا دھاری تین پندرہ سالہ مسکن تھا

مگر نہ ہوا دھاری تین پندرہ سالہ مسکن تھا

مگر نہ ہوا دھاری تین پندرہ سالہ مسکن تھا

مگر نہ ہوا دھاری تین پندرہ سالہ مسکن تھا

مگر نہ ہوا دھاری تین پندرہ سالہ مسکن تھا

مگر نہ ہوا دھاری تین پندرہ سالہ مسکن تھا

مگر نہ ہوا دھاری تین پندرہ سالہ مسکن تھا

مگر نہ ہوا دھاری تین پندرہ سالہ مسکن تھا

مگر نہ ہوا دھاری تین پندرہ سالہ مسکن تھا

مگر نہ ہوا دھاری تین پندرہ سالہ مسکن تھا

مگر نہ ہوا دھاری تین پندرہ سالہ مسکن تھا

مگر نہ ہوا دھاری تین پندرہ سالہ مسکن تھا

مگر نہ ہوا دھاری تین پندرہ سالہ مسکن تھا

مگر نہ ہوا دھاری تین پندرہ سالہ مسکن تھا

(۳) لا یشک فی ارمادہ من نسب المسمو بہم الذی ہو من اقسام
المسحر النبی الامیہ علیہ السلام واما ان روح اللہ عیسیٰ بن مریم علیہا السلام
وادعی نبوہ وغیرہا من تکفیرات کفرہ فنکاح حسنبہ لا شک فی
فسخہ بکنہا المهر و لا ولادہ المصانیر، ابو الحسن غلام مصطفیٰ عی مد
لا شک بوجہ کونہا من مسمو بہم الذی ہو من اقسام
المسحر النبی الامیہ علیہ السلام واما ان روح اللہ عیسیٰ بن مریم علیہا السلام
وادعی نبوہ وغیرہا من تکفیرات کفرہ فنکاح حسنبہ لا شک فی
فسخہ بکنہا المهر و لا ولادہ المصانیر، ابو الحسن غلام مصطفیٰ عی مد

[illegible]

د مقرر عرصہ میں ایک یا کچھ شہر تھے اور
 علاقہ عرب و اسلام کا ہے۔ مرقا میں اس سے متعلق یہ تحریر ہے کہ
 یہ وہ ہے جس سے ہر قوموں کے دل و جان اور تہذیب و ادب
 صاف ہو جائے۔ تحریر غرضتاً ہمارے کاشیوں کے حصہ کی طرف ہے
 جس سے ہر قوم کے دل و جان میں ہر قوم کے دل میں ایک

رہا! ہے اکثر عیاں وہ عقل و عفو محمد عبد قیاس!

(۴) اکثر تعمیرات و ترمیمات در مساجد و مراکز مذهبی انجام می‌گیرد.

(۷) ایک مجلس، سرکار کی مدد سے، ہر مہینہ کے رخصت عبادت شیعہ والہ غیر ۲
خواتین کو اس ایجنسی کا کام پرمبر و نڈاں میں ستاے۔ یہ وعدہ پہ بھی کیا
میں اس وقت تک نہ ملے نہ نصیب لگے، اب مقررہ۔

[illegible]

(۲) مرثیہ میں "دینا" سے مرعرت کی طرف اشارہ ہے۔ یہ ہے، مگر

(صاحبزادہ صاحب سید گلبرگین قادری صاحبی صاحب) نقشبین حضرت سادات یر ماہہ شریفہ
(۱۰) حضرت سادات یر ماہہ شریفہ کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے وہ صرف سادات یر ماہہ شریفہ کے بارے میں ہے۔
میں نے اپنے شخص پر یہ بات لکھی ہے کہ میں نے سادات یر ماہہ شریفہ کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے وہ صرف سادات یر ماہہ شریفہ کے بارے میں ہے۔

از جناب مولانا مولوی محمد عبدالغنی صاحب مرتسری

باسم سامی حضرت عالم اچشت دہم ظلہم العالی

حضرت شریف جناب فیض مآب قاضی محمد رفیع صاحب دہلی دارالافتاء

الاجواب

فردی میں بھی سچا مذاق ہے۔ مراد کے سچے منکر سچے ہونے میں اصل وقت نہیں
 ہے۔ وہ ہر لمحہ محنت سے باہر رہتا ہے۔ ہر لمحہ جاس عیدہ ہمہ دہائی کے لئے اس کے ساتھ ساتھ

[illegible]

$$P(\mathbf{y}|\mathbf{x}) = \prod_{i=1}^n \frac{1}{\sigma_i} \exp\left(-\frac{y_i}{\sigma_i}\right) \exp\left(-\frac{1}{\sigma_i} \log \frac{y_i}{\sigma_i}\right)$$

وَاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَدَدُ الْغَدُّ وَالْهِيَ الْمَسْلُومُونَ (انہ کے ساتھ کوئی مقبرہ نہیں ہے۔ نہ وہ
کے معصومانہ) یہاں کہیں عمرہ والی عظیم مسجد میں کہ جس کی مسجد سے حضرت محمدؐ نے آپ ﷺ کے

تیسواں باب میں مذکور ہے کہ جو شخص کسی اور کو سزا دے گا یا کسی کو
سزا سے بچائے گا یا کسی کو سزا سے بچائے گا یا کسی کو سزا سے بچائے گا

ثالثاً الذی یفتر یا یفتر یا یفتر یا یفتر یا یفتر یا یفتر یا یفتر یا یفتر
کے بھی اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان الذین یفترون علی اللہ الکذب لا
یصلحون للقرآن (۱۶/۱۷) بیک جہانگ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بولنے والے کو
یہ کہیں گے اور مانتا ہے کہ کذب اللہ کے لیے نہیں ہے اور یہ کہ

چنانچہ قرآن میں مذکور ہے کہ جو شخص کسی اور کو سزا دے گا یا کسی کو
سزا سے بچائے گا یا کسی کو سزا سے بچائے گا یا کسی کو سزا سے بچائے گا
یہ کہیں گے اور مانتا ہے کہ کذب اللہ کے لیے نہیں ہے اور یہ کہ
یہ کہیں گے اور مانتا ہے کہ کذب اللہ کے لیے نہیں ہے اور یہ کہ

سب سے قطع نظر ان کلمات معنوں میں مراعات اپنے لئے نبوت و
رسالت کا سب سے زیادہ اور سب سے زیادہ اور سب سے زیادہ اور
ہر ایک کے لئے عتدہ بابانہ حتم النبوة علیہ السلام کی نسبت سے
اور میں آیت قرآن حکیم (۱۶/۱۷) میں مذکور ہے کہ جو شخص کسی اور کو
سزا دے گا یا کسی کو سزا سے بچائے گا یا کسی کو سزا سے بچائے گا
یہ کہیں گے اور مانتا ہے کہ کذب اللہ کے لیے نہیں ہے اور یہ کہ

واللہ رسول اللہ وخالہ سبیلہ (۱۶/۱۷) (ہاں اللہ کے رسول
ہیں سب سے بڑے ہیں۔) جس قطع قرآن ہے اس کا منکر نہ منکر بلکہ شک کرنے
والہ شاکہ ان عیوب انہی عیوب ہے اور یہ کہ جو شخص کسی اور کو سزا دے گا
یا کسی کو سزا سے بچائے گا یا کسی کو سزا سے بچائے گا یا کسی کو سزا سے بچائے گا
یہ کہیں گے اور مانتا ہے کہ کذب اللہ کے لیے نہیں ہے اور یہ کہ
یہ کہیں گے اور مانتا ہے کہ کذب اللہ کے لیے نہیں ہے اور یہ کہ

اولاً من یفتر یا یفتر یا یفتر یا یفتر یا یفتر یا یفتر یا یفتر یا یفتر
اور ان کے بعد وہ بھی کہ جو شخص کسی اور کو سزا دے گا یا کسی کو
سزا سے بچائے گا یا کسی کو سزا سے بچائے گا یا کسی کو سزا سے بچائے گا
یہ کہیں گے اور مانتا ہے کہ کذب اللہ کے لیے نہیں ہے اور یہ کہ
یہ کہیں گے اور مانتا ہے کہ کذب اللہ کے لیے نہیں ہے اور یہ کہ

وہ قاضی عیاض کہہ کہ انشاء فی تعریف جعفری المصطفیٰ علیہ السلام
شہادت میں کہ ان احمد بن ابی سبیلہ صاحب صحاح رحمہ اللہ تعالیٰ فی
رحل قبل کہ لا وحق رسول اللہ فقال فعل اللہ برسولہ اللہ کذب و ذکر کلام
قربانہ فعل لہ ما تعول یا عتدہ اللہ فی حق رسول اللہ فقال لہ اشد من کلامہ
الاولی کہ قال انما اوردت برسول اللہ انعقرب فعل ان ابی سبیلہ ہدی
یہ کہ جو شخص کسی اور کو سزا دے گا یا کسی کو سزا سے بچائے گا یا کسی کو سزا سے بچائے گا

ہونا۔ ان مقاموں سے بھی زیادہ عام میں مست ہو۔ اس سے ان میں ہر ایک میں
ہوئی مگر خدا کے بھیجے ہوئے وہ بھی ہے اللہ نے انہیں جوہر سے وہ سچ سے وہ
دہشت سے یا سب میں جس طرح اس مردک خبیث نے جو اس میں ملے ہو
ہوئے۔ مولوی مفتون قادر مراد لکھنؤ شہر میں

۱۔ کل جم مولیٰ شریا خواں

۲۔ کتیریں کارش کہ ہر اور مست آوی

۳۔ (اس کا مضمون عام ہر مرد پر ہوتا ہے کہ وہ نہ لکھنؤ شہر میں)

۴۔ (اس کا مضمون عام ہر مرد پر ہوتا ہے کہ وہ نہ لکھنؤ شہر میں)

۵۔ (اس کا مضمون عام ہر مرد پر ہوتا ہے کہ وہ نہ لکھنؤ شہر میں)

۶۔ (اس کا مضمون عام ہر مرد پر ہوتا ہے کہ وہ نہ لکھنؤ شہر میں)

۷۔ (اس کا مضمون عام ہر مرد پر ہوتا ہے کہ وہ نہ لکھنؤ شہر میں)

۸۔ (اس کا مضمون عام ہر مرد پر ہوتا ہے کہ وہ نہ لکھنؤ شہر میں)

۹۔ (اس کا مضمون عام ہر مرد پر ہوتا ہے کہ وہ نہ لکھنؤ شہر میں)

۱۰۔ (اس کا مضمون عام ہر مرد پر ہوتا ہے کہ وہ نہ لکھنؤ شہر میں)

حق لکھنؤ ہے غار ملنا عیہم الطرفان والجراد والقمیل

و بضعاد و سدوم والیہ والیہ والیہ والیہ والیہ والیہ

۱۱۔ (اس کا مضمون عام ہر مرد پر ہوتا ہے کہ وہ نہ لکھنؤ شہر میں)

۱۲۔ (اس کا مضمون عام ہر مرد پر ہوتا ہے کہ وہ نہ لکھنؤ شہر میں)

۱۳۔ (اس کا مضمون عام ہر مرد پر ہوتا ہے کہ وہ نہ لکھنؤ شہر میں)

۱۴۔ (اس کا مضمون عام ہر مرد پر ہوتا ہے کہ وہ نہ لکھنؤ شہر میں)

۱۵۔ (اس کا مضمون عام ہر مرد پر ہوتا ہے کہ وہ نہ لکھنؤ شہر میں)

۱۶۔ (اس کا مضمون عام ہر مرد پر ہوتا ہے کہ وہ نہ لکھنؤ شہر میں)

۱۷۔ (اس کا مضمون عام ہر مرد پر ہوتا ہے کہ وہ نہ لکھنؤ شہر میں)

۱۸۔ (اس کا مضمون عام ہر مرد پر ہوتا ہے کہ وہ نہ لکھنؤ شہر میں)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وان من شئی الا یسبح بحمده ولكن لا تفہم

۱۹۔ (اس کا مضمون عام ہر مرد پر ہوتا ہے کہ وہ نہ لکھنؤ شہر میں)

۲۰۔ (اس کا مضمون عام ہر مرد پر ہوتا ہے کہ وہ نہ لکھنؤ شہر میں)

۲۱۔ (اس کا مضمون عام ہر مرد پر ہوتا ہے کہ وہ نہ لکھنؤ شہر میں)

۲۲۔ (اس کا مضمون عام ہر مرد پر ہوتا ہے کہ وہ نہ لکھنؤ شہر میں)

۲۳۔ (اس کا مضمون عام ہر مرد پر ہوتا ہے کہ وہ نہ لکھنؤ شہر میں)

۲۴۔ (اس کا مضمون عام ہر مرد پر ہوتا ہے کہ وہ نہ لکھنؤ شہر میں)

۲۵۔ (اس کا مضمون عام ہر مرد پر ہوتا ہے کہ وہ نہ لکھنؤ شہر میں)

۲۶۔ (اس کا مضمون عام ہر مرد پر ہوتا ہے کہ وہ نہ لکھنؤ شہر میں)

۲۷۔ (اس کا مضمون عام ہر مرد پر ہوتا ہے کہ وہ نہ لکھنؤ شہر میں)

۲۸۔ (اس کا مضمون عام ہر مرد پر ہوتا ہے کہ وہ نہ لکھنؤ شہر میں)

۲۹۔ (اس کا مضمون عام ہر مرد پر ہوتا ہے کہ وہ نہ لکھنؤ شہر میں)

۳۰۔ (اس کا مضمون عام ہر مرد پر ہوتا ہے کہ وہ نہ لکھنؤ شہر میں)

۳۱۔ (اس کا مضمون عام ہر مرد پر ہوتا ہے کہ وہ نہ لکھنؤ شہر میں)

۳۲۔ (اس کا مضمون عام ہر مرد پر ہوتا ہے کہ وہ نہ لکھنؤ شہر میں)

۳۳۔ (اس کا مضمون عام ہر مرد پر ہوتا ہے کہ وہ نہ لکھنؤ شہر میں)

[illegible]

پول ٹیپر دھن سرنگی سے رہا تحصیل سے شہادہ عربیہ شہادہ

۱۔ جمع ہوں (ماضی) جمع ہوں، جمع ہوئے، جمع ہوئیں

۱۔ یہ دالہ ہے کہ اس سے پہلے + ہاں = ہاں - ہاں یعنی ہاں میں ہاں ملے گا

[illegible][illegible]

1991-1992

مگر حضرت مرتضیٰ نے یوں ہی تو بیان فرمایا کہ کذب قوم بوجہ کذب نہیں

القرآن المکرّم ۱۰۲: ۱۰۳ کذب عبادہ العزیزین (القرآن المکرّم ۱۰۲: ۱۰۳) کذب عبادہ العزیزین

القرآن المکرّم ۱۰۲: ۱۰۳ کذب قوم بوجہ کذب نہیں

اصحاب لایکہ العزیزین (القرآن المکرّم ۱۰۲: ۱۰۳) (لوح کی قوم نے پیغمبروں کو کذب

عادیے رسولوں کو پہنچا دیا، خود سے رسولوں کو پہنچا دیا، یا وہی کی قوم نے رسولوں کو پہنچا دیا

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

۱۰۲: ۱۰۳

نعت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا اَجْمَعُونَ رَحْمَةً لِّكَ وَكَرَمًا لِّكَ وَجِلْدَةً لِّكَ

سب سے ڈر رہے ہیں	سب سے ڈر رہے ہیں
سب سے ڈر رہے ہیں	سب سے ڈر رہے ہیں
سب سے ڈر رہے ہیں	سب سے ڈر رہے ہیں
سب سے ڈر رہے ہیں	سب سے ڈر رہے ہیں
سب سے ڈر رہے ہیں	سب سے ڈر رہے ہیں
سب سے ڈر رہے ہیں	سب سے ڈر رہے ہیں
سب سے ڈر رہے ہیں	سب سے ڈر رہے ہیں
سب سے ڈر رہے ہیں	سب سے ڈر رہے ہیں
سب سے ڈر رہے ہیں	سب سے ڈر رہے ہیں
سب سے ڈر رہے ہیں	سب سے ڈر رہے ہیں

کیوں رضا مشکل سے ڈرے
جب ہی (اللہ) مشکل تھا

الحمد لله وكفى، سمع الله لمن دعا، ليس وراء الله منتهى، ان
ربى لطيف بما يشاء صوباً لعننى الاعلى، وسبحانه المنزه عن
الانتهاء، وبركاته التى سمى وتسمى على خاتم النبیین حميداً، فمن نبأ
بعده نائماً او ناقصاً فقد كفر وعوى، لله اكبر على من عاث وعث، ومرد
وعصى وفى هو هو هو، انهم احبوا من ان يدل وبحرى و برل
وسقى، وما وانصره بصرک عسى من طغى وبغى او صل وصل عن
سبل الاهنداء، صل عسى بمولى واله وصحبه بدا بد واشهد ان لا اله
الا الله وحده لا شريك له حمد صمد، وان محمدا عبده ورسوله بالحق
ودين الهدى، صلى الله على واله وعلى اله وصحبه اجمعين

مر تمام تر ایسے بدقولی سے بے دعا کرتے ہیں یہ کفار فرماؤ
مناہ، بدقولی سے بڑھ کر کتنے بدقولی میں جس پر چاہے نفس فرما تا پ انداز
کی صورتیں تیار کرتے ہیں جو بڑھتی ہیں اور جتنا ہے پاک میں تمام جہاں سے حاتم پر
تو بوسہ سے بدنام، نفس موت کا دل ہوا تو وہ کالہ زار گمراہ، بدقولی ہر سرکش
بائی ملے تاروں، اپنی خوشی کے لئے جسے ترے واسے پر کا پ و بند ہے سے
ان دنوں ہمیں اسے دوسواں بگڑنے، بدقولی سے محظوظ کرنا، یا اللہ ہر کی اپنی صمد
فرما، ہائی اور سرکش، جو بھی گمراہ ہو اور گمراہ کرتے ہو سیدھے طریقے سے سب کے
خلاف، اور حسرت مار لیا، اسے آقا پر کی آس و سحاب پر ہمیشہ ہمیشہ ہمیں
کوائی دینا ہوں کہ بد سے بد قولی برحق معصوم ہیں اور حدود و اشرفا حد صمد سے اور یہ محمد
ﷺ اس سے حاصل ہے، اور حق سولی میں اور اس کا یہ نہ ریت ہے اللہ تعالیٰ کی
رحمت نازل ہو ان پر اور ان کے آل و اصحاب پر دائمی رحمت

اللہ اکبر علی من عطا وتکبر

(اللہ تعالیٰ ہر شے اور کھربا کا مالک ہے)

مذمتیں میں مثنوی کا اخیر خلد شہتے باہت تاؤں شیر شد

(اس مثنوی کا ایک مدت کا مجموعہ جو کئی سو سال سے جاری ہے)

اللہ شہید ہے کہ اس کا سر پہ ہوا کی لہر و حسب اللہ و بعد ان کی
 رسالہ ماثول تو ایسی ہی تہ و تہا ہے اس وقت پر ہی تھی یہاں وہاں
 جادو کا کھیل ہے یہاں کے سحر و سحر کا شہر ہے یہاں کے سحر و سحر
 رہا ہے یہاں کا یہ سحر ہے یہاں کے سحر و سحر ہے یہاں کے سحر و سحر
 والوں نے یہ العذاب لافس ذوق العذاب الاکبر (قرآن کریم ۱۱۲) (ترجمہ)
 یہ سحر ہے جس کی پادشاہت ہے یہاں کے سحر و سحر ہے یہاں کے سحر و سحر
 یہاں کے سحر و سحر ہے یہاں کے سحر و سحر ہے یہاں کے سحر و سحر
 صوفیوں کی ہدایت و ہدایت ہے یہاں کے سحر و سحر ہے یہاں کے سحر و سحر
 ممالکات آپ اپنا نظام کریں، آخر تکمیل آگے

دست بگیرد سر شمشیر حیز

(یہ لکھ کر اس کا سر ہر شے کا ہے)

یہاں ہے یہاں ہے یہاں کے سحر و سحر ہے یہاں کے سحر و سحر
 منظرہ کر کے اور وہی اس شرط پر کہ وہی طرف سے جوئی تکمیل میں
 یہاں کے سحر و سحر ہے یہاں کے سحر و سحر ہے یہاں کے سحر و سحر
 ہوں و کتابیں ہیں وہی سحر و سحر ہے یہاں کے سحر و سحر
 مر مر ہوں کہ ہوں تعالیٰ جو مر مر میں کتاب حب علی حنیفہ مظلعہ (۱) (۱)

طرح جو پنی موت پہ لھر ہے رہا نہ نکالتے تھے مٹھی

سب بارہا شعلہ مینڈا پنجدہ ہر و آتشیں چنگال

(یہاں کے سحر و سحر ہے یہاں کے سحر و سحر ہے یہاں کے سحر و سحر)

تہ راہی کہ عسی اس نکرہو شب و هو حیرانکیم یہاں کے سحر و سحر ہے
 کہ تم کو گوارا کھو گئے بعض چیزیں اور وہ تمہارے لئے بہتر ہوں گی۔
 ج مداح ہے، کبیرا ہے، سحر و سحر ہے
 (یہاں کے سحر و سحر ہے یہاں کے سحر و سحر ہے یہاں کے سحر و سحر)

یہاں کے سحر و سحر ہے یہاں کے سحر و سحر ہے یہاں کے سحر و سحر
 اشتباہ جواب میں اس کے ہاں ہے ناظرہ ہے یہاں کے سحر و سحر ہے
 اس کے سحر و سحر ہے یہاں کے سحر و سحر ہے یہاں کے سحر و سحر
 یہاں کے سحر و سحر ہے یہاں کے سحر و سحر ہے یہاں کے سحر و سحر
 کی گاؤں الی نہیں قادیان تو ہمیشہ سے یہاں کے سحر و سحر ہے
 گالیاں لانا ہے یہاں کے سحر و سحر ہے یہاں کے سحر و سحر
 یہاں کے سحر و سحر ہے یہاں کے سحر و سحر ہے یہاں کے سحر و سحر
 اس میں عورت سحر و سحر ہے یہاں کے سحر و سحر ہے یہاں کے سحر و سحر
 اس محضہ قریب ہے یہاں کے سحر و سحر ہے یہاں کے سحر و سحر
 برصرت ہائی وہاں رہاں کے سحر و سحر ہے یہاں کے سحر و سحر
 تانقہ نے قہر و سحر ہے یہاں کے سحر و سحر ہے یہاں کے سحر و سحر
 قادیان، عسلہ صلیب، عسلہ صلیب، اور قہر و سحر ہے یہاں کے سحر و سحر
 یہاں کے سحر و سحر ہے یہاں کے سحر و سحر ہے یہاں کے سحر و سحر

(۳) ایسا ص ۳۳ میں کی و شریک یا غلطی سے پر ص ۱۰ یہ بھی ص ۱۰ میں ہے جس سے نکارے بننے کا یوں ہوا ہے کہ یہ ص ۵ پر کہتا ہے جس میں کہ میں نے شیش گویاں مل جائیں۔

ت ۷

یزید چنگوئی لکھرام آفرامیہ اوسانوں میں پر کہتا ہے "میں اسان کا اپنی پیشگوئی میں سمجھتا تھا کہ تمام رسوائیوں سے بڑھ کر رسوائی

ت ۸

ضمیر المہام "میں ص ۱۲ پر کہا "کیا اس کے سوا کسی اور چیز کا نام ذات ہے کہ جو کچھ اس نے کہا وہ پورا نہ ہوا"

ت ۹

در کشتی ص ۱۰ میں پتی مت پر لکھتا ہے ص ۹ "میں نے تلاش رنا کر نام بھی جانے تو ایسی کوئی پیشگوئی جو میرے منہ سے نکل ہو اسے نہیں مانتے گی جس کی نسبت وہ کہہ سکا ہو کہ خالی گئی۔" تو مطلب یہ ہوا کہ اس کے لئے تو ہماری عزت ہے اور سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے لئے وہ خواری و زلت ہے جس سے بڑھ کر کوئی رسوائی نہیں۔ الا لعنة الله على الظالمين

ت ۱۰

(۴) رافع ابلاء تاخیل ص ۳ "میں سچ کو چنگ دستار آدی

جاتے ہیں کہ آپ رہا کے ان لوگوں سے اللہ اچھا تھا۔ اس علم کو وہ حقیقی مکی رہا۔ رسول اللہ و روہ بھی ۱۰ پانچ مرتبہ اور اعظم سے کہ تمام رسوائیوں سے افضل میں تھی، براہیم دلوچ و موی و بیسی و محمد بیہ ہاں کی صرف اتنی قدر ہے کہ ایک راستہ آادی تھا جو ان کی جانب پر کے ادنیٰ حادوں کا بھی پو وصف نہیں تو بات کیا وہی کہ میں نے اسے باطل سے لٹکا ہوا ایک شخص تھا وہ بھی یہ ایسا کہ دوسرے کو بات ملے گا، اتنی جہاں سے بلکہ حقیقی حالت بندہ ہی جانتا ہے، اب تو ہاں سے کہی سے میں یہاں کہ حقیقی نبی وہ ہے جو ہزار میں پیدا ہوا تھا اور اب آپ آگے ہر روز کے طور پر خاکسار حاکم و نورا ہاں

ت ۱۱

(۵) پھر یہاں تک تو عیسیٰ کا ایک راستہ آادی اور اپنے بہت اہل روہ سے اپنا ہونا چاہتا تھا کہ پیشک اور اللہ کے ساتھ کہا لوٹ میں چل کر وہ عیسیٰ بھی اہل ہو گیا، اسی مسئلہ پر کہا "یہ ہاں چنانچہ شخص یہاں غلطی کے طور پر ہے اور جس بے کسی کے وقت میں انصاف راستہ اپنی راستہ داری میں عیسیٰ سے بھی اٹلی ہوں۔" اسے سبھل اللہ ایمان یقین شعار باہر حسن ظن تو چکارا ہے

(یہ ایمان اسان کا شعار ہے ص ۱۰ میں ہے صرف ایمان میں میرے کیا کام آئے گا ت)

ت ۱۲

(۶) پھر ساتھ لگے خدا کی شریعت بھی انصاف وہ تمام ہوگی، اس کے

تہ ۵ تا

(۷) عیسیٰ کی راستہ رنی پر شراب خوری اور انواع انواع بد اطواری کے رخ بھی لگ گئے، ایضاً ص ۴۔ کج کی راستہ رنی اپنے زمانے میں دوسرے راستہ زوں سے بڑھ کر طاقت نہیں ہوتی بلکہ کئی کواں پر ایک نظریات ہے کیونکہ وہ (عیسیٰ بن ماریا) شراب نہیں پیتا تھا اور بھی نہ سنا کہ کسی فاحشہ عورت نے اپنی کمائی کے مال سے اس کے سر پر عطریات لٹائی یا انھوں اور اپنے سر کے بالوں سے اس کے بدن کو چھوا تھا یا کوئی سب سے تعلیق جواں عورت اس کی خدمت کرتی تھی، اسی وجہ سے قرآن میں عیسیٰ کا نام ص ۴۰۰ اور ص ۴۰۱ یا مکرخ ۵۔ ص ۴۰۰۔ ص ۴۰۱۔ ص ۴۰۲۔ ص ۴۰۳۔ ص ۴۰۴۔ ص ۴۰۵۔ ص ۴۰۶۔ ص ۴۰۷۔ ص ۴۰۸۔ ص ۴۰۹۔ ص ۴۱۰۔ ص ۴۱۱۔ ص ۴۱۲۔ ص ۴۱۳۔ ص ۴۱۴۔ ص ۴۱۵۔ ص ۴۱۶۔ ص ۴۱۷۔ ص ۴۱۸۔ ص ۴۱۹۔ ص ۴۲۰۔ ص ۴۲۱۔ ص ۴۲۲۔ ص ۴۲۳۔ ص ۴۲۴۔ ص ۴۲۵۔ ص ۴۲۶۔ ص ۴۲۷۔ ص ۴۲۸۔ ص ۴۲۹۔ ص ۴۳۰۔ ص ۴۳۱۔ ص ۴۳۲۔ ص ۴۳۳۔ ص ۴۳۴۔ ص ۴۳۵۔ ص ۴۳۶۔ ص ۴۳۷۔ ص ۴۳۸۔ ص ۴۳۹۔ ص ۴۴۰۔ ص ۴۴۱۔ ص ۴۴۲۔ ص ۴۴۳۔ ص ۴۴۴۔ ص ۴۴۵۔ ص ۴۴۶۔ ص ۴۴۷۔ ص ۴۴۸۔ ص ۴۴۹۔ ص ۴۵۰۔ ص ۴۵۱۔ ص ۴۵۲۔ ص ۴۵۳۔ ص ۴۵۴۔ ص ۴۵۵۔ ص ۴۵۶۔ ص ۴۵۷۔ ص ۴۵۸۔ ص ۴۵۹۔ ص ۴۶۰۔ ص ۴۶۱۔ ص ۴۶۲۔ ص ۴۶۳۔ ص ۴۶۴۔ ص ۴۶۵۔ ص ۴۶۶۔ ص ۴۶۷۔ ص ۴۶۸۔ ص ۴۶۹۔ ص ۴۷۰۔ ص ۴۷۱۔ ص ۴۷۲۔ ص ۴۷۳۔ ص ۴۷۴۔ ص ۴۷۵۔ ص ۴۷۶۔ ص ۴۷۷۔ ص ۴۷۸۔ ص ۴۷۹۔ ص ۴۸۰۔ ص ۴۸۱۔ ص ۴۸۲۔ ص ۴۸۳۔ ص ۴۸۴۔ ص ۴۸۵۔ ص ۴۸۶۔ ص ۴۸۷۔ ص ۴۸۸۔ ص ۴۸۹۔ ص ۴۹۰۔ ص ۴۹۱۔ ص ۴۹۲۔ ص ۴۹۳۔ ص ۴۹۴۔ ص ۴۹۵۔ ص ۴۹۶۔ ص ۴۹۷۔ ص ۴۹۸۔ ص ۴۹۹۔ ص ۵۰۰۔ ص ۵۰۱۔ ص ۵۰۲۔ ص ۵۰۳۔ ص ۵۰۴۔ ص ۵۰۵۔ ص ۵۰۶۔ ص ۵۰۷۔ ص ۵۰۸۔ ص ۵۰۹۔ ص ۵۱۰۔ ص ۵۱۱۔ ص ۵۱۲۔ ص ۵۱۳۔ ص ۵۱۴۔ ص ۵۱۵۔ ص ۵۱۶۔ ص ۵۱۷۔ ص ۵۱۸۔ ص ۵۱۹۔ ص ۵۲۰۔ ص ۵۲۱۔ ص ۵۲۲۔ ص ۵۲۳۔ ص ۵۲۴۔ ص ۵۲۵۔ ص ۵۲۶۔ ص ۵۲۷۔ ص ۵۲۸۔ ص ۵۲۹۔ ص ۵۳۰۔ ص ۵۳۱۔ ص ۵۳۲۔ ص ۵۳۳۔ ص ۵۳۴۔ ص ۵۳۵۔ ص ۵۳۶۔ ص ۵۳۷۔ ص ۵۳۸۔ ص ۵۳۹۔ ص ۵۴۰۔ ص ۵۴۱۔ ص ۵۴۲۔ ص ۵۴۳۔ ص ۵۴۴۔ ص ۵۴۵۔ ص ۵۴۶۔ ص ۵۴۷۔ ص ۵۴۸۔ ص ۵۴۹۔ ص ۵۵۰۔ ص ۵۵۱۔ ص ۵۵۲۔ ص ۵۵۳۔ ص ۵۵۴۔ ص ۵۵۵۔ ص ۵۵۶۔ ص ۵۵۷۔ ص ۵۵۸۔ ص ۵۵۹۔ ص ۵۶۰۔ ص ۵۶۱۔ ص ۵۶۲۔ ص ۵۶۳۔ ص ۵۶۴۔ ص ۵۶۵۔ ص ۵۶۶۔ ص ۵۶۷۔ ص ۵۶۸۔ ص ۵۶۹۔ ص ۵۷۰۔ ص ۵۷۱۔ ص ۵۷۲۔ ص ۵۷۳۔ ص ۵۷۴۔ ص ۵۷۵۔ ص ۵۷۶۔ ص ۵۷۷۔ ص ۵۷۸۔ ص ۵۷۹۔ ص ۵۸۰۔ ص ۵۸۱۔ ص ۵۸۲۔ ص ۵۸۳۔ ص ۵۸۴۔ ص ۵۸۵۔ ص ۵۸۶۔ ص ۵۸۷۔ ص ۵۸۸۔ ص ۵۸۹۔ ص ۵۹۰۔ ص ۵۹۱۔ ص ۵۹۲۔ ص ۵۹۳۔ ص ۵۹۴۔ ص ۵۹۵۔ ص ۵۹۶۔ ص ۵۹۷۔ ص ۵۹۸۔ ص ۵۹۹۔ ص ۶۰۰۔ ص ۶۰۱۔ ص ۶۰۲۔ ص ۶۰۳۔ ص ۶۰۴۔ ص ۶۰۵۔ ص ۶۰۶۔ ص ۶۰۷۔ ص ۶۰۸۔ ص ۶۰۹۔ ص ۶۱۰۔ ص ۶۱۱۔ ص ۶۱۲۔ ص ۶۱۳۔ ص ۶۱۴۔ ص ۶۱۵۔ ص ۶۱۶۔ ص ۶۱۷۔ ص ۶۱۸۔ ص ۶۱۹۔ ص ۶۲۰۔ ص ۶۲۱۔ ص ۶۲۲۔ ص ۶۲۳۔ ص ۶۲۴۔ ص ۶۲۵۔ ص ۶۲۶۔ ص ۶۲۷۔ ص ۶۲۸۔ ص ۶۲۹۔ ص ۶۳۰۔ ص ۶۳۱۔ ص ۶۳۲۔ ص ۶۳۳۔ ص ۶۳۴۔ ص ۶۳۵۔ ص ۶۳۶۔ ص ۶۳۷۔ ص ۶۳۸۔ ص ۶۳۹۔ ص ۶۴۰۔ ص ۶۴۱۔ ص ۶۴۲۔ ص ۶۴۳۔ ص ۶۴۴۔ ص ۶۴۵۔ ص ۶۴۶۔ ص ۶۴۷۔ ص ۶۴۸۔ ص ۶۴۹۔ ص ۶۵۰۔ ص ۶۵۱۔ ص ۶۵۲۔ ص ۶۵۳۔ ص ۶۵۴۔ ص ۶۵۵۔ ص ۶۵۶۔ ص ۶۵۷۔ ص ۶۵۸۔ ص ۶۵۹۔ ص ۶۶۰۔ ص ۶۶۱۔ ص ۶۶۲۔ ص ۶۶۳۔ ص ۶۶۴۔ ص ۶۶۵۔ ص ۶۶۶۔ ص ۶۶۷۔ ص ۶۶۸۔ ص ۶۶۹۔ ص ۶۷۰۔ ص ۶۷۱۔ ص ۶۷۲۔ ص ۶۷۳۔ ص ۶۷۴۔ ص ۶۷۵۔ ص ۶۷۶۔ ص ۶۷۷۔ ص ۶۷۸۔ ص ۶۷۹۔ ص ۶۸۰۔ ص ۶۸۱۔ ص ۶۸۲۔ ص ۶۸۳۔ ص ۶۸۴۔ ص ۶۸۵۔ ص ۶۸۶۔ ص ۶۸۷۔ ص ۶۸۸۔ ص ۶۸۹۔ ص ۶۹۰۔ ص ۶۹۱۔ ص ۶۹۲۔ ص ۶۹۳۔ ص ۶۹۴۔ ص ۶۹۵۔ ص ۶۹۶۔ ص ۶۹۷۔ ص ۶۹۸۔ ص ۶۹۹۔ ص ۷۰۰۔ ص ۷۰۱۔ ص ۷۰۲۔ ص ۷۰۳۔ ص ۷۰۴۔ ص ۷۰۵۔ ص ۷۰۶۔ ص ۷۰۷۔ ص ۷۰۸۔ ص ۷۰۹۔ ص ۷۱۰۔ ص ۷۱۱۔ ص ۷۱۲۔ ص ۷۱۳۔ ص ۷۱۴۔ ص ۷۱۵۔ ص ۷۱۶۔ ص ۷۱۷۔ ص ۷۱۸۔ ص ۷۱۹۔ ص ۷۲۰۔ ص ۷۲۱۔ ص ۷۲۲۔ ص ۷۲۳۔ ص ۷۲۴۔ ص ۷۲۵۔ ص ۷۲۶۔ ص ۷۲۷۔ ص ۷۲۸۔ ص ۷۲۹۔ ص ۷۳۰۔ ص ۷۳۱۔ ص ۷۳۲۔ ص ۷۳۳۔ ص ۷۳۴۔ ص ۷۳۵۔ ص ۷۳۶۔ ص ۷۳۷۔ ص ۷۳۸۔ ص ۷۳۹۔ ص ۷۴۰۔ ص ۷۴۱۔ ص ۷۴۲۔ ص ۷۴۳۔ ص ۷۴۴۔ ص ۷۴۵۔ ص ۷۴۶۔ ص ۷۴۷۔ ص ۷۴۸۔ ص ۷۴۹۔ ص ۷۵۰۔ ص ۷۵۱۔ ص ۷۵۲۔ ص ۷۵۳۔ ص ۷۵۴۔ ص ۷۵۵۔ ص ۷۵۶۔ ص ۷۵۷۔ ص ۷۵۸۔ ص ۷۵۹۔ ص ۷۶۰۔ ص ۷۶۱۔ ص ۷۶۲۔ ص ۷۶۳۔ ص ۷۶۴۔ ص ۷۶۵۔ ص ۷۶۶۔ ص ۷۶۷۔ ص ۷۶۸۔ ص ۷۶۹۔ ص ۷۷۰۔ ص ۷۷۱۔ ص ۷۷۲۔ ص ۷۷۳۔ ص ۷۷۴۔ ص ۷۷۵۔ ص ۷۷۶۔ ص ۷۷۷۔ ص ۷۷۸۔ ص ۷۷۹۔ ص ۷۸۰۔ ص ۷۸۱۔ ص ۷۸۲۔ ص ۷۸۳۔ ص ۷۸۴۔ ص ۷۸۵۔ ص ۷۸۶۔ ص ۷۸۷۔ ص ۷۸۸۔ ص ۷۸۹۔ ص ۷۹۰۔ ص ۷۹۱۔ ص ۷۹۲۔ ص ۷۹۳۔ ص ۷۹۴۔ ص ۷۹۵۔ ص ۷۹۶۔ ص ۷۹۷۔ ص ۷۹۸۔ ص ۷۹۹۔ ص ۸۰۰۔ ص ۸۰۱۔ ص ۸۰۲۔ ص ۸۰۳۔ ص ۸۰۴۔ ص ۸۰۵۔ ص ۸۰۶۔ ص ۸۰۷۔ ص ۸۰۸۔ ص ۸۰۹۔ ص ۸۱۰۔ ص ۸۱۱۔ ص ۸۱۲۔ ص ۸۱۳۔ ص ۸۱۴۔ ص ۸۱۵۔ ص ۸۱۶۔ ص ۸۱۷۔ ص ۸۱۸۔ ص ۸۱۹۔ ص ۸۲۰۔ ص ۸۲۱۔ ص ۸۲۲۔ ص ۸۲۳۔ ص ۸۲۴۔ ص ۸۲۵۔ ص ۸۲۶۔ ص ۸۲۷۔ ص ۸۲۸۔ ص ۸۲۹۔ ص ۸۳۰۔ ص ۸۳۱۔ ص ۸۳۲۔ ص ۸۳۳۔ ص ۸۳۴۔ ص ۸۳۵۔ ص ۸۳۶۔ ص ۸۳۷۔ ص ۸۳۸۔ ص ۸۳۹۔ ص ۸۴۰۔ ص ۸۴۱۔ ص ۸۴۲۔ ص ۸۴۳۔ ص ۸۴۴۔ ص ۸۴۵۔ ص ۸۴۶۔ ص ۸۴۷۔ ص ۸۴۸۔ ص ۸۴۹۔ ص ۸۵۰۔ ص ۸۵۱۔ ص ۸۵۲۔ ص ۸۵۳۔ ص ۸۵۴۔ ص ۸۵۵۔ ص ۸۵۶۔ ص ۸۵۷۔ ص ۸۵۸۔ ص ۸۵۹۔ ص ۸۶۰۔ ص ۸۶۱۔ ص ۸۶۲۔ ص ۸۶۳۔ ص ۸۶۴۔ ص ۸۶۵۔ ص ۸۶۶۔ ص ۸۶۷۔ ص ۸۶۸۔ ص ۸۶۹۔ ص ۸۷۰۔ ص ۸۷۱۔ ص ۸۷۲۔ ص ۸۷۳۔ ص ۸۷۴۔ ص ۸۷۵۔ ص ۸۷۶۔ ص ۸۷۷۔ ص ۸۷۸۔ ص ۸۷۹۔ ص ۸۸۰۔ ص ۸۸۱۔ ص ۸۸۲۔ ص ۸۸۳۔ ص ۸۸۴۔ ص ۸۸۵۔ ص ۸۸۶۔ ص ۸۸۷۔ ص ۸۸۸۔ ص ۸۸۹۔ ص ۸۹۰۔ ص ۸۹۱۔ ص ۸۹۲۔ ص ۸۹۳۔ ص ۸۹۴۔ ص ۸۹۵۔ ص ۸۹۶۔ ص ۸۹۷۔ ص ۸۹۸۔ ص ۸۹۹۔ ص ۹۰۰۔ ص ۹۰۱۔ ص ۹۰۲۔ ص ۹۰۳۔ ص ۹۰۴۔ ص ۹۰۵۔ ص ۹۰۶۔ ص ۹۰۷۔ ص ۹۰۸۔ ص ۹۰۹۔ ص ۹۱۰۔ ص ۹۱۱۔ ص ۹۱۲۔ ص ۹۱۳۔ ص ۹۱۴۔ ص ۹۱۵۔ ص ۹۱۶۔ ص ۹۱۷۔ ص ۹۱۸۔ ص ۹۱۹۔ ص ۹۲۰۔ ص ۹۲۱۔ ص ۹۲۲۔ ص ۹۲۳۔ ص ۹۲۴۔ ص ۹۲۵۔ ص ۹۲۶۔ ص ۹۲۷۔ ص ۹۲۸۔ ص ۹۲۹۔ ص ۹۳۰۔ ص ۹۳۱۔ ص ۹۳۲۔ ص ۹۳۳۔ ص ۹۳۴۔ ص ۹۳۵۔ ص ۹۳۶۔ ص ۹۳۷۔ ص ۹۳۸۔ ص ۹۳۹۔ ص ۹۴۰۔ ص ۹۴۱۔ ص ۹۴۲۔ ص ۹۴۳۔ ص ۹۴۴۔ ص ۹۴۵۔ ص ۹۴۶۔ ص ۹۴۷۔ ص ۹۴۸۔ ص ۹۴۹۔ ص ۹۵۰۔ ص ۹۵۱۔ ص ۹۵۲۔ ص ۹۵۳۔ ص ۹۵۴۔ ص ۹۵۵۔ ص ۹۵۶۔ ص ۹۵۷۔ ص ۹۵۸۔ ص ۹۵۹۔ ص ۹۶۰۔ ص ۹۶۱۔ ص ۹۶۲۔ ص ۹۶۳۔ ص ۹۶۴۔ ص ۹۶۵۔ ص ۹۶۶۔ ص ۹۶۷۔ ص ۹۶۸۔ ص ۹۶۹۔ ص ۹۷۰۔ ص ۹۷۱۔ ص ۹۷۲۔ ص ۹۷۳۔ ص ۹۷۴۔ ص ۹۷۵۔ ص ۹۷۶۔ ص ۹۷۷۔ ص ۹۷۸۔ ص ۹۷۹۔ ص ۹۸۰۔ ص ۹۸۱۔ ص ۹۸۲۔ ص ۹۸۳۔ ص ۹۸۴۔ ص ۹۸۵۔ ص ۹۸۶۔ ص ۹۸۷۔ ص ۹۸۸۔ ص ۹۸۹۔ ص ۹۹۰۔ ص ۹۹۱۔ ص ۹۹۲۔ ص ۹۹۳۔ ص ۹۹۴۔ ص ۹۹۵۔ ص ۹۹۶۔ ص ۹۹۷۔ ص ۹۹۸۔ ص ۹۹۹۔ ص ۱۰۰۰۔

تہ ۸ تا

(۸) ان میں سے کئی تھے جو اپنے ساتھ عیسائی عقیدے کے حامل تھے اور ان میں سے کئی تھے جو اپنے آپ کو کھجریوں سے میلان اور صحبت بھی شاید اسی وجہ سے ہو رہے تھے اور نہ کوئی پرہیزگار انسان ایک جوان کھجری کو یہ موقع نہیں دے سکتا کہ وہ اس کے سر پر اپنے ناپاک ہاتھ لگائے اور نہ کاری کی کمائی کا پید معر اس کے سر پر لے کر اپنے ہاتھوں کو اس کے سر پر دے دے۔

ای سال ۴۳ سے ۸۰ تک منظرہ کی آڑ لے کر خوب ہی جئے دس کے چھپوئے پھوڑے ہیں۔ اللہ جل جلالہ کے سچے عیسائی بن مریم کو نوان اسرائیلیا شریر ہمارے بد عقل زمانے خیال والا، قتل کو، بد زبان، کلیل، جھوٹ، چور، ملٹی عملی قوت میں بہت کچھ ملے دماغ والا، گندی گالیاں دینے والا، بد قسمت، برا فریبی، بدوشیلان وغیرہ وغیرہ خطب اس قادیانی دھال نے دیئے۔

تہ ۳۷ تا

(۲۶) صاف لکھ دیا ہے "حق بات یہ ہے کہ آپ سے کوئی مجبور نہ ہوا۔"

تہ ۳۸ تا

(۲۷) "اس زمانے میں ایک تالاب سے بڑے بڑے نشان ظاہر ہوتے تھے، آپ سے کوئی مجبور نہ ہوا بھی ہو تو آپ کا نہیں اس تالاب کا ہے، آپ کے ہاتھ میں سوا کر ذریعہ کے کچھ نہ تھا۔"

تہ ۳۹ تا ۴۰

(۲۸) انکھاد یہ کہ میں نے پرکھا آپ کا خاندان بھی نہایت پاک و مطہر ہے، ہمیں داد دیا اور دعا دیا آپ کی زنا کار اور کسی عورت شہس جن کے خون سے آپ کا وجود ہوا ہے انا لله وانا اليه راجعون، خدائے قادر کا علم کہ رسول اللہ کو خدایا ہے حیدر یہ ناپاک گویاں دل جاتی ہیں اور آسمان نہیں پہنکتا۔ ان شدید طعنوں کا یوں کے آگے اس بچے دار شرافتوں کا کیا ذکر جو بچہ بند صاحب نے ملایا، اسنت کو دیں ان کا بچہ

۳۳۔ اے یہ کہہ کر کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی کہ وہ اس کے
حق نہیں کے صاف حروف میں کہہ دے جیسی کا تھا بلکہ اس کے
مقدامات متفرق کر کے لکھے، یہ تو دہشام سوم میں سن چکے کہ پہنی کی
خفت رسوا کیاں ہوئیں، اور کشتی ساختہ گ ۱۸ پتہ ہے "جراپے دلوں
کو صاف کرتے ہیں ممکن نہیں کہ خدا میں کو رسوا کرے، کون خدا پر
قہر کیا صاف دیکھو۔ ہیں دیکھو یہ صاف بتا دے۔ حد
پر ایسا ہے ممکن نہیں کہ سے خدا رسوا کرے لیکن جیسی کو رسوا کیا تو
ضرور سے خدا پر ایمان نہ تھا اور کیا کافر کہنے کے سر پر سینک ہوئے
آں۔ لا ہضہ للہ علی الکفر۔

قصہ غم کہ مصلحِ نواب یہیں دفتر کی جاے کہ تے میں قادیوں و "رستہ" "دہانہ" مٹی مری
 ہر جہہ گوئیوں بہت ہے لاگے اور کاغذی تر شاہیں۔

۵۷۵۴۳

(۳۳) یہ چڑھیں مسیح جی اور اس پر لوگوں نے مسیح کے مجرے مثلاً مردے جلانا اس سے طلب کئے تو صاف جواب دینا ہے ص ۴

’احیاء جسمانی کچھ چیز نہیں، احیاء روحانی کے لئے یہ عاجز آیا ہے۔‘ دیکھو وہ ظاہر باہر قہر معزز جسے قرآن عظیم نے جابجا کمال تعلیم کے ساتھ سار فرمایا اور آپ اللہ تعالیٰ کا ربانی پیسے کھلے نظروں میں نہ آتی تھی مگر یہ ہے کہ وہ چھوڑیں پھر اس سے متصل جتنا ہے

میں نے یہ سنا ہے کہ اس کے سر پر ایک گلاب کا ملبہ تھا جو وہ اپنے ہاتھ سے لے کر نکلتا تھا۔
انکے کمرے دیکھا جائے جو محض افتراء و باطلات ہی سے گھرے ہیں تو
کوئی ان کو نظر نہیں آتا بلکہ مسیح کے معجزات پر جس قدر اعتراض ہیں
یس خلیں مجھ ملتا کہ کسی اور نبی کے خوارق پر ایسے شبہات اٹول کیا
جلاہ کا قصہ بھی معجزات کی رونق دور نہیں رہتا۔“

مقدموں کو بھروسہ نہ کرنا چاہیے۔ تاہم ان سے ماہر معجزے سے کیا سوا کیا گیا
یا اور کا اس کے نتیجے سے بھی پتہ چلے گا کہ ان میں سے کون سا ۱۵۰ یا ۲۰۰ فیصد
ہے۔ (۱) معجزہ ختم ہونے کے بعد ان کے ساتھ ہیں کہ میں ہر گز معجزہ کہہ نہیں
سکتا۔ (۲) یہ بھی ہے کہ ان کے پاس ان کے معجزہ کے بارے میں ہے۔

[illegible]

تھام کر اس میں پھونک، تاہم اس وقت حد کے پتہ نہ پائی جے اور میں نے کچھ حد مقرر کر لی۔
 مدھے اور میں نے کچھ حد مقرر کر لی۔ تاہم اس وقت حد کے پتہ نہ پائی جے اور میں نے کچھ حد مقرر کر لی۔
 اچھے اور کچھ حد مقرر کر لی۔ تاہم اس وقت حد کے پتہ نہ پائی جے اور میں نے کچھ حد مقرر کر لی۔
 یہاں رہے۔

پھر میں نے وحید کو کہہ دیا کہ تم میری طبیعت کو سمجھو۔
میں یہاں پہنچا ہوں۔ یہاں سے میری طبیعت کو سمجھو۔
میرا نام یہ ہے۔ یہاں سے میری طبیعت کو سمجھو۔

کیوں مسئلہ قرآن مجید قدرتی و ضروری قرآن مجید ہے اور نہ فی الواقعہ
مسلماں اس مسئلہ پر جو قرآن مجید کی تفسیر ہے اس کا نام لے کر ہے۔

24 64.3

(۳۵) اسی بکر لکڑی دار بانی کے ازالہ شیطانی میر آفریں ۱۶۱ سے آخر ۱۶۲ تک ڈانٹتے ہیں پھر کہ رسول اللہ و حکمتہ اللہ و ودو گالیاں دیں اور آیات اللہ و کلام اللہ سے وہ مسخریاں کہیں جن کی حد و نہایت نہیں، صاف لکھ دیا کہ جیسے عجیب انہوں نے دکھائے عام لوگ کر لیتے تھے۔ صحت نگاہ یہی تھیں۔ اے میں۔

4.

(۳۶) ”جنگل کے کتر ٹھے ان سے زیادہ بے لائٹ ہیں۔“

 $\gamma F, \gamma \underline{++}$

(۳۷) اور مجھ نے نہ تھے، کل کا دور تھا عیسیٰ نے اپنے باپ جیسی

کے ساتھ بڑھی کا کام کر رہا تھا اس سے یہ کہیں بٹائی ہوئی تصویر۔

182

(۲۸) $\frac{1}{x^2} = x^{-2}$ کے لیے $\frac{d}{dx} x^{-2} = -2x^{-3} = -\frac{2}{x^3}$

 1^+

(۳۹) وہ جھوٹی جھکے تھی۔

[illegible]

(۴۰) سب کھیل تو بہو واجب تھا۔

14.

(۴۱) سامری چادر کے گوشے کے ساتھ۔

 $\nabla_4 = \frac{u}{\sqrt{2}}$

(۹۲) : ۱۱ قائلہ ہے کہ : ”

42

(۳۳) اہل کمال کو ایک باتوں سے پرہیز ہے۔

14.

(۴۴) عیسیٰ روحانی علاج میں بہت ضعیف اور کمزور تھا۔

$$L_{\text{max}} = \frac{1}{\alpha} \ln \frac{1}{1 - \alpha}$$

وہ ناپاک عبادات پر وجہ لکھا یہ ہیں مگر ۱۵۱ انبیاء کے معجزات دو قسم
ہیں، ایک محض پہلوی جس میں انسان کی توجہ و عقل کو سمجھنا غل ٹھیک
جیسے شق التمر، دوسرے عقل جو خدوقی عادت عقل کے درجہ سے
وہ ہیں جو الہام سے ملتی ہے جیسے طبیبان کا تجزیہ صروح معرود

مس قواریہ (القرآن و التفسیر) (شعبہ جرائد و رسائل)

بقدر مسک کا تجرہ سید کی طرح عقلی قدرت تاریخ سے ملے۔ ان افسانہ نویس
یہ مہربان طرفہ نہیں لے جیت تھی۔ وہ بے فائدہ ہوا۔ وہ راجسٹل سے ہر
عوام کو پریشان کر کے دے لے تھے۔ وہ لوگ جو سناپ بنا کر دکھا دیتے اور کی قسم کے باوجود

۱۔ عہدِ پادشاہی کا زمانہ: پہلے آج سے نوے برس کا دورہ پہلوں میں ہے جو وہ عہد
 جس میں رسول اللہ ﷺ کی تعلیم کے اثر میں قرطابہ سے لے کر ہندوستان تک
 حملوں کا سفر ہے۔ اس کا زمانہ ۱۰۰۰ء سے ۱۵۰۰ء تک ہے۔ اس کا دورہ
 بڑے آج پہلے چار صدیوں کا ہے۔ (۱۰۰۰ء) سے ۱۵۰۰ء تک ہے۔ اس کا

۱۹۵۵ء میں پاکستان کے قیام کے بعد، پاکستان میں مسلمانوں کی تعداد میں اضافہ ہوا۔

بھی ہیں۔ ابھی مارا گیا " جب سے اس کا جسم کھو گیا ہے وہ جیسے وہ بھی
تی جاں بھی " کلیتہً اس کے ساتھ ہے کہ جتنے ہیں " وہاں سے اس کے
ہیں " اس کے یہ فرق تھا کہ اس کے غائب ہونے کی طرح

[illegible]

نہیں کیا ہے اور کچھ شے امریکہ میں دوسرا کو سمجھ گئی ہے۔

۴۔ اس کا اثر اور نتیجہ دینی سطح امریکہ نوکوں ہے۔

تجارت و بازرگانی کے شعبہ کے تحت

[illegible]

امراضِ عقلِ اربع (مسمر) ان شے ہے ہر ماں میں پے لگاتے ہے ہیں

فہرہ اب بھی جس جوانِ عمل سے ملے اسرار میں تھے ہیں اور مغللوں کے اسرار میں بھی توجہ سے
 اکتھے ہوئے ہیں، جس نے تہذیبی، فہرہ سے بھی ان کی طرف بہت توجہ کی تھی مگر یہ اس
 عربی و عجمی ان میں خاص مشق تھی وہیں نے علموں سے بہرہ رتے ہوئے ہیں اور یہی

خود پر بات سے متعلقہ علم میں اس عمل (تسمیہ) میں اس ماں رہے تھے مگر یہ کہیں چاہیے
اس عمل کی ابتدا سے حق میں حیدر عوام میں ان ہی میں رہتے ہیں مگر عام
عمل نہ ہو وہ دوسری طرف سے سمجھتا ہوں جو یہاں تک کہ اس طرح کے مسئلہ کو

ایک بہت پرانے زمانے میں ایک شہر میں ایک مسافر تھا جس کا نام تھا "جیمز"۔ وہ ایک مسافر تھا جس کا نام تھا "جیمز"۔ وہ ایک مسافر تھا جس کا نام تھا "جیمز"۔

۱۔ حق میں جو کچھ ہے اس میں کمال ہے۔

میں نے اپنی قوم کو اعلان کیا کہ میں نے ان کے لیے ایک نیا راستہ تلاش کیا ہے جو ان کے لیے بہتر ہے۔

اس نادبہی سے ہے۔ اوق و بے قد تھے سوچ نہ ادرت سے پہلے مطہر کی ہمت تھی

پس جس بعد سے رہا میں جس حاکم کے اس قسم کے عورتی خدے اس وقت تکوں

ناراب بھی تھو یہ بھی نہیں ہے کچھ ہے کام سے اس نارابی کی تھو
میں روح القدس کی تاثیر تھی ہر جہ سے یہ معجزہ صرف یہ نہیں تھو جسے ہر جہ سے

عبر و چھوڑ دینا سامنے الہ نکلے ہے، عرب و سنی معاذ کا ۔
 دیر کوئی نا عشق و شہدائی کے حق میں بھائی الہ ہے قرآن و سید صاف
 صاف جملہ دروازہ حب و شہدائی کے حق میں بھائی الہ ہے قرآن و سید صاف

یہ ہیں جس طرح یہ کے برہمنی کا نام ہے۔ مگر یہ نام بڑا شہادہ ہے کہ یہ
 مومن کا چہرہ بنا دیتا ہے۔ اور یہ مومن کے نوپ سر میں صاحب کمال ہے۔ وہ
 نور اللہ ہے۔ اور یہ ہے صاحب کمال۔ یہ نور اللہ کا نور ہے۔ یہ بصر اور
 یہ فیض فیصلہ میں اثر برسوں قبل ہی و کدک ہو گئی تھی۔

[illegible]

ہمارے قراء کی تکذہ ہیں اور پھر سلام پڑھتی ہے

ج چوں بھڑوئے محکم بنی تعمیر و

... $\frac{1}{2} \log \frac{1}{2}$...

یہ کہا، جے نظر تھ جا سا پٹ پٹ "ٹا" پٹا سا جا پتے ا کیس بائیں سر اٹھا کر لے
رہے تھے اچھے سے۔ اقداس ا کیس تکیں خاک چھڑے سر اٹھ کر دیو بن گیا۔

میں نے قلب میں کہہ کر مذہب کو تے رہنے دیا۔ اچھے سے اپنے عرواں سے چومنا
میں یاد ہے وہ وہیں جو وہی تھے یہاں پر اے صاحبِ قرآن! دشمن ہمایا و وعدہ
از حق و امام وقت مسک و مہدی کا نام ہے ہیں۔ ع

مگر سچ ہی ہے۔ لعنت برحق

(۱) یہی سچیت ہے۔ یہی سچیت ہے (۱)

[illegible]

تعبیہ اور مرآت سے بہ محمد اللہ تعالیٰ جو سب سے بڑا شہسوار ہے راہ بھی دکھائے
جو وہاں سے صراطِ مستقیم کی بات بھی کر کے پیش کرتے ہیں کہ یہ عیسائیوں سے
مقابلہ میں حضرت عیسیٰؑ اور اہل بیتؑ کو گایاں دی ہیں۔

اولاً اس بات سے عا دہ کیا کہ یہ نیک و صالحین کے لئے ہے اور کفر و فسق سے بچنے والوں کے لئے نہیں۔

وہودی پرانی تھی۔ شیعہ کے مخالف تھے۔ وہ سنیوں کا بڑا دشمن تھا۔ جس کی وجہ سے ان کا بڑا نقصان ہوا۔ ان کے خلاف کئی کئی بار بغاوتیں ہوئی تھیں۔ ان کے خلاف کئی کئی بار بغاوتیں ہوئی تھیں۔ ان کے خلاف کئی کئی بار بغاوتیں ہوئی تھیں۔



المُبِين خَمْرُ النَّبِيِّينَ

(تَرْجُمَانِ مَعْنَى: 1908 / 1327 هـ)

== تصنیف لطیف ==

از دیوانہٴ اہلسنت و جمہٴ ائمہٴ کرام حضرت علامہ مولانا مفتی قاری سید
امام احمد رضا صاحب دہلوی مدظلہ العالی برکاتی بخشنی برہمہوی دلا مدظلہ

[illegible]

الحاشية والمناقشة بحسب إيرادها في الملتزم من المصنفين المذكورين في

والاكتفاء في الاعتقاد بانهم عرفوا المكتبة الاذنيه مصر ١٩١٠
 (المصنف المعتقد انهم اطلعوا عليه شرح طهر قد السيد تصوير من اعدا كفره مكتبه
 حفيد - ١٠٠)

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

اور اس طالعہ جدید میں ست و تین آیتیں جو یہاں مذکور ہیں ان میں سے
 جو کہ مہم سے بھی جو اس کا حکم ثابت و قویٰ کو یہاں یہ میں خود و تفریق سے
 اور اگر وہ یہاں یہاں کے حکم سے چلے گا کہ وہ یہاں سے یہاں کے حکم سے
 تو یہی یہی ہے علی محمد کا حکم مطلق جو کہ یہاں سے یہاں کے حکم سے
 پر مہم سے مہم سے نے اہل علم اور عقل متواتر ضروریات دین سے تو مہم سے کہانی

1951/52

۶۷۷

۱۔ انعام، جراح، سزا معطل، انعام، جراح، سزا معطل، انعام، جراح، سزا معطل

[illegible]

وَلَا تَكُن مِّنَ الْكَافِرِينَ ۝

وَقَالَ اللَّهُ نَبُذْنِي فِي سَبْعِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مَرَّةً أُخْرَىٰ ۖ

وَلَا تَقُولُ لِمَنْ يُعَذِّبُكَ عَذَابِي إِنَّ عَذَابِي مِن مِّنْ رَّبِّكَ إِنَّكَ أَنتَ ظَالِمٌ لِّمَا تَعْلَمُ
وَلَا تَقُولُ لِمَنْ يُعَذِّبُكَ عَذَابِي إِنَّ عَذَابِي مِن مِّنْ عِندِ اللَّهِ إِنَّكَ أَنتَ ظَالِمٌ لِّمَا تَعْلَمُ
وَلَا تَقُولُ لِمَنْ يُعَذِّبُكَ عَذَابِي إِنَّ عَذَابِي مِن مِّنْ عِندِ اللَّهِ إِنَّكَ أَنتَ ظَالِمٌ لِّمَا تَعْلَمُ
وَلَا تَقُولُ لِمَنْ يُعَذِّبُكَ عَذَابِي إِنَّ عَذَابِي مِن مِّنْ عِندِ اللَّهِ إِنَّكَ أَنتَ ظَالِمٌ لِّمَا تَعْلَمُ

اور اللہ نے کفار سے فرمایا، بیشک تمہارے رب کے رسول حق لائے تھے
 ہیں کوئی تمہارے مسلمانوں جو تمہاری شقاوت کریں

وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا (القرآن مجید: ۱۲۳)

پھر ہم اپنے رسولوں اور ایمان والوں کو نجات دیں گے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَنَحْنُ أَقْدَرُ ۖ نَقُصُّ عَلَيْكَ مَا يَنْصُرُ اللَّهُ رُسُلَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ مُبْدِئُ الدُّنْيَا ۖ وَآخِرُهَا ۚ وَسَيَرْجِعُهُمْ فِيهَا ۚ إِنَّ اللَّهَ ذُو الْقُدْرَةِ الْعَظِيمِ ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ يَخْتَارُ ۚ

وَقَالَ اللَّهُ مَعْالَىٰ تَبَىٰ لَا يَخَافُ لَدَيَّْ الْمُؤْمِنُونَ (التوبة: ١٠)
 بیشک میرے حضور رسولوں کو خوف نہیں ہوتا۔

وَمِنْ ثَمَرَاتِهِ عَفْثٌ وَإِنْ جَاءَكَ مِنْ النَّبِيِّسِ مَا يَكُونُ مِنْكَ وَفِي نُوحٍ (القرآن الكريم ٨١/٣٧)

اور اسے محبوب ہے، جب کہ اسے شیوں کے ٹھہر چکا ہے، اس لیے اسے

۲۷۶۲

وفاقی نظامی و نقد سبقت کتب عبادت لکھنؤ میں ۱۷۳۵ء

وقال الله تعالى: **وَسَمِعَ عَلَى الْخُرُوسِ** القرآن الكريم ١٣/١٤

اور سزا دے دی

وقال الله تعالى وجاؤنني يسبيون ولست بمشرككم

* سے بچنے کے لیے، اس کی بجائے ان میں سے کسی ایک پر غور کریں۔

وَقَالَ لَهُ تَهَافِي ۖ لَا يَنْصُرُ بِسُلَاكٍ مُدْبِي ۖ

وینکب خرم در اہم اپنے رسولوں کی دکر میں گئے اور ایمان والوں کی۔

موتوں کا یہ عالمی فتنہ اہم ماہر و مدد اسک فیم انصاف پور ہ لہ ۱۹۵۷ء
لاہور جو انداز میں کے مسجد سول پر ایم ایس کی ہیں کال سے۔

وفات امام معالی (عجلت تعزین امر سالار و رسله الزمان) ۳۱۵۱

چار ہوئی یہاں کے لئے جو اللہ اور اس کے سب رسولوں پر یحیٰ بنے۔

وَقَدْ أَفْلَحَ الْعَالِي لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ ۖ لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا بِالْمَوْعِظَةِ الْأُولَىٰ ۖ

پیشکرم نے اپنے رسوروں و دیہوں کے ساتھ بھیجا۔

وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى كَذَبَ اللَّهُ لَا غُلْبَ لَنَا وَرُسُلِي (الزمر: ٥٨)

اللہ کے چکا کہ ضرور میں غالب آؤں گا اور میرے دوستوں۔

وَقَالَ عَالِي وَاسِلٌ مِّنْ سَبَبٍ مِّنْ فِتْنَةٍ مِّنْ سَبَبٍ مِّنْ فِتْنَةٍ مِّنْ سَبَبٍ مِّنْ فِتْنَةٍ
دَلِك

[illegible]

(۱۰) بر مبنای این قانون، هر یک از دستگاه‌های قضایی، قوه مجریه و قوه مقننه، موظف است در اجرای این قانون همکاری لازم را بپوشاند.

میں نے تجھ کو غم و مصائب سے دور رکھنا چاہتا ہوں

درختوں اور اس کے رملوں کا۔

[illegible]

أَلَمْ يَكُنْ بِأَعْيُنِنَا ذُرِّيَّتَهُ

[illegible]

۱) حضرت امیر خسرو دکنی اور داتا گنج بخش

لا يملكه يورث ولا يورثه . يحرق بمسكه . يسر : يسرا (اللازم) أمره

وہو: کسی کو کہہ کر اس کو جاننا کہ وہ کیا کرے گا۔

١٠٠

وہوئے تھیں۔ وہیں ہفت روزہ "پاکستان" اور "پاکستان ٹیلی ویژن" کے دفتر بھی تھے۔

صلى الله عليه وسلم - كذا

دستاوردهای علمی و پژوهشی در این زمینه را می توان به شرح زیر خلاصه کرد:

وَحَوْلَهُ مَعْلَىٰ نَافِلَاتُ يَكْفُرُونَ دَالَةً وَبَسْمَلَةُ الْبَرِيدِ لَا بِهَا يُفْرَقُونَ بَيْنَ اللَّهِ

وہ اس کے لئے ایک نیا عالم بنا دیا۔

یہاں پر ایک اور اہم بات یہ کہ اگرچہ یہ سب باتیں ہیں کہ اللہ سے کس

سے رسولوں کو جہاد کرویں (کی قوم مخالف)۔ یہی ہیں اہل بیت کا گروہ دیگر،

(2) یہ سائنس کا علم ہے جو اس کے حوالہ سے ہے

2. $\frac{1}{4} = \frac{1}{4} \times \frac{4}{4} = \frac{4}{16}$

نعت

اِنَّ اَكْبَرُ شَيْءٍ اَمَّا اَحْمَدُ رَحْمَةً لِّمَنْ يَخْلُقُ وَ لَكُنْ يَخْلُقُ وَ لَكُنْ يَخْلُقُ

نہے عزت و اعلیٰ محمد ﷺ	رہے عرش و راسخ محمد ﷺ
مکان عرش نہ کا لکھ فرشتوں کا	مکان خدایان سرائے محمد ﷺ
خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم	خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ
عجب کیا کر رحم فرمائے ہم پر	خدائے محمد برائے محمد ﷺ
عصائے کلیم ڈرہائے غضب تو	گروں کا سپہا اصرائے محمد ﷺ
اجابت لے جھک کر گلے سے لگاؤ	بڑی ہاز سے جب دعائے محمد ﷺ
چاہت کا سہر حمایت کا جوا	دلچسپی کے نکل دعائے محمد ﷺ

رضائے سے اب وہد کرتے مژدے
کہ ہے زب تنہم صدائے محمد ﷺ

مسئلہ

ماقولکم دام طولکم فی	تہاری (اللہ تعالیٰ تمہیں
رجل یسمی اشرف علی کتب	ہوئل سرعہ فرمائے) شرف علی نامی
الیہ بعض صحیہ اللہ رای فی المنام	فصل کے بارے میں کہا رہے ہے جس
اللہ بقرا الکلمۃ الطیبۃ لکن یذکر	کی طرف اس کے کسی چاہتے واسے لے
فیہا اسمکم (ای اسم اشرف	لکھا کہ اس نے خوب میں لکھ طیبہ پڑھا
علی) مکان محمد (ﷺ) ثم	اس سے دور ﷺ۔ مگر علی محمد بن عبد
تذکر اللہ اعطا فاعاد ثم یمخرج	حیرانام (اشرفی) پڑھا اس کے بعد خیال
من لسانہ الا "اشرف علی" رسول	آپ پر تو لفظ ہے دوبارہ لکھ پڑھا تو زبان
اللہ مکان محمد رسول اللہ ﷺ	سے محمد رسول اللہ (ﷺ) کی جگہ "اشرفی
هو دار ان هذا غیر صحیح لکن	رسول اللہ ﷺ ہے میں نے فور کیا یہ تو صحیح
لا یطلق اللسان الا بہذا من غیر	نہیں لیکن زبان سے ہے اختیار یہی
اعتبار قال فلما تکرر هذا ولہتمکم	لکھا ہے جب بار بار یہی ہو تو میں نے
تعالیٰ لمحورث علی الارض و	تمہیں سامنے دیکھا میں زمین پر پڑا اور
صحت صیاحا شدیداً وعلت ان	نکتہ چلنے پکار کی اور مجھے خیال آتا ہے کہ
ثم یبق فی باطنی غوۃ ثم استیقظت	میرے اندر باطنی قوت ختم ہو گئی ہے پھر
بیدار الفیض عن الحسن والرحم	میں جاگا مگر حس کا غائب ہوا در ناخلاق
الطافۃ کما هو لکن لم یکن فی	پہلے نہ حرج نہ تھی غریبہ و بیداری میں
المنام ولا فی البقۃ الا تصورکم	صرف تمہارا ہی تصور تھا بیداری کی

ماكتب في بقطعة ما وقع من الغلط
في نسخة نطية فاردت ان ادفع
هذا الحياض عن القلب لاجل
لم اصطحبت عنى الجانب الاخر
تدارك الغلط الواقع في النسخة
الشريفة اردت تصدق نفسي بـ
فلا اقول لا اله الا الله
سيدنا محمد ومولانا اشرف على
مجمع النى لان بلطان هيرودس
ولكن خارج عن الاختيار ليس بى
عنى مدسان القدر حتى بلغت
هكذا طول النهار وبكيت من الغد
بلا قدر وسوى هذا رجوا كثيرا
ارجيت لى محبتكم (۱) ماكتب
الرجل فكتب اليه اشرف على ان
في هذه الواقعة نسبة لكم ان
بدي ترجمون اليه هو متبع السنة
۱۰ وقد طبع هذا كنه ومشاعه
اشرف على نفسه فى جريدته
شهره يسمى "لامداد متجهتا"

یہ علی روم الا شہاد بل داعیہ
مریدہ الی متہ من الغلاۃ فی
تعظیمہ وابتار فضلہ فان ہذا
موقفہ الجریۃ ان یحسبوا
فی ارشادہم وشدہ۔ فما حکم
الشریعة الفراء فیہما و اشرف
علی ہذا ہوالدی کتب فی دینیہ
لہ لا لربہ علی ثلاث وربعین فی
ابطال نسبہ علم الغیب الی محمد
ﷺ، انہ ان اویدہ کل العلوم
بحیث لا یشد منها شیء فبطلاند
ظہر عقلا و نقلا و ان اوید
البحس فی غیۃ خصوصۃ لہ لہ فان
ثل ہذا حاصل لربہ و عمرو بل
لکل صبی و مجنون بل لکان
بہیمة و حیوان و قد حکم علیہ
بقولہ ہذا اکابر علمائہ الحرمین
المکرمین انہ کفر و اورد و من
شک فی کفر فقد کفر کما ہو
مفصل فی حساب الحرمین

المہدوں اجروہ اللہ تعالیٰ یہ حکم جاری کیا کہ یہ شخص کافر مرتد ہے
لو انکم امیں اور جو اس کے کفر میں شک کرے وہ بھی

ہے جسے جس سے محروم ہیں انہیں وہ اس کے سب سے بڑے
مرد میں بتاؤں آپ وہ جڑیں بطور مال نہیں

الجواب

بہم ذک الکمد ! علی علی
بیک بی محمد وایہ و صحبہ
محمد و اب ابی اھود بک علی
ھموت سبائیں و عود بک
رب ں بحصروں انما ندیں ہم
بھینو میں سب میں الکفر و لا
لاحتراکل حبیب نفس ں بھاجر
بسم اللہ و سب رسولہ و
بقوں لب سب فی الاماء
القاضی عہدی فی الشفاء
انشرہف لا یعد حد فی تکفر
بدعوی رمل سب ہ وہی یعد

اے اندام میرے لئے ہے۔ اپنے نبی
محمد پر اللہ تعالیٰ و اس کے پیروں نے
ستوں ہیں پر حقوں کا رول فرما اے
یہ سب میں شہیدوں کے لئے ہے۔
تیرے پاس میں آتا ہوں اور میں یہی کہہ
یتا ہوں کہ میں نے تم کو دیکھا ہے۔
میں نے تم کو دیکھا ہے کہ تم نے کہا
توں نے کہ میں نے تم کو دیکھا ہے
قلب اللہ علی یہ کہ تم نے کہا
حبیب اللہ کو سب و شتم کر کے کہہ دے
میں نے کہا کہ میں نے تم کو دیکھا ہے
شاء شریف میں فرماتے ہیں کہ آدمی

۔ شفاء بن عربی حنفی مصطفیٰ ^{۱۱۱} فصل قال المدعی لقدمہ الخلاء فمطبعة امرکہ
انصافیہ ترکی ۲۲۳۲

ص ابی محمد بن ابی ریدہ
"لا یعلو احد بدعوی دلال لسان
فی مثل خلد" او وہی ایضا لعلی
ابوالحسن القاضی فیہ شتم
اسی یقین فی اسکرہ فعل لاند بطل
ہمد بعقد ہمد و بعقد فی
صحوہ ۱۱۱ ثم یوں مکں ہمد
بکوں بحد و حرفیں لاند ہمد
للس عول انہار و ہمد غیر
مقبول ولا معنوں لعل فی جامع
الفصل فیہ الشتم و الشتم
نہی بحصیب مدوعہ لعل
اخذت عالی و ولدی و اخذت
کد و کد فیہ ذانفعل ابص و ہمد
نہی لہ فعلہ و ہمد شہد من
الانفاظ کلہ کلہ حکمی عن

کے کفر کے ارتکاب پر اس کا یہ عذر مقبول
نہ ہوگا کہ میری زبان بکس گئی ہو اس میں
یہ بھی ہے امام ابو محمد بن ابی ریدہ سے فرمایا
ایسی صورت میں کہ کا یہ عذر مقبول نہیں کہ
میں نے کہا کہ میں نے تم کو دیکھا ہے۔
میں نے کہا کہ میں نے تم کو دیکھا ہے۔
میں نے کہا کہ میں نے تم کو دیکھا ہے۔
میں نے کہا کہ میں نے تم کو دیکھا ہے۔
میں نے کہا کہ میں نے تم کو دیکھا ہے۔
میں نے کہا کہ میں نے تم کو دیکھا ہے۔
میں نے کہا کہ میں نے تم کو دیکھا ہے۔
میں نے کہا کہ میں نے تم کو دیکھا ہے۔

شفاء بن عربی حنفی مصطفیٰ ^{۱۱۱} فصل قال المدعی لقدمہ الکلام فمطبعة امرکہ
انصافیہ ترکی ۲۲۳۲
ع الشفاء بن عربی حنفی مصطفیٰ ^{۱۱۱} فصل قال المدعی لقدمہ الکلام فمطبعة امرکہ
انصافیہ ترکی ۲۲۳۲

عبدالکریم فقیر لہ اراکت قوان
المريض فانه وجري على لسانه
بلا قصد بشدة مرصه لال بحرف
لو حد يجرى و معوه قد يجرى
عبي النسان بلا قصد اشار الى انه
يحكم بكفره ولا يصدق او فان
يم يصدق في نصف سفر كعبه
يصدق فيه كرهه ما و حفظه
صور لهما من هو فظا مسرف
كتاب لم يزل الله بهي جمع
بحسد محب الله يفسد فان
يهدى بهي سبيل لا و في
بحسد مضعه و صحت صبح
بحسد كنه و ان فسد فسد
بحسد كنه لا و هي شئت و فها
فسد لونه و لسه لا و فسد
فيه فيه و جديه و هيا يدعي ان
نساءه في فيه حيوز مستقر

۱۔ جامع تصویب فیصل ۳۸ طے مساعی کتبہ ملکوتی پ ۱

٢. صحيح البخاري، كتاب الزعماء، الفصل من اعين الحديث

3

^a كالبيس،^b متحضر،^c دبا،^d جبر.

4.56

بارادته غیر تابع للقلب کفرس
 جصوص شديدة الجموح تحت
 واکب ضعیف قوی الضعف برید
 لضعیف والفرس لا تعطف الا
 لضعیف حتی کفر به
 للضعیف له نالحد الاذات الشمال
 حتی ما ع یقلب ؛ نفس صول
 البیا فلم یک العبید لا یس
 هد غیر مقبول الامسجد ع
 فترکک به معکوم عبید یحقر
 حکما غیر مسلح اهل سمعه
 حید یلعی لاسلحه و بقول طوی
 لشور قلال رسول الله مکان
 معتمد رسول الله و بقول لایبه
 بالکلب بن الکلب یحبریر بن
 الخریز رکره من صباح لی
 المساء ثم یقول انما کتب الخوی یا
 ایت یاسیدی قهناوعنی الدمان و
 یدهب من الایاب و السیدالی انکب
 والخریز حسن الله مکان هد

ولایکون وحی یقینہ احد الا معصون
 هذا حکم ذالک القائل امام کتب
 الیہ الشرف علی الجواب
 فاستحسن من له ذک الکفر و
 استحسن الکفر کافر بلا اوتیاب
 وما هو لا لایزای فیہ من تعظیم نفسه
 و وصفه بالہ رسول اللہ ذی القود
 والصلوة الیہ استقلالاً بمن النبی
 فکثر مدحه بالنبوة طبعه و اجاز
 کن ذک و جمعه تسمیة لذلک
 ابھالک رأیت لوسب و امه و ابه
 احد طوب النہار لم یل العاکف
 ارہد بمسحک لم یطع الناس
 فی معذب و بقیة لم یسک
 و ہاک و امک من صباح حتی
 نورث ہامحاب من کان
 شرف علی واحد من اراد اناس
 و ہو عصفار و ربلا و رذن منہم
 یقین ہذا المعادیر و یقرر لہ ان
 لی ہذا التسمیة نکم ان الذی
 بد شہدہ کا الیہ علم کی صاف ہوگا جو کہ کسی
 میں یہ تم سے بھی یہ ہونی چاہیے
 کا دعویٰ کرتا ہوا و سارا دن محمد رسول اللہ کی
 بجائے فلاں رسول اللہ جت رہے یا اپنے
 والد کو اے کتے، کتے کے بچے مار۔۔۔
 فخر کیا رہے اور صبح تا شام اس دن
 پر یہی جاری رہے، پھر کہے میں تو یہ
 کہن پڑتا تھا اے میرے اچان اے
 میرے سردار، مجھ سے میری زبان
 جھڑپڑی اور اس نے اب اور سرداری
 جھگڑا اور فخر کیا کہہ دیا۔ اللہ کی قسم۔
 بات ہی خط ہے، اسکی بات کو جاننے کے
 علاوہ کوئی قول نہیں کرے گا، یہ تو اس کا کل
 کا تم ہے، رہا معاملہ اشرف علی کا جو اس
 نے جواب میں لکھا تو اس میں اس کے سر
 کی تعریف کی ہے اور باخبرہ فکر کو اچھا مت
 اور کھٹا بھی کفر ہوتا ہے کیونکہ عجب نے
 اس میں اپنی ذات کی تعظیم و وصف کو
 سمجھا ہے کہ وہ اللہ کا رسول صاحب قوت
 ہے اور حضور جلیل کے بجائے اس پر

تجربہ و تسمیہ انہ لمن خصی
 المختاریر کلاہل بحرق غیظا و
 بموت غیظا او یعمل بہ ما لہ علیہ
 حتی القتل ان وجد صبیلا الیہ
 فالتمس الیہ ہنا لیس الا
 لاستغفارہ بحمدہ و بمرتبہ
 النبوة والرسالة و عتم النبوة
 الاعظم و اسحق نسبتہ الی
 نفسه الامارة بالسوء کثیرا فقد
 استکبروا لی انفسہم و هو عوا
 کثیرا فلا ریب ان الشرف علی و
 مریدہ المذکور کلاہما کافر
 بالرب العبود، غوتہما الاثانی و
 غرہما باللہ الغرور بل الشرف علی
 ضد کفر و اعظم و درالان المرید
 دعم ان ما یقولہ خلط صریح و
 باطل قبیح و ہذا لم یقبح الغیور
 لا یصح فائدہ یہ استحبہ و جمہ
 تسمیة لہ ولكن لا غرو فان من
 و سارا اور نبوت کے ساتھ مدح کی گئی ہے
 وہ اس پر خوش ہوا ہے اور ہر ایک کو اس نے
 اس کی اجازت دی ہے اور اس شہادہ پر
 ہونے واسطے کے لئے اسے تسمیٰ قرار دیا
 ہی بناؤ اور اس تھا کوئی کو یا اس کی و کو
 اس کے والد کو سارا دن گانے پڑھ کر
 میں اللہ کی مدح و ثناء کا پورا پورا
 نہیں تھا کہانی وہ صبح سے چلے، میرے
 والد و بہن ماں کو گانے پڑھتی رہتی تھی حتی
 کہ شام ہوتی، کیا شرف علی یا کوئی سب
 سے کہیں اگرچہ وہ سوچ، ہانسی یا اور گھٹیا
 آدمی ہوا ان عذروں کو قبول کرے گا و
 اسے کہے گا کہہ دے گئے اس میں تس
 ہے کہ جس سے تم محبت کرتے ہو اور تم
 سے گانے دیتے ہو وہ اصل فخر ہے وہ
 ہرگز نہیں توں کرے گا بلکہ عید میں مل
 جائے گا غیرت سے مر جائے گا یا وہ کچھ
 کر کرے گا جو اس کے دل میں ہو حتی کہ
 اسے حالت و ثناء سے قن کرے گا

نعت

از جامعہ اسلامیہ امجدیہ دارالعلوم دیوبند

مردہ کون کہ مالک موتی ہوں تھے
باغ خلیل کا گل زیبا کھوں تھے

اللہ سے حیرے جسم مود کی پائیں
اسے جان ہاں میں جان بھی کھوں تھے

محرم ہوں بچے غلو کا سماں کروں شب
بہی شعلی روز جزا کا کھوں تھے

حیرے تو صفت عیب قدی سے ہیں مری
خیراں ہوں میرے شاہ میں کیا کھوں تھے

کہہ سنے گی سب کھواں کے شجران کی خاموشی
چپ ہو رہا ہے کہہ کے میں کیا کھوں تھے

لیکن رضا نے غم غن اس پر کر دیا
حاشی کا بندہ خلق کا آگاہ کھوں تھے

بسم الله الرحمن الرحيم

مسئلہ ۷۹

جی جنت میں شہر میں خاں کاوی رضوی ۱۳ محرم ۱۳۴۰ھ

اسی طرح مددکم العالی ...
مدد میں ...
... رسالہ خدمت ہے امید کروا کہی جواب سے شرف بخشا جائے۔

...
...
...
... (کبھی نہیں داور انہیں خبر نہیں دے گا کہ کبھی نہیں دے گا)

...
...
...

...
... کیا جائے اور کیوں ان کو آسمان پر زندہ مانا جائے؟

(۲) صاحب بقدری برداشت کا مشہور ...
...
...
...

...

نہ ہو وہی جس میں حقیقی جدید اور قدامت میں ربط و ربط ہے۔
ہر ایک کے لیے ایک ہی ہے۔

جب صادق و مصدق ﷺ نے ان کے رسول کی خبر دی اور وہ اپنی قوم میں
داخل ہو کر رہا تو انکار سے گناہ کر۔

(۳) اگر وہ علم، فراہ کو بھی عام بناتا ہے تو موت حدِ مستحق کے اعلیٰ کے لئے
ہے، اس سے پہلے اگر کسی وجہ خاص سے حاجت ہو تو مانعِ اعدائے کفر سے استعفاء ہے۔
اس سے مراد ہے کہ ان کے پاس ہر قسم کی ضرورتیں ہوں جو ہر قسم کی حاجتوں
میں دیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ان کی موت لفظِ اَلْمَوْتِ لَقَدْ لَفِظٌ لَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

الکرم (۱۲۲۲) (اے محبوب اکہا تم نے نہ دیکھا انہیں جو بچے گھروں سے گئے اور
موت کے ڈر سے اللہ نے ان سے لڑنا مہربان، پھر انہیں زندہ کر دیا۔ کہ
اس سے مراد ہے کہ ان کی موت لفظِ اَلْمَوْتِ لَقَدْ لَفِظٌ لَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
یعنی ان کی موت لفظِ اَلْمَوْتِ لَقَدْ لَفِظٌ لَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ہے۔
اور وہ کہتے ہیں کہ ان کی موت لفظِ اَلْمَوْتِ لَقَدْ لَفِظٌ لَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ہے۔

(۴) اس وقت حیات و وفات حضرت مسیح علیہ السلام کا مسئلہ قدیم سے لے کر
پہلے تک رہا ہے۔ اس میں سے یہ ہے کہ ان کی موت لفظِ اَلْمَوْتِ لَقَدْ لَفِظٌ لَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
وہ جس نے ہر شے کی قیادت کی وہ جس نے ہر شے کی قیادت کی وہ جس نے ہر شے کی قیادت کی
میں پھر بھی اس سے پہلے کہ ان کی موت لفظِ اَلْمَوْتِ لَقَدْ لَفِظٌ لَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
ہوئے تھے ان کی موت لفظِ اَلْمَوْتِ لَقَدْ لَفِظٌ لَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ہے۔
اس سے مراد ہے کہ ان کی موت لفظِ اَلْمَوْتِ لَقَدْ لَفِظٌ لَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ہے۔
اس سے مراد ہے کہ ان کی موت لفظِ اَلْمَوْتِ لَقَدْ لَفِظٌ لَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ہے۔

پہلے سے وہ ایک ہی تھا۔ اس میں سے یہ ہے کہ ان کی موت لفظِ اَلْمَوْتِ لَقَدْ لَفِظٌ لَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
اس سے مراد ہے کہ ان کی موت لفظِ اَلْمَوْتِ لَقَدْ لَفِظٌ لَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ہے۔
اس سے مراد ہے کہ ان کی موت لفظِ اَلْمَوْتِ لَقَدْ لَفِظٌ لَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ہے۔
اس سے مراد ہے کہ ان کی موت لفظِ اَلْمَوْتِ لَقَدْ لَفِظٌ لَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ہے۔
اس سے مراد ہے کہ ان کی موت لفظِ اَلْمَوْتِ لَقَدْ لَفِظٌ لَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ہے۔
اس سے مراد ہے کہ ان کی موت لفظِ اَلْمَوْتِ لَقَدْ لَفِظٌ لَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ہے۔

(۵) مسیح سے پیش مسیح مراد یہاں تعریفِ صوم ہے کہ عادت ہے کہ یہ
کی بڑی اہمیت ہے کہ صوم کے معنی بدل دیں۔ بحرِ عرب کے صوم
اس سے مراد ہے کہ ان کی موت لفظِ اَلْمَوْتِ لَقَدْ لَفِظٌ لَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ہے۔
اس سے مراد ہے کہ ان کی موت لفظِ اَلْمَوْتِ لَقَدْ لَفِظٌ لَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ہے۔
اس سے مراد ہے کہ ان کی موت لفظِ اَلْمَوْتِ لَقَدْ لَفِظٌ لَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ہے۔
اس سے مراد ہے کہ ان کی موت لفظِ اَلْمَوْتِ لَقَدْ لَفِظٌ لَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ہے۔

(۶) اس میں سے یہ ہے کہ ان کی موت لفظِ اَلْمَوْتِ لَقَدْ لَفِظٌ لَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
اس سے مراد ہے کہ ان کی موت لفظِ اَلْمَوْتِ لَقَدْ لَفِظٌ لَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ہے۔
اس سے مراد ہے کہ ان کی موت لفظِ اَلْمَوْتِ لَقَدْ لَفِظٌ لَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ہے۔
اس سے مراد ہے کہ ان کی موت لفظِ اَلْمَوْتِ لَقَدْ لَفِظٌ لَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ہے۔
اس سے مراد ہے کہ ان کی موت لفظِ اَلْمَوْتِ لَقَدْ لَفِظٌ لَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ہے۔
اس سے مراد ہے کہ ان کی موت لفظِ اَلْمَوْتِ لَقَدْ لَفِظٌ لَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ہے۔

[illegible]

(۷) مسیح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشہور اوصاف ص ۸۱۔

انہوں نے گہوارے میں لوگوں کو ہدایت فرمائی۔ یہ کلمہ الناس فی المہد
 ہ مع جہاننا ظہر بن جریر الطبری فی تاریخہ، قولہ تعالیٰ فنادی من تحتہا واعطیہ منہم

و کھلا دھڑا کر کے (لوگوں سے) باتیں کرے گا پائے میں اور یکے عمر میں ت
انہیں ماں کے پیٹ یا غود میں کتاب عطا ہوگی۔ یسٹ دی گئی اقبال الی عہدہ
افنی انکسب وجعلی بیبا قرآ ۱۰ ۲۰ جہ پچھنے فرما پائیں ہوں بدلا بدو
کے نے مجھے کتاب دی اور مجھے عیب کی خبر نہیں تے والا (نبی) کیا۔

۱۰ جہاں تقریباً لے جائیں برکتیں ان کے قدم کے ساتھ رکھی گئیں۔

۱۰۱۔ اچھے حواس، مستند کلام، علم العرب فلا یفہم علی غیبہ احدہا۱۰ لا
منہ فی نفس من رسول (آن کریم ص ۶۶) (غیب کا جاننے والوں نے غیب پر کسی
نور سے روشنی نہ دلائی، سوائے اپنے پیغمبر و رسول کے۔) جس کا ایک نمونہ یہ تھا کہ لوگ جو
چاہتے تھے کہ وہ کون سا نبی ہے، وہ نبی کون ہے، وہ نبی کون ہے، وہ نبی کون ہے
۔ انہوں نے کہا کہ وہ وہی ہے ان پر آئینہ تھا۔ والہکم بعدا کلموں و معانی و
فی ہر ایک ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔

انہیں جو رات مقدس کے بعض احکام کا مانع کیا، وہ مصداقِ عالمہ ہیں یہی معنی
التورۃ ولا تھل لکم بعض الہی عزوم علیکم (القرآن مجید - ۵۱) اور تھل میں تا
۱۱۰۰۰ روپے سے پہلے تباہی تباہی، اس سے کہہ کر ہر روں تمہارے لئے کچھ ۱۱
تجزی جو تہذیبِ حرام ہے۔

بیش قدرت کی کہ باورِ زاد احمد ہے اور لا علاج برص کو شفا دیتے و سبرنا

لاکھہ و ناہر میں ہادی (ہاجر) نامی (۱۹۴۰ء) اور قوہ و رزاقا کے او سے اے ہے
کوہر سے حکم سے کیا جاتا ہے

ابھی قدرت دی کہ مردے زندہ کرتے، واذا نخرج الموتی بادی

(نمبر ۱۰) اور حسی سمیٹنی ہاڈن اللہ (مقام ۲۸، سترجہ ۹۰۹)؛ (اور جب تو مردوں کو میرے قسم سے نند و نکالتا۔ اور میں مرد سے جلا تا ہوں اللہ کے قسم سے۔ ت)

[illegible]

طرح کے خلاف ایڈیشنل ایس ایس کے چارہ تھیں پھر وہاں سے ٹیلی فون پر یہ ”

[illegible]

کافی حد تک اللہ کے فضل اور ہم میں ۱۲، ۱۵، ۱۸، ۲۱، ۲۴، ۲۷، ۳۰، ۳۳، ۳۶، ۳۹، ۴۲، ۴۵، ۴۸، ۵۱، ۵۴، ۵۷، ۶۰، ۶۳، ۶۶، ۶۹، ۷۲، ۷۵، ۷۸، ۸۱، ۸۴، ۸۷، ۹۰، ۹۳، ۹۶، ۹۹، ۱۰۲، ۱۰۵، ۱۰۸، ۱۱۱، ۱۱۴، ۱۱۷، ۱۲۰، ۱۲۳، ۱۲۶، ۱۲۹، ۱۳۲، ۱۳۵، ۱۳۸، ۱۴۱، ۱۴۴، ۱۴۷، ۱۵۰، ۱۵۳، ۱۵۶، ۱۵۹، ۱۶۲، ۱۶۵، ۱۶۸، ۱۷۱، ۱۷۴، ۱۷۷، ۱۸۰، ۱۸۳، ۱۸۶، ۱۸۹، ۱۹۲، ۱۹۵، ۱۹۸، ۲۰۱، ۲۰۴، ۲۰۷، ۲۱۰، ۲۱۳، ۲۱۶، ۲۱۹، ۲۲۲، ۲۲۵، ۲۲۸، ۲۳۱، ۲۳۴، ۲۳۷، ۲۴۰، ۲۴۳، ۲۴۶، ۲۴۹، ۲۵۲، ۲۵۵، ۲۵۸، ۲۶۱، ۲۶۴، ۲۶۷، ۲۷۰، ۲۷۳، ۲۷۶، ۲۷۹، ۲۸۲، ۲۸۵، ۲۸۸، ۲۹۱، ۲۹۴، ۲۹۷، ۳۰۰، ۳۰۳، ۳۰۶، ۳۰۹، ۳۱۲، ۳۱۵، ۳۱۸، ۳۲۱، ۳۲۴، ۳۲۷، ۳۳۰، ۳۳۳، ۳۳۶، ۳۳۹، ۳۴۲، ۳۴۵، ۳۴۸، ۳۵۱، ۳۵۴، ۳۵۷، ۳۶۰، ۳۶۳، ۳۶۶، ۳۶۹، ۳۷۲، ۳۷۵، ۳۷۸، ۳۸۱، ۳۸۴، ۳۸۷، ۳۹۰، ۳۹۳، ۳۹۶، ۳۹۹، ۴۰۲، ۴۰۵، ۴۰۸، ۴۱۱، ۴۱۴، ۴۱۷، ۴۲۰، ۴۲۳، ۴۲۶، ۴۲۹، ۴۳۲، ۴۳۵، ۴۳۸، ۴۴۱، ۴۴۴، ۴۴۷، ۴۵۰، ۴۵۳، ۴۵۶، ۴۵۹، ۴۶۲، ۴۶۵، ۴۶۸، ۴۷۱، ۴۷۴، ۴۷۷، ۴۸۰، ۴۸۳، ۴۸۶، ۴۸۹، ۴۹۲، ۴۹۵، ۴۹۸، ۵۰۱، ۵۰۴، ۵۰۷، ۵۱۰، ۵۱۳، ۵۱۶، ۵۱۹، ۵۲۲، ۵۲۵، ۵۲۸، ۵۳۱، ۵۳۴، ۵۳۷، ۵۴۰، ۵۴۳، ۵۴۶، ۵۴۹، ۵۵۲، ۵۵۵، ۵۵۸، ۵۶۱، ۵۶۴، ۵۶۷، ۵۷۰، ۵۷۳، ۵۷۶، ۵۷۹، ۵۸۲، ۵۸۵، ۵۸۸، ۵۹۱، ۵۹۴، ۵۹۷، ۶۰۰، ۶۰۳، ۶۰۶، ۶۰۹، ۶۱۲، ۶۱۵، ۶۱۸، ۶۲۱، ۶۲۴، ۶۲۷، ۶۳۰، ۶۳۳، ۶۳۶، ۶۳۹، ۶۴۲، ۶۴۵، ۶۴۸، ۶۵۱، ۶۵۴، ۶۵۷، ۶۶۰، ۶۶۳، ۶۶۶، ۶۶۹، ۶۷۲، ۶۷۵، ۶۷۸، ۶۸۱، ۶۸۴، ۶۸۷، ۶۹۰، ۶۹۳، ۶۹۶، ۶۹۹، ۷۰۲، ۷۰۵، ۷۰۸، ۷۱۱، ۷۱۴، ۷۱۷، ۷۲۰، ۷۲۳، ۷۲۶، ۷۲۹، ۷۳۲، ۷۳۵، ۷۳۸، ۷۴۱، ۷۴۴، ۷۴۷، ۷۵۰، ۷۵۳، ۷۵۶، ۷۵۹، ۷۶۲، ۷۶۵، ۷۶۸، ۷۷۱، ۷۷۴، ۷۷۷، ۷۸۰، ۷۸۳، ۷۸۶، ۷۸۹، ۷۹۲، ۷۹۵، ۷۹۸، ۸۰۱، ۸۰۴، ۸۰۷، ۸۱۰، ۸۱۳، ۸۱۶، ۸۱۹، ۸۲۲، ۸۲۵، ۸۲۸، ۸۳۱، ۸۳۴، ۸۳۷، ۸۴۰، ۸۴۳، ۸۴۶، ۸۴۹، ۸۵۲، ۸۵۵، ۸۵۸، ۸۶۱، ۸۶۴، ۸۶۷، ۸۷۰، ۸۷۳، ۸۷۶، ۸۷۹، ۸۸۲، ۸۸۵، ۸۸۸، ۸۹۱، ۸۹۴، ۸۹۷، ۹۰۰، ۹۰۳، ۹۰۶، ۹۰۹، ۹۱۲، ۹۱۵، ۹۱۸، ۹۲۱، ۹۲۴، ۹۲۷، ۹۳۰، ۹۳۳، ۹۳۶، ۹۳۹، ۹۴۲، ۹۴۵، ۹۴۸، ۹۵۱، ۹۵۴، ۹۵۷، ۹۶۰، ۹۶۳، ۹۶۶، ۹۶۹، ۹۷۲، ۹۷۵، ۹۷۸، ۹۸۱، ۹۸۴، ۹۸۷، ۹۹۰، ۹۹۳، ۹۹۶، ۹۹۹، ۱۰۰۲، ۱۰۰۵، ۱۰۰۸، ۱۰۱۱، ۱۰۱۴، ۱۰۱۷، ۱۰۲۰، ۱۰۲۳، ۱۰۲۶، ۱۰۲۹، ۱۰۳۲، ۱۰۳۵، ۱۰۳۸، ۱۰۴۱، ۱۰۴۴، ۱۰۴۷، ۱۰۵۰، ۱۰۵۳، ۱۰۵۶، ۱۰۵۹، ۱۰۶۲، ۱۰۶۵، ۱۰۶۸، ۱۰۷۱، ۱۰۷۴، ۱۰۷۷، ۱۰۸۰، ۱۰۸۳، ۱۰۸۶، ۱۰۸۹، ۱۰۹۲، ۱۰۹۵، ۱۰۹۸، ۱۱۰۱، ۱۱۰۴، ۱۱۰۷، ۱۱۱۰، ۱۱۱۳، ۱۱۱۶، ۱۱۱۹، ۱۱۲۲، ۱۱۲۵، ۱۱۲۸، ۱۱۳۱، ۱۱۳۴، ۱۱۳۷، ۱۱۴۰، ۱۱۴۳، ۱۱۴۶، ۱۱۴۹، ۱۱۵۲، ۱۱۵۵، ۱۱۵۸، ۱۱۶۱، ۱۱۶۴، ۱۱۶۷، ۱۱۷۰، ۱۱۷۳، ۱۱۷۶، ۱۱۷۹، ۱۱۸۲، ۱۱۸۵، ۱۱۸۸، ۱۱۹۱، ۱۱۹۴، ۱۱۹۷، ۱۲۰۰، ۱۲۰۳، ۱۲۰۶، ۱۲۰۹، ۱۲۱۲، ۱۲۱۵، ۱۲۱۸، ۱۲۲۱، ۱۲۲۴، ۱۲۲۷، ۱۲۳۰، ۱۲۳۳، ۱۲۳۶، ۱۲۳۹، ۱۲۴۲، ۱۲۴۵، ۱۲۴۸، ۱۲۵۱، ۱۲۵۴، ۱۲۵۷، ۱۲۶۰، ۱۲۶۳، ۱۲۶۶، ۱۲۶۹، ۱۲۷۲، ۱۲۷۵، ۱۲۷۸، ۱۲۸۱، ۱۲۸۴، ۱۲۸۷، ۱۲۹۰، ۱۲۹۳، ۱۲۹۶، ۱۲۹۹، ۱۳۰۲، ۱۳۰۵، ۱۳۰۸، ۱۳۱۱، ۱۳۱۴، ۱۳۱۷، ۱۳۲۰، ۱۳۲۳، ۱۳۲۶، ۱۳۲۹، ۱۳۳۲، ۱۳۳۵، ۱۳۳۸، ۱۳۴۱، ۱۳۴۴، ۱۳۴۷، ۱۳۵۰، ۱۳۵۳، ۱۳۵۶، ۱۳۵۹، ۱۳۶۲، ۱۳۶۵، ۱۳۶۸، ۱۳۷۱، ۱۳۷۴، ۱۳۷۷، ۱۳۸۰، ۱۳۸۳، ۱۳۸۶، ۱۳۸۹، ۱۳۹۲، ۱۳۹۵، ۱۳۹۸، ۱۴۰۱، ۱۴۰۴، ۱۴۰۷، ۱۴۱۰، ۱۴۱۳، ۱۴۱۶، ۱۴۱۹، ۱۴۲۲، ۱۴۲۵، ۱۴۲۸، ۱۴۳۱، ۱۴۳۴، ۱۴۳۷، ۱۴۴۰، ۱۴۴۳، ۱۴۴۶، ۱۴۴۹، ۱

سندھ کے لیے تعلیمات پر مبنی کاموں کے لیے جو رقمیں منظور ہو رہی ہیں

وہاں کوئی شہد یہ ہے جو قرآن کی ص - د میں تصنیف (۳۳) تحریر۔

بہر حال یہ تو ثابت ہوا کہ یہ مرتد مثلی مسیح نہیں، مسلمانوں کے نزدیک ہیں کہ وہ
نئی سرکل ووالعزم صاحب معجزات و آیات جنات، اور یہ مردود و مطرود و مرتد و دور
تو در خود اس کے نزدیک ہیں کہ معاذ اللہ وہ شعبہ بانہائی مسخریزی تھے۔
وہاں ناچنے والے تھے۔ اور ان کا مقصد یہ تھا کہ ان کو لایعنه
اللہ علیٰ نظمیں (جمہور کی قوموں پر حد قیامت) سے

ہاں یہ صورت ہے اس نے اپنے زعم معلوم میں متح کے یہ اوصاف مجھے۔

[illegible]

۱۹۹۱ء میں یہ ہے کہ آپ سے کوئی مفروضہ نہیں ملے۔ آپ کے ہاتھ میں سوا
۱۹۹۱ء میں ہے ہیکورٹ میں چار سالہ کی عمر کے آپ سے نہیں ملے گا۔

علی الغلامی

مسئلہ انویسٹمنٹ فنانڈنگ کے مفروضہ رکھئے، کیسا آفتاب سے زیادہ روشن ہو کہ
 قریبوں کا مسئلہ وفات و حیات کی صحیح چھیڑا کیسا نہیں مگر انیس مہر سے ان تین وقت
 رہا، ان کے صریح کلموں کی بحث سے جال چھڑاؤ اور مضبوطی میں وہ آفتاب

اس کے بعد ہمیں حق تھا کہ ان بچہ و بچے اہل، پاور ہوا شہر کی طرف
جاتے تھے۔ انہوں نے حیات میں اسلئے و رسوم پر پیش کیے، یہی نہیں
بھیڑیں یادیں و سنتوں کی جہت پہلے تھائی کے مرثیوں سے کاغذ

کر لو کہ وہ اس سے بعد یہ ٹی سید بھی پوچھ جائے کہ کیا میں نے اس کے قتل کی خبر
کے پہلے دوستوں کو بتائی تھی؟ وہ سب سے سو گت بات سمجھا دیں۔

بنو لیلو

شبہ اول آئیہ کریمہ والہیں بدھوں میں ڈوں کے ہیں۔

اقول، وہاں پر شہر مرتد بن جانے کا فرماں، مئی سے ترکہ مگر پایا ہے، جب ۔

نیکم و عابدوں میں ہوں اللہ حبیب چھو نہ ہو ہوں

۲۔ یہ اس پر رب رخصت نے ان جھگڑاؤ کا فروغ کو قرآن کریم کی مراد بتائی ہے۔

۴۰۰ سالہ شریعت پر مبنی سائنس و معاشی (سنگ عیا
فیہدوں لا یسمعون) (القرآن المکرم ۱۰۹/۱۰۸) ترجمہ و تفسیر کے

$\sqrt{a^2 + b^2} = \sqrt{a^2 + b^2}$

قرآن مجید، پہلا کتاب، سبھی مرتبوں سے ملے ہوئے ہے۔

[illegible]

حکم مع فصیح مستدرک میں حضرت عبداللہؓ نے فرمایا ہے کہ جو شخص نے اپنی اولیٰ معاشرت

یہ کہ رہا تعبیروں میں ہوں اللہ صاحب جہنم انتہا ہے وارثوں کا

مشرکوں سے ملنے (طبیعی) عجز بہبود میں شریک ہے۔

سبب ٻيو ف. جيسي اسڪ عليا ميمبر ۽ - پريت نرس پوئل انکم

وہاں معبودوں پر ہدایت کی جس سے سارا ملک حضرت علیؑ کی حضرت علیؑ کی ہدایت کی

$\mu_{\text{H}_2\text{O}} = 0.01$

۱۔ جو چاہے وہ کون سا بھی ملک ہو جس میں مسلمانوں کی آبادی زیادہ ہو۔

جہاد، ان کے احکام اور سے جہاد کچھ، اس کی عورتوں سے نکاح صحیح ہے مگر کہ سے

ماں بچہ طبل ہونے لگا، ان کا مرد ہوا تو سنہ تحویل ۱۰۰۰ھ میں دہلی کی طرف

من اهل بيت و مشركي مشركين حتى بابهم انبياء الاله ١٠٤٨

۱۔ ان کے "مشرک پناہ دین چھوڑے کون تھے جب تک ان کے پاس وہیل نہ

— ت اوقال الله تعالى ان الذين كفروا من اهل يكتب والمشركين

فلس و حقیقہ حقیقیہ و سائنس و سائنس

۵۔ یہ تباہی اور مشرک سب جنہم کی آگ میں ہیں، ہمیشہ اس میں رہیں گے وہی قسم

مُتَوَقِّفٌ - مَنْ هُوَ يَتَوَقَّفُ عَلَى شَيْءٍ لِيَكُونَ لَهُ حُكْمٌ فِيهِ

المشركين ان يهرس عليك في نعيم من ربحهم

قائما، - ادنیٰ پر - تقریباً محال - بڑا - وسیع کے پار

— ۱۰۰ —

والَّذِينَ اشْرَكُوا وَلَتَجْلِنَ اَقْبَارُهُمْ عِوْدَةً يُعَذِّبُهُمْ اَمَلُو يَسِينَ قَائِلًا اَنْ

بھاری اور عام دوا اور غریب مسلمانوں کا سب سے بڑا کرشمہ ہے۔

"وہ تو ہے" صبر کرتے ہوئے اس کی بات سن رہی تھی کہ وہ کون سا ہے۔

ہوئے ہم سے بے یار و مددگار کی یہ بے وقوفی کہ نہ تعالیٰ ہیروں کو جو ان کی

وَعَلَّمَ الْغُلَامَ الْقُرْآنَ وَكَانَ الْكُتُبَ حَالًا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُمْ

ندم ميت و اتمعت من الذين اوتوا الكتب من فيكم الذين الكرم ٥٢

جب قرآن عظیمہ یہ لحون میں ڈرا اللہ میں نصاریٰ کو داخل نہیں فرماتا اس لئے کہ میں مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام کیونکر داخل ہو سکتا ہوں؟

[illegible]

۱۰۱۔ اے نبی! (میں نے) تم سے قبل بھی لوگوں کو بھیجا تھا کہ ان کو نصیحت کرو اور ان کو ڈھکی چھپی بات نہ کہو۔

لاہور میں بہترین لکچرر سابقہ اولاً حقہ کا حسد محبوب (انصاف) تھی

بِسْمِ اللّٰهِ تَعَالٰی حَبِو ۛ حُتْر ۛ عَل ۛ ذَلِکَ لَعِیْل عِیْر حِب ۛ اِی لَا بَعُو ۛ
بِحَبِو ۛ حِلَالُہِی مَو ۛ عَمِی لَا حِلَالُہِی ۛ م ۛ اَم ۛ م ۛ ت ۛ د ۛ تھے مِہِی ۛ حُتْ

حاصل تھی جیسے مرد و عورتوں کا جسم، اور بعض وہ ہیں جن میں شہرے میں رہتے ہیں۔

$$1 \pm \frac{1}{2} = \frac{3}{2}, \quad \frac{1}{2} \pm \frac{1}{2} = 0, \quad \frac{1}{2} \pm \frac{1}{2} = 0, \quad \frac{1}{2} \pm \frac{1}{2} = 0$$

حاصلہ ہے۔ اور یہ ہے۔ ولا تحسب الدين قتلوا سيئين امراي ط

عَلَيْكُمْ خَيْرٌ مِنْكُمْ بِرَأْفَتِهِ ۖ قُلُوبٌ مِمَّا لَمْ يَأْتِ بِشَيْءٍ ۚ قُلُوبٌ غَافِلَةٌ ۚ

وہاں پہنچ کر اس نے اپنے دوستوں سے مل کر ان کے ساتھ بیٹھ کر کچھ دیر بیٹھا اور پھر اٹھ کر اپنے گھر کی طرف لوٹ آیا۔

المجلس الأعلى للدراسات الإسلامية

بغفل في سبيل الله أموال ذليل أحياء ولكن لا يشعرون (القرآن الكريم ٢٥٦)

ترجمہ جوائید کی روشنی میں اردو کا کمال نہیں مراد ہے۔ یہ صرف ایک ادبی اصطلاح ہے۔

مولے کے شہید کو تو مرد و بہن حرام و مرد و بچہ حرام اور بیٹھا و بٹھا مرد و بچہ

[illegible]

عبداللہ باغدادی، محمد علی بکیر، حبیب الرحمن، سید امجد علی شاہ

تعمد میں سے حد سے جو حد تک موت یا بے ہوشی سے بچا جاسکے وہی حد تک

کتاب الفقه - الفقه الحنفی ۱۰۰

۴۔ یہ جب، پھر انوارِ قیام و یوموں سے لاکھوں درجے رات

[illegible]

سادسا آية: **يَوْمَئِذٍ يَدْعُونَ لَهُمُ أَهْلَ عُصْرَتِهِمْ لِيَنْجِيَهُمْ** اِذْ يَدْعُوْنَهُمْ اَهْلُو عَصْرَتِهِمْ لِيُنْجِيََهُمْ

۱۰۰ اصداف کے لئے ۱۰۰ سونے کی تھالیوں کے لئے ۱۰۰

[illegible]

صاحبزادہ آپ نے پیرائے سے اپنے پیروں کو تعلق کا حجب لگایا ہے۔ یہ وہ دیکھنے والے کیلئے ایک

کوئی چیز نہیں بناتے۔) اور قرآن عظیم کے پیش منہ مسلم "اے اے کے لئے کیا ہے

ضمیمہ ۱۰: فرس و دھنوں میں سطحی کھیتی باڑی میں استعمال ہونے والی فصلیں

[illegible]

شَبَّهَ دَوْمَ بَعِي بِاللَّهِ يَهُودُ وَنَصْبِ ي^٢ حَرِّ مَدْقِي يَهُودُ نَسْأَلُ شَيْءًا ت

(الاورط بهار) یهودی و نصیبی^۲ مدقی یهودی نسائی شیئی^۳

ملفوظات القاسمی جامعۃ العلوم ج ۱ تفسیر احوط دی ۱۳۰۶ھ ۱۳۰۷ھ ۱۳۰۸ھ ۱۳۰۹ھ ۱۳۱۰ھ ۱۳۱۱ھ ۱۳۱۲ھ ۱۳۱۳ھ ۱۳۱۴ھ ۱۳۱۵ھ ۱۳۱۶ھ ۱۳۱۷ھ ۱۳۱۸ھ ۱۳۱۹ھ ۱۳۲۰ھ ۱۳۲۱ھ ۱۳۲۲ھ ۱۳۲۳ھ ۱۳۲۴ھ ۱۳۲۵ھ ۱۳۲۶ھ ۱۳۲۷ھ ۱۳۲۸ھ ۱۳۲۹ھ ۱۳۳۰ھ ۱۳۳۱ھ ۱۳۳۲ھ ۱۳۳۳ھ ۱۳۳۴ھ ۱۳۳۵ھ ۱۳۳۶ھ ۱۳۳۷ھ ۱۳۳۸ھ ۱۳۳۹ھ ۱۳۴۰ھ ۱۳۴۱ھ ۱۳۴۲ھ ۱۳۴۳ھ ۱۳۴۴ھ ۱۳۴۵ھ ۱۳۴۶ھ ۱۳۴۷ھ ۱۳۴۸ھ ۱۳۴۹ھ ۱۳۵۰ھ ۱۳۵۱ھ ۱۳۵۲ھ ۱۳۵۳ھ ۱۳۵۴ھ ۱۳۵۵ھ ۱۳۵۶ھ ۱۳۵۷ھ ۱۳۵۸ھ ۱۳۵۹ھ ۱۳۶۰ھ ۱۳۶۱ھ ۱۳۶۲ھ ۱۳۶۳ھ ۱۳۶۴ھ ۱۳۶۵ھ ۱۳۶۶ھ ۱۳۶۷ھ ۱۳۶۸ھ ۱۳۶۹ھ ۱۳۷۰ھ ۱۳۷۱ھ ۱۳۷۲ھ ۱۳۷۳ھ ۱۳۷۴ھ ۱۳۷۵ھ ۱۳۷۶ھ ۱۳۷۷ھ ۱۳۷۸ھ ۱۳۷۹ھ ۱۳۸۰ھ ۱۳۸۱ھ ۱۳۸۲ھ ۱۳۸۳ھ ۱۳۸۴ھ ۱۳۸۵ھ ۱۳۸۶ھ ۱۳۸۷ھ ۱۳۸۸ھ ۱۳۸۹ھ ۱۳۹۰ھ ۱۳۹۱ھ ۱۳۹۲ھ ۱۳۹۳ھ ۱۳۹۴ھ ۱۳۹۵ھ ۱۳۹۶ھ ۱۳۹۷ھ ۱۳۹۸ھ ۱۳۹۹ھ ۱۴۰۰ھ ۱۴۰۱ھ ۱۴۰۲ھ ۱۴۰۳ھ ۱۴۰۴ھ ۱۴۰۵ھ ۱۴۰۶ھ ۱۴۰۷ھ ۱۴۰۸ھ ۱۴۰۹ھ ۱۴۱۰ھ ۱۴۱۱ھ ۱۴۱۲ھ ۱۴۱۳ھ ۱۴۱۴ھ ۱۴۱۵ھ ۱۴۱۶ھ ۱۴۱۷ھ ۱۴۱۸ھ ۱۴۱۹ھ ۱۴۲۰ھ ۱۴۲۱ھ ۱۴۲۲ھ ۱۴۲۳ھ ۱۴۲۴ھ ۱۴۲۵ھ ۱۴۲۶ھ ۱۴۲۷ھ ۱۴۲۸ھ ۱۴۲۹ھ ۱۴۳۰ھ ۱۴۳۱ھ ۱۴۳۲ھ ۱۴۳۳ھ ۱۴۳۴ھ ۱۴۳۵ھ ۱۴۳۶ھ ۱۴۳۷ھ ۱۴۳۸ھ ۱۴۳۹ھ ۱۴۴۰ھ ۱۴۴۱ھ ۱۴۴۲ھ ۱۴۴۳ھ ۱۴۴۴ھ ۱۴۴۵ھ ۱۴۴۶ھ ۱۴۴۷ھ ۱۴۴۸ھ ۱۴۴۹ھ ۱۴۵۰ھ ۱۴۵۱ھ ۱۴۵۲ھ ۱۴۵۳ھ ۱۴۵۴ھ ۱۴۵۵ھ ۱۴۵۶ھ ۱۴۵۷ھ ۱۴۵۸ھ ۱۴۵۹ھ ۱۴۶۰ھ ۱۴۶۱ھ ۱۴۶۲ھ ۱۴۶۳ھ ۱۴۶۴ھ ۱۴۶۵ھ ۱۴۶۶ھ ۱۴۶۷ھ ۱۴۶۸ھ ۱۴۶۹ھ ۱۴۷۰ھ ۱۴۷۱ھ ۱۴۷۲ھ ۱۴۷۳ھ ۱۴۷۴ھ ۱۴۷۵ھ ۱۴۷۶ھ ۱۴۷۷ھ ۱۴۷۸ھ ۱۴۷۹ھ ۱۴۸۰ھ ۱۴۸۱ھ ۱۴۸۲ھ ۱۴۸۳ھ ۱۴۸۴ھ ۱۴۸۵ھ ۱۴۸۶ھ ۱۴۸۷ھ ۱۴۸۸ھ ۱۴۸۹ھ ۱۴۹۰ھ ۱۴۹۱ھ ۱۴۹۲ھ ۱۴۹۳ھ ۱۴۹۴ھ ۱۴۹۵ھ ۱۴۹۶ھ ۱۴۹۷ھ ۱۴۹۸ھ ۱۴۹۹ھ ۱۵۰۰ھ ۱۵۰۱ھ ۱۵۰۲ھ ۱۵۰۳ھ ۱۵۰۴ھ ۱۵۰۵ھ ۱۵۰۶ھ ۱۵۰۷ھ ۱۵۰۸ھ ۱۵۰۹ھ ۱۵۱۰ھ ۱۵۱۱ھ ۱۵۱۲ھ ۱۵۱۳ھ ۱۵۱۴ھ ۱۵۱۵ھ ۱۵۱۶ھ ۱۵۱۷ھ ۱۵۱۸ھ ۱۵۱۹ھ ۱۵۲۰ھ ۱۵۲۱ھ ۱۵۲۲ھ ۱۵۲۳ھ ۱۵۲۴ھ ۱۵۲۵ھ ۱۵۲۶ھ ۱۵۲۷ھ ۱۵۲۸ھ ۱۵۲۹ھ ۱۵۳۰ھ ۱۵۳۱ھ ۱۵۳۲ھ ۱۵۳۳ھ ۱۵۳۴ھ ۱۵۳۵ھ ۱۵۳۶ھ ۱۵۳۷ھ ۱۵۳۸ھ ۱۵۳۹ھ ۱۵۴۰ھ ۱۵۴۱ھ ۱۵۴۲ھ ۱۵۴۳ھ ۱۵۴۴ھ ۱۵۴۵ھ ۱۵۴۶ھ ۱۵۴۷ھ ۱۵۴۸ھ ۱۵۴۹ھ ۱۵۵۰ھ ۱۵۵۱ھ ۱۵۵۲ھ ۱۵۵۳ھ ۱۵۵۴ھ ۱۵۵۵ھ ۱۵۵۶ھ ۱۵۵۷ھ ۱۵۵۸ھ ۱۵۵۹ھ ۱۵۶۰ھ ۱۵۶۱ھ ۱۵۶۲ھ ۱۵۶۳ھ ۱۵۶۴ھ ۱۵۶۵ھ ۱۵۶۶ھ ۱۵۶۷ھ ۱۵۶۸ھ ۱۵۶۹ھ ۱۵۷۰ھ ۱۵۷۱ھ ۱۵۷۲ھ ۱۵۷۳ھ ۱۵۷۴ھ ۱۵۷۵ھ ۱۵۷۶ھ ۱۵۷۷ھ ۱۵۷۸ھ ۱۵۷۹ھ ۱۵۸۰ھ ۱۵۸۱ھ ۱۵۸۲ھ ۱۵۸۳ھ ۱۵۸۴ھ ۱۵۸۵ھ ۱۵۸۶ھ ۱۵۸۷ھ ۱۵۸۸ھ ۱۵۸۹ھ ۱۵۹۰ھ ۱۵۹۱ھ ۱۵۹۲ھ ۱۵۹۳ھ ۱۵۹۴ھ ۱۵۹۵ھ ۱۵۹۶ھ ۱۵۹۷ھ ۱۵۹۸ھ ۱۵۹۹ھ ۱۶۰۰ھ ۱۶۰۱ھ ۱۶۰۲ھ ۱۶۰۳ھ ۱۶۰۴ھ ۱۶۰۵ھ ۱۶۰۶ھ ۱۶۰۷ھ ۱۶۰۸ھ ۱۶۰۹ھ ۱۶۱۰ھ ۱۶۱۱ھ ۱۶۱۲ھ ۱۶۱۳ھ ۱۶۱۴ھ ۱۶۱۵ھ ۱۶۱۶ھ ۱۶۱۷ھ ۱۶۱۸ھ ۱۶۱۹ھ ۱۶۲۰ھ ۱۶۲۱ھ ۱۶۲۲ھ ۱۶۲۳ھ ۱۶۲۴ھ ۱۶۲۵ھ ۱۶۲۶ھ ۱۶۲۷ھ ۱۶۲۸ھ ۱۶۲۹ھ ۱۶۳۰ھ ۱۶۳۱ھ ۱۶۳۲ھ ۱۶۳۳ھ ۱۶۳۴ھ ۱۶۳۵ھ ۱۶۳۶ھ ۱۶۳۷ھ ۱۶۳۸ھ ۱۶۳۹ھ ۱۶۴۰ھ ۱۶۴۱ھ ۱۶۴۲ھ ۱۶۴۳ھ ۱۶۴۴ھ ۱۶۴۵ھ ۱۶۴۶ھ ۱۶۴۷ھ ۱۶۴۸ھ ۱۶۴۹ھ ۱۶۵۰ھ ۱۶۵۱ھ ۱۶۵۲ھ ۱۶۵۳ھ ۱۶۵۴ھ ۱۶۵۵ھ ۱۶۵۶ھ ۱۶۵۷ھ ۱۶۵۸ھ ۱۶۵۹ھ ۱۶۶۰ھ ۱۶۶۱ھ ۱۶۶۲ھ ۱۶۶۳ھ ۱۶۶۴ھ ۱۶۶۵ھ ۱۶۶۶ھ ۱۶۶۷ھ ۱۶۶۸ھ ۱۶۶۹ھ ۱۶۷۰ھ ۱۶۷۱ھ ۱۶۷۲ھ ۱۶۷۳ھ ۱۶۷۴ھ ۱۶۷۵ھ ۱۶۷۶ھ ۱۶۷۷ھ ۱۶۷۸ھ ۱۶۷۹ھ ۱۶۸۰ھ ۱۶۸۱ھ ۱۶۸۲ھ ۱۶۸۳ھ ۱۶۸۴ھ ۱۶۸۵ھ ۱۶۸۶ھ ۱۶۸۷ھ ۱۶۸۸ھ ۱۶۸۹ھ ۱۶۹۰ھ ۱۶۹۱ھ ۱۶۹۲ھ ۱۶۹۳ھ ۱۶۹۴ھ ۱۶۹۵ھ ۱۶۹۶ھ ۱۶۹۷ھ ۱۶۹۸ھ ۱۶۹۹ھ ۱۷۰۰ھ ۱۷۰۱ھ ۱۷۰۲ھ ۱۷۰۳ھ ۱۷۰۴ھ ۱۷۰۵ھ ۱۷۰۶ھ ۱۷۰۷ھ ۱۷۰۸ھ ۱۷۰۹ھ ۱۷۱۰ھ ۱۷۱۱ھ ۱۷۱۲ھ ۱

ملفوظات و کتاب ہما نزد سہ ماہی کمرہ من الاموال المسجود علیہ تقویٰ و شہری کتاب ۔۔۔ ۷۰

عزائم القول والمؤثرات (عنہم لقا کثیرا) (میں کہتا ہوں کہ مرویوں پر بھی ہدی
(عزت ہو)

ہو لا انہما ینہم من اذاعت استعرتی ۔ میں نے ان دونوں سے کچھ سنا، اصدوا اور ۔
 یما فی قبر کو یہ دو نصاریٰ سب نے مسجد کربلا میں یہ جیسے دعا کی کہ اے اللہ ان کو اپنے
 مقبرہ حق میں رکھ دے ۔ میں نے یہ دعا سن کر بدیہت میں مبتلا ہو گیا اور
 میں نے ان دونوں کا حال یہ سب سے سنا کہ یہ جہاد میں شہید ہوئے، ان کا والد توفیق
 فرماتا کہ ہم نے ان کو تکلیف دینا نہیں چاہا تھا، ان کے پاس ہتھیار نہ تھا، ان کا
 یہ کہنا تھا کہ ہم نے ان کو قتل کیا تو ان کے قتل میں نہ ہمارا ہاتھ تھا نہ ان کا
 ہاتھ تھا، ان کے والد نے یہ دعا کی کہ اے اللہ ان کو اپنے مقبرہ حق میں رکھ دے
 ان کی جگہ میں ان کے قتل کے بدلے میں ان کے والد کے بدلے میں ان کے والد کے بدلے میں

[illegible][illegible]

فاسا، مروجہ ظالمین (سحر سے) اور جو پیر و پادریوں میں اکتھ مٹ
 ہو چکے۔ یہ پے نہیں مٹی خود کو مساجد کرتے اور تعویذ اپنے صالحین کی قبروں
 کو، وہاں صحیح بخاری حدیث ابو ہریرہ علیہ السلام سے روایت کیا، یہود کا نام سے ان
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان لما تبارک الله اليهود اتحدوا قبور انبياءهم
 مساجد تسمونها، یہود نے ان قبور کو مساجد بنا کر ان کے نام سے
 پکارا، ان کو ان کا نام دیا، ان کے حق میں حدیث میں ہے: "ان
 انہم یسجدون لہن" انہوں نے ان کے حق میں سجدہ کیا، یہاں رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم اولئک قوم ذہابہ لہم بعد تصحیح و ترمذ
 تصحیح سے عیسیٰ قبرہ مسجد و حذر و فیہ منک تصویر " ان کے
 حق میں وہ قوم ہے جس میں وہی بت کی بات ہے " ان کے حق میں
 انائیہ اس میں تصویر بنائے، ان کے حق میں حدیث میں ہے: "ان
 وہاں احاطہ کیا گیا، صالحین کے قبروں کے ساتھ ایسی ہی حدیث میں ہے کہ
 لا وہاں میں کان فیہم کما بنحدوا قبور انبیاءہم و صحابہہم مساجد
 " ان کے حق میں یہ حدیث ہے: "ان کے حق میں ہے کہ ان کے حق میں ہے
 صالحین کے قبروں کے ساتھ ان کے حق میں ہے کہ ان کے حق میں ہے

ٹائٹل: اقویہ دہلی کے پہلے ناظم تعلیمات، سید محمد رفیع شاہ

٤٦

۴۲

علم شایسته السامع حاجه نهی م د و الضمجد علی بنو قید

[illegible][illegible]

* ترجمہ : یہ حدیث اس سے ہے الباقی پر انکار ہے۔ ص ۲۶

چتر: عقائد انسانی و ملاحمہ العربیہ فنہدر پاکستان میں

فہرہ ہندوستان قلمی و فنی



○ رَذَقْدِيَانِيَتْ

استقامت و اعلا کلمۃ حق

آپ اپنے دور کے بہت بڑے شخصوں کی طرح تھے۔ آپ نے اپنے دور کے
چند محکمات کی فرہست بھی تیار کی تو ذکر الہی اور دوزخ میں بہت سے لوگ آپ کے
ساتھ تھے۔ آپ نے اپنے دور کے بہت سے لوگوں کو اپنے ساتھ لے کر
لگایا تھا تو یہ کہہ کر فرمایا کہ ”مشرکوں کے ساتھ نہیں جاتا“۔ انہوں نے کہا کہ
عام ہر آدمی کے ساتھ ہے تو آپ نے کہا کہ میں نہیں جاتا۔ آپ نے کہا کہ
پس آپ کی آپ کے پاس سے نہ لگی آپ کی استقامت کو دیکھ کر انہوں نے بھی ششدر رہ گئے۔
مشرکوں نے آپ کو ایک بہت بڑا فائدہ پہنچایا تھا کہ آپ کا مشن یہ تھا کہ
یہاں کے مسلمانوں کو ہندو بنادیا جائے اور اس مقصد کے لیے سرمایہ دار سندھو اور
دوسرے علاقوں کو لے جاتی اور انی طور پر ان کی مددگی کی تھی۔ آپ نے عام
میں اپنی جہت کی پروا نہ کی بلکہ دور سے کر کے امت مسلمہ کے لیے ہندو
کو ہندو بنادیا۔ آپ نے اپنے مقصد میں نام نہادوں کو بھی لے لیا۔
ہندو ہندو اور عیسائیوں کا اسلام پر ہندو آپ نے سب کی سرکوبی فرمائی۔

حضور و تلامذہ

حضرت جتہ الاسلام کے خاندان اور تلامذہ کی فہرست طویل ہے ان میں سے چند
مشرک ہیں۔ حضرت محمدؐ کے تلامذہ میں بہت سے لوگ تھے جن کی ہمت
میں نہ تھی کہ آپ کے ساتھ ہوں۔ آپ نے ان کو بہت سے لوگوں کو ہندو بنادیا۔
حضرت محمدؐ کے تلامذہ میں بہت سے لوگ تھے جن کی ہمت
میں نہ تھی کہ آپ کے ساتھ ہوں۔ آپ نے ان کو بہت سے لوگوں کو ہندو بنادیا۔
حضرت محمدؐ کے تلامذہ میں بہت سے لوگ تھے جن کی ہمت
میں نہ تھی کہ آپ کے ساتھ ہوں۔ آپ نے ان کو بہت سے لوگوں کو ہندو بنادیا۔

شیخ الفکرین علامہ محمد انصاری ہزاروی رحمہ اللہ

اولاد امجد

آپ کے دو صاحبزادے اور چار صاحبزادیاں تھیں۔
آپ کے دو صاحبزادے تھے جن کے نام تھے۔ آپ کے دو صاحبزادے تھے جن کے نام تھے۔
آپ کے دو صاحبزادے تھے جن کے نام تھے۔ آپ کے دو صاحبزادے تھے جن کے نام تھے۔

وصال

دو لوگ بہت ہی ہی شان ہوتے تھے جس کی سائیں زکریا میں ہی منقطع ہوتی
ہیں۔ حضرت جتہ الاسلام بھی ایسی ایک شخص تھے جس کی ساری زندگی یاد اسی
میں صرف ہوتی، جن کے یاد سے ان بڑا دل رکھوں غیر مسلم دوزخ سے مال مار
تے۔ آپ کے تلامذہ میں بہت سے لوگ تھے جن کے نام تھے۔ آپ کے تلامذہ میں بہت سے لوگ تھے جن کے نام تھے۔
آپ کے تلامذہ میں بہت سے لوگ تھے جن کے نام تھے۔ آپ کے تلامذہ میں بہت سے لوگ تھے جن کے نام تھے۔
آپ کے تلامذہ میں بہت سے لوگ تھے جن کے نام تھے۔ آپ کے تلامذہ میں بہت سے لوگ تھے جن کے نام تھے۔

دنیا سے رخصت ہوئے۔ قبول امام حسن رضا علیہ السلام

جب تیری یاد میں دنیا سے گیا ہے تو جا لے کر وہاں جن کے نصیحتی ہے

آپ کے سر پر ضیف خاص حضرت محدث علامہ مولانا سرور احمد دہلوی صاحب
آپ کے سر پر ضیف خاص حضرت محدث علامہ مولانا سرور احمد دہلوی صاحب
آپ کے سر پر ضیف خاص حضرت محدث علامہ مولانا سرور احمد دہلوی صاحب

تصانیف

1. تصدیق الوداع علی اسراف القادری
2. حاشیہ کنز العمال صفحہ مولانا سید پرویز علی ہسینی

رد قادیانیہ

چند سالوں کی خدمت اقدس میں تقرب علی خاں خاں پٹنہ صاحب نے
۵ مئی ۱۳۵۵ء کو دہلی میں اپنی کتاب "رد قادیانیہ" کے تحت
حوالہ کیا اور ساتھ ہی زور پٹنہ کی لکھلا اور دج و خاں سے متعلق بھی دو کتابیں
چھپوانے لگیں ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۱۵ھ کو ان کا مفضل تحریر کیا گیا۔
تاریخ نامہ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ" تجویز فرمایا۔
پس آپ نے اپنی مصداق اپنی طرہ سے کتابیں لکھیں۔
۱۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ" ۲۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ"
۳۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ" ۴۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ"
۵۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ" ۶۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ"
۷۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ" ۸۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ"
۹۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ" ۱۰۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ"

اس رسالے میں آپ نے اپنے والد، جد امہ ابلیس نام احمد رضا
محدث بریلوی کی تین اہم کتب کا تذکرہ بھی فرمایا۔

۱۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ" ۲۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ"
۳۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ" ۴۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ"
۵۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ" ۶۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ"
۷۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ" ۸۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ"
۹۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ" ۱۰۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ"

علی حضرت، ام دوست احمد رضا رحمہ اللہ اپنے رسالہ "مبدا
۱۳۵۵ء و ۱۳۵۶ء علی انصار الہدایہ" ۱۳۵۷ء میں اپنے تحت مگر

کے اس رسالے کے متعلق اس امر کا فرماتے ہیں "فقیر کو بھی اس جوں سے تحقیق ہے مگر
کتاب میں اس کا ذکر نہیں کیا گیا۔
۱۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ" ۲۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ"
۳۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ" ۴۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ"
۵۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ" ۶۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ"
۷۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ" ۸۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ"
۹۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ" ۱۰۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ"

تاریخ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ" مگر
۱۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ" ۲۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ"
۳۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ" ۴۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ"
۵۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ" ۶۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ"
۷۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ" ۸۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ"
۹۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ" ۱۰۔ "انصار الہدایہ علی اسراف القادیانیہ"

مگر اس



الصَّارِمُ السَّيَّانِي عَلَى اسْرَافِ الْقَائِيَانِي

(تمت تصيف: 1698 / 1315 هـ)

تصيف لطيف =

بجاء اسما، المشهوره اهل حضرت حضرت علامه مولانا مفتي
محمد حامد رضا خان قاضي بركاتي تلميذ بريلوي جلاله

الزيتون

شرف جن سے حاصل ہوا انبیاء و
ایہی ہیں حسن انجم و طبع

[illegible]

[illegible][illegible]

مقدمہ

باقی اوکے ہاتھ پر رحم ہوتی ہیں

[illegible]

چهارم قند - شکر - ہر صوبہ کے لیے جو مائیں ملتی ہیں

کے لئے جس نے دنیا کو چھوڑا۔ " یہ بھی جس مانتھن سے پیدا ہوا ہے۔ یہ سب
 حقیقت ہے۔ وہ دنیا سے دور نہیں ہیں۔ ان کے لئے دنیا ہے۔ ان کے لئے دنیا ہے۔
 بلکہ ان کے لئے دنیا ہے۔ ان کے لئے دنیا ہے۔ ان کے لئے دنیا ہے۔ ان کے لئے دنیا ہے۔
 علیحدہ ہے۔ یہ دنیا ہے۔ ان کے لئے دنیا ہے۔ ان کے لئے دنیا ہے۔ ان کے لئے دنیا ہے۔
 جس طرح ہزاروں اجسام کا اعلان کر رہے ہوئے ہیں۔ ان کے لئے دنیا ہے۔ ان کے لئے دنیا ہے۔
 جو عیسیٰ موت بھی اچھا ہے۔ ان کے لئے دنیا ہے۔ ان کے لئے دنیا ہے۔ ان کے لئے دنیا ہے۔
 یہ ہے۔ ان کے لئے دنیا ہے۔ ان کے لئے دنیا ہے۔ ان کے لئے دنیا ہے۔ ان کے لئے دنیا ہے۔
 ان کے لئے دنیا ہے۔ ان کے لئے دنیا ہے۔ ان کے لئے دنیا ہے۔ ان کے لئے دنیا ہے۔

جنتوں کی یہ باتیں حیرت انگیز ہیں۔ ان باتوں پر پہچانوں کا
ثبوت ہے کہ ان باتوں کا تعلق ہے ان پورے جہانوں کا جو یہ دنیا ہے
فنون و ہذا ظاہر جہاں

۱۔ بات کا دل و سر سے من و معنی سے متعلق ہو گا جس کا اثر
عزت و نہ کرنا۔ ہوتا ہے مفید ثابت ہونا جس کے جسم و معنیتوں کی بات میں نہ
دعوت دینے کا وہی خیال چاہیہ اگر طریق پاں نہیں، و عمر و انبیا سے جسے پہلے یہاں کا
صدا داتا کے نشان دیدہ کی رائے میں قصب و تہا ہوں غنی قطیب و تو چھوٹے سدا سے
کشت اس میں پہنچے گئے کہ اس کے سے حوا قصب تھیماں و تھان ہو گیاں عیار سے کی
بہار سے مٹا۔ اس و تھان کا۔ مکی ہو یا کے تو حیر سے و کو کا یہ ثبوت و تجھے یا
بائع حیرے محصور کو کیا معترض کیا ان سے تھان سے یہ سدا سے بات کی قصب ہو جائے تو

۱۔ ہاں سوسوں کے عرصہ میں ہر ایک شخص کو سزا دینا اور سزا دینے کے لئے
 ۲۔ ہر ایک شخص کو سزا دینے کے لئے ہر ایک شخص کو سزا دینے کے لئے
 ۳۔ ہر ایک شخص کو سزا دینے کے لئے ہر ایک شخص کو سزا دینے کے لئے
 ۴۔ ہر ایک شخص کو سزا دینے کے لئے ہر ایک شخص کو سزا دینے کے لئے
 ۵۔ ہر ایک شخص کو سزا دینے کے لئے ہر ایک شخص کو سزا دینے کے لئے
 ۶۔ ہر ایک شخص کو سزا دینے کے لئے ہر ایک شخص کو سزا دینے کے لئے
 ۷۔ ہر ایک شخص کو سزا دینے کے لئے ہر ایک شخص کو سزا دینے کے لئے
 ۸۔ ہر ایک شخص کو سزا دینے کے لئے ہر ایک شخص کو سزا دینے کے لئے
 ۹۔ ہر ایک شخص کو سزا دینے کے لئے ہر ایک شخص کو سزا دینے کے لئے
 ۱۰۔ ہر ایک شخص کو سزا دینے کے لئے ہر ایک شخص کو سزا دینے کے لئے

مقدمه اولیه

[illegible]

آدمی سلامت آسمان پر اٹھایا جائے تو اس کی صورت کا دوسرا این چائے اس سے دھوکے میں نہ پڑے۔ قرآن کا ترجمہ ہے کہ جس نے عہدہ نہ کیا وہ نہ بد نہ صلاح نہ ہو۔

مفتی محمد رفیع

[illegible]

حقیقت اولیٰ

[illegible]

خدمت گاہ

یہ صحیحین و جامع ترمذی و سنن ابن ماجہ میں سے ہے رسول اللہ ﷺ
فرماتے ہیں: والدی نفسی یدہ لیوشکی ان ینزل فیکمہ ایں میں ہم حکم

[illegible]

محمد یونس

[illegible][illegible]

خدمت چشماں

۱۔ "میں نے اپنے دل سے اپنے لیے ایک کونہ چھوڑ دیا ہے۔"
 ۲۔ "میں نے اپنے دل سے اپنے لیے ایک کونہ چھوڑ دیا ہے۔"
 ۳۔ "میں نے اپنے دل سے اپنے لیے ایک کونہ چھوڑ دیا ہے۔"
 ۴۔ "میں نے اپنے دل سے اپنے لیے ایک کونہ چھوڑ دیا ہے۔"
 ۵۔ "میں نے اپنے دل سے اپنے لیے ایک کونہ چھوڑ دیا ہے۔"
 ۶۔ "میں نے اپنے دل سے اپنے لیے ایک کونہ چھوڑ دیا ہے۔"
 ۷۔ "میں نے اپنے دل سے اپنے لیے ایک کونہ چھوڑ دیا ہے۔"
 ۸۔ "میں نے اپنے دل سے اپنے لیے ایک کونہ چھوڑ دیا ہے۔"
 ۹۔ "میں نے اپنے دل سے اپنے لیے ایک کونہ چھوڑ دیا ہے۔"
 ۱۰۔ "میں نے اپنے دل سے اپنے لیے ایک کونہ چھوڑ دیا ہے۔"

حدیث یکم:

مسند امام احمد و صحیح مسلم میں حضرت ام المومنین عیسیٰ بنت یوسف رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ہے

[illegible]
$$f_{11} = f_{12} = f_{21} = f_{22} = 0$$
[illegible] $\mu \rightarrow \mu$ [illegible]

[illegible][illegible][illegible]

مکتبہ اہل بیت

میں نے ان کو اپنی عظمت اور جبروت عظیم سے بے ہوش کر دیا۔

المجلس الوطني

جامع ترمذی میں حضرت محمد بن حارث انصاری رحمۃ اللہ علیہ سے ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

[illegible]

جنتی ایٹم فیئر

امام احمد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے رب سے کہے کہ اے میرے رب! میں نے تجھ سے کچھ نہیں مانگا، تو میں نے تجھ سے کچھ مانگا ہے۔

مخبرِ نیر میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ہے رسول اللہ ﷺ نے بعد ذکر وہال فرمایا یا بلت فیکم ما شاء اللہ ثم یزل عیسیٰ ابن مریم مصلیٰ یحییٰ مدینہ وعبیدہ سمعیہ و ما مہدی باو حکمہ علیہ لا یشک نہ جوں وہم

محدث چاب ڈھم

۱۔ مہاراجہ نے ۱۹۰۱ء میں ایک خط لکھا کہ وہ بعد میں حضرت
۲۔ میں بعد میں ۱۹۰۲ء میں ۱۹۰۳ء میں ۱۹۰۴ء میں ۱۹۰۵ء میں
۳۔ ۱۹۰۶ء میں ۱۹۰۷ء میں ۱۹۰۸ء میں ۱۹۰۹ء میں ۱۹۱۰ء میں ۱۹۱۱ء میں
۴۔ ۱۹۱۲ء میں ۱۹۱۳ء میں ۱۹۱۴ء میں ۱۹۱۵ء میں ۱۹۱۶ء میں ۱۹۱۷ء میں
۵۔ ۱۹۱۸ء میں ۱۹۱۹ء میں ۱۹۲۰ء میں ۱۹۲۱ء میں ۱۹۲۲ء میں ۱۹۲۳ء میں
۶۔ ۱۹۲۴ء میں ۱۹۲۵ء میں ۱۹۲۶ء میں ۱۹۲۷ء میں ۱۹۲۸ء میں ۱۹۲۹ء میں
۷۔ ۱۹۳۰ء میں ۱۹۳۱ء میں ۱۹۳۲ء میں ۱۹۳۳ء میں ۱۹۳۴ء میں ۱۹۳۵ء میں
۸۔ ۱۹۳۶ء میں ۱۹۳۷ء میں ۱۹۳۸ء میں ۱۹۳۹ء میں ۱۹۴۰ء میں ۱۹۴۱ء میں
۹۔ ۱۹۴۲ء میں ۱۹۴۳ء میں ۱۹۴۴ء میں ۱۹۴۵ء میں ۱۹۴۶ء میں ۱۹۴۷ء میں
۱۰۔ ۱۹۴۸ء میں ۱۹۴۹ء میں ۱۹۵۰ء میں ۱۹۵۱ء میں ۱۹۵۲ء میں ۱۹۵۳ء میں
۱۱۔ ۱۹۵۴ء میں ۱۹۵۵ء میں ۱۹۵۶ء میں ۱۹۵۷ء میں ۱۹۵۸ء میں ۱۹۵۹ء میں
۱۲۔ ۱۹۶۰ء میں ۱۹۶۱ء میں ۱۹۶۲ء میں ۱۹۶۳ء میں ۱۹۶۴ء میں ۱۹۶۵ء میں
۱۳۔ ۱۹۶۶ء میں ۱۹۶۷ء میں ۱۹۶۸ء میں ۱۹۶۹ء میں ۱۹۷۰ء میں ۱۹۷۱ء میں
۱۴۔ ۱۹۷۲ء میں ۱۹۷۳ء میں ۱۹۷۴ء میں ۱۹۷۵ء میں ۱۹۷۶ء میں ۱۹۷۷ء میں
۱۵۔ ۱۹۷۸ء میں ۱۹۷۹ء میں ۱۹۸۰ء میں ۱۹۸۱ء میں ۱۹۸۲ء میں ۱۹۸۳ء میں
۱۶۔ ۱۹۸۴ء میں ۱۹۸۵ء میں ۱۹۸۶ء میں ۱۹۸۷ء میں ۱۹۸۸ء میں ۱۹۸۹ء میں
۱۷۔ ۱۹۹۰ء میں ۱۹۹۱ء میں ۱۹۹۲ء میں ۱۹۹۳ء میں ۱۹۹۴ء میں ۱۹۹۵ء میں
۱۸۔ ۱۹۹۶ء میں ۱۹۹۷ء میں ۱۹۹۸ء میں ۱۹۹۹ء میں ۲۰۰۰ء میں ۲۰۰۱ء میں
۱۹۔ ۲۰۰۲ء میں ۲۰۰۳ء میں ۲۰۰۴ء میں ۲۰۰۵ء میں ۲۰۰۶ء میں ۲۰۰۷ء میں
۲۰۔ ۲۰۰۸ء میں ۲۰۰۹ء میں ۲۰۱۰ء میں ۲۰۱۱ء میں ۲۰۱۲ء میں ۲۰۱۳ء میں
۲۱۔ ۲۰۱۴ء میں ۲۰۱۵ء میں ۲۰۱۶ء میں ۲۰۱۷ء میں ۲۰۱۸ء میں ۲۰۱۹ء میں
۲۲۔ ۲۰۲۰ء میں ۲۰۲۱ء میں ۲۰۲۲ء میں ۲۰۲۳ء میں ۲۰۲۴ء میں ۲۰۲۵ء میں
۲۳۔ ۲۰۲۶ء میں ۲۰۲۷ء میں ۲۰۲۸ء میں ۲۰۲۹ء میں ۲۰۳۰ء میں ۲۰۳۱ء میں
۲۴۔ ۲۰۳۲ء میں ۲۰۳۳ء میں ۲۰۳۴ء میں ۲۰۳۵ء میں ۲۰۳۶ء میں ۲۰۳۷ء میں
۲۵۔ ۲۰۳۸ء میں ۲۰۳۹ء میں ۲۰۴۰ء میں ۲۰۴۱ء میں ۲۰۴۲ء میں ۲۰۴۳ء میں
۲۶۔ ۲۰۴۴ء میں ۲۰۴۵ء میں ۲۰۴۶ء میں ۲۰۴۷ء میں ۲۰۴۸ء میں ۲۰۴۹ء میں
۲۷۔ ۲۰۵۰ء میں ۲۰۵۱ء میں ۲۰۵۲ء میں ۲۰۵۳ء میں ۲۰۵۴ء میں ۲۰۵۵ء میں
۲۸۔ ۲۰۵۶ء میں ۲۰۵۷ء میں ۲۰۵۸ء میں ۲۰۵۹ء میں ۲۰۶۰ء میں ۲۰۶۱ء میں
۲۹۔ ۲۰۶۲ء میں ۲۰۶۳ء میں ۲۰۶۴ء میں ۲۰۶۵ء میں ۲۰۶۶ء میں ۲۰۶۷ء میں
۳۰۔ ۲۰۶۸ء میں ۲۰۶۹ء میں ۲۰۷۰ء میں ۲۰۷۱ء میں ۲۰۷۲ء میں ۲۰۷۳ء میں
۳۱۔ ۲۰۷۴ء میں ۲۰۷۵ء میں ۲۰۷۶ء میں ۲۰۷۷ء میں ۲۰۷۸ء میں ۲۰۷۹ء میں
۳۲۔ ۲۰۸۰ء میں ۲۰۸۱ء میں ۲۰۸۲ء میں ۲۰۸۳ء میں ۲۰۸۴ء میں ۲۰۸۵ء میں
۳۳۔ ۲۰۸۶ء میں ۲۰۸۷ء میں ۲۰۸۸ء میں ۲۰۸۹ء میں ۲۰۹۰ء میں ۲۰۹۱ء میں
۳۴۔ ۲۰۹۲ء میں ۲۰۹۳ء میں ۲۰۹۴ء میں ۲۰۹۵ء میں ۲۰۹۶ء میں ۲۰۹۷ء میں
۳۵۔ ۲۰۹۸ء میں ۲۰۹۹ء میں ۲۱۰۰ء میں ۲۱۰۱ء میں ۲۱۰۲ء میں ۲۱۰۳ء میں
۳۶۔ ۲۱۰۴ء میں ۲۱۰۵ء میں ۲۱۰۶ء میں ۲۱۰۷ء میں ۲۱۰۸ء میں ۲۱۰۹ء میں
۳۷۔ ۲۱۱۰ء میں ۲۱۱۱ء میں ۲۱۱۲ء میں ۲۱۱۳ء میں ۲۱۱۴ء میں ۲۱۱۵ء میں
۳۸۔ ۲۱۱۶ء میں ۲۱۱۷ء میں ۲۱۱۸ء میں ۲۱۱۹ء میں ۲۱۲۰ء میں ۲۱۲۱ء میں
۳۹۔ ۲۱۲۲ء میں ۲۱۲۳ء میں ۲۱۲۴ء میں ۲۱۲۵ء میں ۲۱۲۶ء میں ۲۱۲۷ء میں
۴۰۔ ۲۱۲۸ء میں ۲۱۲۹ء میں ۲۱۳۰ء میں ۲۱۳۱ء میں ۲۱۳۲ء میں ۲۱۳۳ء میں
۴۱۔ ۲۱۳۴ء میں ۲۱۳۵ء میں ۲۱۳۶ء میں ۲۱۳۷ء میں ۲۱۳۸ء میں ۲۱۳۹ء میں
۴۲۔ ۲۱۴۰ء میں ۲۱۴۱ء میں ۲۱۴۲ء میں ۲۱۴۳ء میں ۲۱۴۴ء میں ۲۱۴۵ء میں
۴۳۔ ۲۱۴۶ء میں ۲۱۴۷ء میں ۲۱۴۸ء میں ۲۱۴۹ء میں ۲۱۵۰ء میں ۲۱۵۱ء میں
۴۴۔ ۲۱۵۲ء میں ۲۱۵۳ء میں ۲۱۵۴ء میں ۲۱۵۵ء میں ۲۱۵۶ء میں ۲۱۵۷ء میں
۴۵۔ ۲۱۵۸ء میں ۲۱۵۹ء میں ۲۱۶۰ء میں ۲۱۶۱ء میں ۲۱۶۲ء میں ۲۱۶۳ء میں
۴۶۔ ۲۱۶۴ء میں ۲۱۶۵ء میں ۲۱۶۶ء میں ۲۱۶۷ء میں ۲۱۶۸ء میں ۲۱۶۹ء میں
۴۷۔ ۲۱۷۰ء میں ۲۱۷۱ء میں ۲۱۷۲ء میں ۲۱۷۳ء میں ۲۱۷۴ء میں ۲۱۷۵ء میں
۴۸۔ ۲۱۷۶ء میں ۲۱۷۷ء میں ۲۱۷۸ء میں ۲۱۷۹ء میں ۲۱۸۰ء میں ۲۱۸۱ء میں
۴۹۔ ۲۱۸۲ء میں ۲۱۸۳ء میں ۲۱۸۴ء میں ۲۱۸۵ء میں ۲۱۸۶ء میں ۲۱۸۷ء میں
۵۰۔ ۲۱۸۸ء میں ۲۱۸۹ء میں ۲۱۹۰ء میں ۲۱۹۱ء میں ۲۱۹۲ء میں ۲۱۹۳ء میں
۵۱۔ ۲۱۹۴ء میں ۲۱۹۵ء میں ۲۱۹۶ء میں ۲۱۹۷ء میں ۲۱۹۸ء میں ۲۱۹۹ء میں
۵۲۔ ۲۲۰۰ء میں ۲۲۰۱ء میں ۲۲۰۲ء میں ۲۲۰۳ء میں ۲۲۰۴ء میں ۲۲۰۵ء میں
۵۳۔ ۲۲۰۶ء میں ۲۲۰۷ء میں ۲۲۰۸ء میں ۲۲۰۹ء میں ۲۲۱۰ء میں ۲۲۱۱ء میں
۵۴۔ ۲۲۱۲ء میں ۲۲۱۳ء میں ۲۲۱۴ء میں ۲۲۱۵ء میں ۲۲۱۶ء میں ۲۲۱۷ء میں
۵۵۔ ۲۲۱۸ء میں ۲۲۱۹ء میں ۲۲۲۰ء میں ۲۲۲۱ء میں ۲۲۲۲ء میں ۲۲۲۳ء میں
۵۶۔ ۲۲۲۴ء میں ۲۲۲۵ء میں ۲۲۲۶ء میں ۲۲۲۷ء میں ۲۲۲۸ء میں ۲۲۲۹ء میں
۵۷۔ ۲۲۳۰ء میں ۲۲۳۱ء میں ۲۲۳۲ء میں ۲۲۳۳ء میں ۲۲۳۴ء میں ۲۲۳۵ء میں
۵۸۔ ۲

بدھال غفریب میری امت سے دوسروں کی بہن مریم کا ہاتھ لے لے جس کے پاس
میں حاضر ہوں گے۔

افسوس! ظاہرِ امت سے مراد امتِ موجودہ رہا نہ رہا مت سے یہی ظاہر ہوا اور عرصہ امتِ ہستی سے تو سب سے پہلے مراد گمراہی و گمراہی سے مراد امتِ ہستی نہیں۔

[illegible]

حکومت کوئی ایسا اقدام نہیں کرے گا

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
والحمد لله رب العالمين

جدیدت پنداشت و نگار

وہ (وطن کی شہرت) میں جو پہلے سے (اپنی روح) میں تھا وہ ہے۔
 بسط علی الدجس الا عیسیٰ من مزید یاں تک کہ یہ کی حد ہے۔
 وہ بھی کہ یہ ہے۔

نجم بن حسان و کتب ائمتن علی حضرت حذیفہ بن ایمان رضی اللہ عنہما سے راوی
قصہ یا رسول اللہ مدحاًل ہیں و عیسیٰ بن مریم علیہ السلام مدحاًل سے عیسیٰ بن
مریم، حدیث علی بن مریم سے مدحاًل ہیں و عیسیٰ بن مریم مدحاًل سے عیسیٰ بن
مریم مدحاًل ہیں و عیسیٰ بن مریم مدحاًل ہیں و عیسیٰ بن مریم مدحاًل ہیں

حديث ثامن

طبرانی کہہ رہے ہیں اوس بن اوس **چچن** سے راوی رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں
 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے اپنے آپ کو نبی کے طور پر دیکھا ہے۔
 نبی کے طور پر دیکھا ہے۔ نبی کے طور پر دیکھا ہے۔ نبی کے طور پر دیکھا ہے۔
 نبی کے طور پر دیکھا ہے۔ نبی کے طور پر دیکھا ہے۔ نبی کے طور پر دیکھا ہے۔

جنتی پستہ پورہ، لاہور

[illegible]

حدیث نور دہم

صحیح بن خریز و مستدرک حاکم میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ہے رسول اللہ ﷺ
 فرماتے ہیں: سیدہ رک و جلان عن امتی عیسیٰ بن مریم و یشہدان قتال

ن وعیسیٰ بن مریم میں فخر و احد ہیں اپنی ہیکو و عمر عیسیٰ بن مریم علیہ السلام
 رہیں یہاں کے یہاں شالی میں گئے۔ وہاں پہنچا۔ یہاں سے
 رہے عیسیٰ بن مریم۔ وہی یہاں تھا۔ یہاں سے عیسیٰ بن مریم گئے و
 قیامت میں وہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔

حدیث بیسٹ و ہسٹم

راوی شرح السنہ میں حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کی کہ
 یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔
 یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔
 صاحبہ صاحبہ عیسیٰ بن مریم و لا یکن ہو طیس مکہ۔ یہاں سے گئے۔
 میں ہیں یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔
 ہوں گے اور گرہیں نہیں تو تمہیں نہیں پائیں گے کسی کی عقل کر۔

حدیث بیسٹ و ہسٹم

بن جریر حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ
 فرماتے ہیں: اول الايات الدجال ونزل عيسى وياحوج وياحوج يسرون
 الى هراب مدبا حتى ياتوا بهما المخلص وعيسى والمسلمون بجبل طور
 سببر فيا حتى تله من عيسى بن حمر عيسى بن حمر و ما يلي الله من
 عيسى بنوع مدية من سماء و يوم من المسلمين فيا لله عيسى بنوع مدية
 بعد ان يبعث الله فيهم مدبا حتى ياتوا بهما المخلص وعيسى والمسلمون بجبل طور
 سببر فيا حتى تله من عيسى بن حمر عيسى بن حمر و ما يلي الله من

یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔
 یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔
 یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔
 یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔
 یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔
 یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔

حدیث بیسٹ و ہسٹم

یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔
 یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔
 یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔
 یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔
 یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔
 یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔

حدیث بیسٹ و ہسٹم

یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔
 یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔
 یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔
 یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔
 یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔
 یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔

حدیث بیسٹ و ہسٹم

یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔
 یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔
 یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔
 یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔
 یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔
 یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔ یہاں سے گئے۔

لاسلام ہی و سب حتمہ بغلام میں وندک و هو الملی بتعدد عیسیٰ بن مریم
 سے ہے۔ چچیشک بدعتی کے اسلام کی ابتدا مجھ سے کی اور قریب سے کہ اسے ختم ہو
 ورنہ سے یک ٹک کے پرکھ سے گا ہی جس کے پیچھے عیسیٰ بن مریم سے ہے۔
 نام مہدی کی ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔
 مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔
 اس میں کچھ بعد نہیں دولہا سید حسنی ہوں گے اور مادی رشتوں میں حضرت۔
 چچہ سے بھی تھاں رکھیں گے جیسے حضرت امام مہدی سے۔
 مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔
 اور اس سے میر سب، دینی حضرت صدیق اکبر چچہ سے۔

حدیث سی و سوم

تہ بشر و ابن صہا کہ حدیث طویل ذکر وہاں میں حضرت عبداللہ بن عباس
 سے ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔
 مریم من السماء علی جہن الملی اماما ہادیا و حکمہ عند لعلیہ برنس لہ
 مروج بحول صلب سبت سحر ہدہ حویہ بصل مدحی صلیع الحرب
 و ہد و کان سبت فیسی نرحی لاسد لایہیجہ و ہد سبت و ہد
 نصرة و لبیت الارض کبہا تھا علی عہد ادم و یوم من بہ اهل الارض ویكون
 مہدی من ہدہ و ہدہ سے ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔
 مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔
 مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔
 مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔

مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔
 مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔
 مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔
 مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔

حدیث سی و چہارم

مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔
 مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔
 مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔
 مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔

حدیث سی و پنجم

مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔
 مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔
 مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔
 مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔

حدیث سی و ششم

مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔
 مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔
 مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔
 مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔ مہدی کا یہ ہے۔

[illegible]

۱۰۔ وہاں میرے لئے مہمان بٹا کر دیئے گئے۔ یہ سب سے پہلے وہاں پہنچا۔ میں نے کہا
وہ جتنی زبردستی میرے قبور کھود کر دیکھ کر میں نے میرے ساری اہل خانہ علیحدہ

۱۔ یہ حدیث صحیح ہے۔
 ۲۔ یہ حدیث صحیح ہے۔
 ۳۔ یہ حدیث صحیح ہے۔
 ۴۔ یہ حدیث صحیح ہے۔
 ۵۔ یہ حدیث صحیح ہے۔
 ۶۔ یہ حدیث صحیح ہے۔
 ۷۔ یہ حدیث صحیح ہے۔
 ۸۔ یہ حدیث صحیح ہے۔
 ۹۔ یہ حدیث صحیح ہے۔
 ۱۰۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

[illegible]

333

[illegible]

نہایت افسوسناک واقعہ ہے کہ اہل علم و فضل کے ہاں بھی ایسا حال ہے کہ ان کے پاس جو کچھ ہے اسے اپنے عزیز و اقارب کے لئے ہی خرچ کر دیتے ہیں۔ ان کے لئے یہ بات کہ ان کے پاس کچھ ہے اس پر غور نہیں کرتے۔ ان کے لئے یہ بات کہ ان کے پاس کچھ ہے اس پر غور نہیں کرتے۔ ان کے لئے یہ بات کہ ان کے پاس کچھ ہے اس پر غور نہیں کرتے۔

وایضا

12-13

محول

44

$$Y_{\text{max}} = 100 - 2000 = -1900$$

44

542

تجديد يوم الغوث

میں نے یہ سب دیکھا اور بعد ازاں میں نے اس کی طرف اشارہ کیا۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایسے فرمایا جو کہ ہم بھی جانتے آئے کہ ان سے بہتر کچھ اس کا عذوب ثابت ہے وہ اسی کے قائل ہیں۔

صحیح بخاری شریف پر کائنات میں یہ تفسیر سیدہ سہیلہؓ و اہل عہد اس سے مروی ہے
 حادثہ اسی میں بروایت حضرت امام مسلم بن الحجاج قشیریؒ سے ہے۔ ان حدیث کے عربی و
 انکم معشوروں وان تفسر بو غلہ بہم داب الثمائل ما اول کما قال العبد

[illegible][illegible]

و ان کی طرف سے تعلق رکھنے والی کسی چیز پر ان کے ساتھ قیاس میں نہ کرنا چاہیے۔
 علمی بحثوں پر ۲۔ ہر سیدھے سادے باتوں پر غور و فکر سے نہ کرنا چاہیے۔
 علمی و عقلی بحثوں پر علمی بحثوں سے نہ کرنا چاہیے۔
 مرحومہ کے لئے ہر ایک خاصہ میں ۱۰۰ سے ۱۰۰۰ تک شے ہوتی ہیں۔
 ۱۔ ۱۰۰ سے ۱۰۰۰ تک شے ہوتی ہیں۔
 ۲۔ ۱۰۰ سے ۱۰۰۰ تک شے ہوتی ہیں۔
 ۳۔ ۱۰۰ سے ۱۰۰۰ تک شے ہوتی ہیں۔
 ۴۔ ۱۰۰ سے ۱۰۰۰ تک شے ہوتی ہیں۔
 ۵۔ ۱۰۰ سے ۱۰۰۰ تک شے ہوتی ہیں۔
 ۶۔ ۱۰۰ سے ۱۰۰۰ تک شے ہوتی ہیں۔
 ۷۔ ۱۰۰ سے ۱۰۰۰ تک شے ہوتی ہیں۔
 ۸۔ ۱۰۰ سے ۱۰۰۰ تک شے ہوتی ہیں۔
 ۹۔ ۱۰۰ سے ۱۰۰۰ تک شے ہوتی ہیں۔
 ۱۰۔ ۱۰۰ سے ۱۰۰۰ تک شے ہوتی ہیں۔

5.

[illegible]

56

رابعاً

48 = = 520

افول

49 521

[illegible][illegible]

یہاں قرآن کا مکتبہ "پابلیکیشن آف اسلامک سائنس" کے نام سے چل رہا ہے۔
 اس کتاب کے ساتھ سب انجیاء اور عربیین علیہ السلام سے محمد رسول اللہ ﷺ پر
 ایمان لانا واجب ہے۔ یہ سب اس عہد سے ان سب کو محمد رسول اللہ ﷺ کا امتی نہ بنا دیا گیا
 اور عہد بیتہ سے اس سے امت سے استعلا کیا یا اس عہد سے انہیں معذور کر کے امتی
 نہ کیا گیا۔ اس سے ان میں تعلیم حضرت ابراہیم علیہ السلام سے چل رہی ہے اور اس سے
 نبوت و رسالت محمد رسول اللہ ﷺ کے امتی کو تا حد دین کو دور رکھنے کے لیے

آپ کے لئے ہے۔ اگرچہ یہ ایک نیا کتاب ہے۔
 اس کتاب میں ہے کہ اگرچہ یہ ایک نیا کتاب ہے۔
 بحالی یقین پان لہنا مید المرسلین

مگر چہ شیریں دہان با دشا اللہ کے اولیہاں جہان مست کہ تا قریب است رہا اس کا سوال کہ کس وقت آسان سے رجوع کریں گے اس کا جواب وہی ہے کہ ما المسؤول علیہا با علم من السائل اتنا ثقی ہے کہ وہ مبارک وقت بہت قریب آچکا ہے کہ وہ آفتاب ہدایت و کمال اخلاقی رحمت و اہل و قہر و جلال سے طلوع فرما کر اس زمین تیر و تار پر چلی کرے اور ایک جھک جھک میں قوم کلمہ بدعت نصرانیت یہودیت شریک نبوییت نیچریت قادیانیت رفس و فروع و غیر با اقسام مشاکات سب کا سورا کر دے تمام جہان تک ایک دین اسلام و عا و دین اسلام میں سر یک ایک مذہب الہست ہائی سب تہن و لله المحجۃ المسامیہ مگر تعین وقت کہ آج سے کتنے سال کتنے ما باقی ہیں نہ ہمیں بتائی گئی نہ ہم جان سکتے ہیں جس طرح تہذیب کے آنے پر ہمارا ایمان ہے اور اس کا وقت معلوم نہیں۔

تَنْبِيْهٌ جِهَارٌ

مسند امام احمد رحمہ اللہ میں ہے انسان کو ہر جامع صفات ملے گی وہ شیخانی بنایا ہے جسے وہ
براہت فرمائے صفات کلی ظہور کرتے اور اسے بعض یا کس نہایت سے افضل کہتے ہیں کہ
عبدی الملک من احب الی من بعض ملئکنی (یعنی میرا سوسن بندہ مجھے فرشتوں
سے زیادہ محبوب ہے۔ فاروقی) شریعت ان کی شعار ہوتی ہے اور تقویٰ ان کا دہر کہ لا
یغضون اللہ ما ائزہم ویغضون ما یزہم ۝ تواضع و فروقی ان کی شان نبوی اور تکبر
و تعلی سے مخفی کہ ان الملئکہ لتضع اجسادہا لطالب العہد یعنی وہ ملک فرشتے
طالب علم کیلئے اپنے پروں کو بچھ دیتے ہیں۔ فاروقی) اور جس نے صفات یکمی کی طرف
رجوع کی یہاں ہم دار البیضاء و النہا و الن و فرج کا خام خوار اور غر خوار کا اسیر و گرفتار کہ اولئک
کانا لانعام بنی اللہ اصلط اور جس پر صفات شیطانیہ غالب آئیں تکبر و ترفع اس کا دین

آئیں کہ آئی وامنکیو وکائی من انکھیرن ۵ یہ ہر وقت طلب چاہ و شہرت میں مبتلا رہتے ہیں کہ کسی طرح وہ بات نکالتے جس سے آسمان ٹٹلی پر توئی اچھ لے اور دور نام مشہور ہو خاصہ عام میں ذکر نہ کرنا چاہئے کہ وہ لوگ بنا گئیں وہ ہمارا نظام ہم اس کے امام کہہ سکتے ہیں ان کے جن کی صحت چوری حرق کرتی ہے وہ انا و انکم الا علی یولتے اور دعوے خدا کی وکان کھولتے ہیں جیسے گزرے ہو اس میں فرعون و عمرو وغیرہا مروا اور آنے والوں میں مسیح قادیانی کے سوا ایک اور مسیح فرشتے یعنی وہاں لعین اور جہان سے کم درجہ امت رکھتے ہیں کتاب یہ سونڈاب ثقیف و غیرہا خبیثوں کی طرح ادنیٰ رسالت و نبوت پر تھکتے ہیں اور محمد کی صحت والے کوئی مہدی موجود ہوتا ہے کوئی خوش زمان کوئی جہد وقت کوئی مانیں وچن بنوستان جس میں دلوں سے اسلام ہے سردار ہے اور دین ہے یاد رکھیں امام کی آزادیوں کھلے بندوں رہنے کی مثالیں یہاں رنگ نہ لائیں تو کہیں ہزاروں جہد بیکاروں رہا رہو (Relomar) مفسران تہذیب مشرکان نیچر کتنے ہی مہدی کتنے مذہب گر مشرکات الارض کی طرح لکھ چکے اور خدا کی شان مہدی من بشاء و انھل من بشاء جو کوئی کہے ہی کھلے باطل مرتکب جہوت کا نشان باندھ کر آگے بڑھا کچھ قتل سے اندھے قسمت کے وعدے اس کے پیچھے ہو لیے آخر یہی آدمی تھے جو فرعون کو جہد کر کے یہی آدمی ہوں گے جو وہاں کا مساجد دیں گے ان صدقوں کے دور سے میں مہدی تو کہتے ہی لکھ اور زمین کا بیج نہ جوئے نہ جاتا ہے ایک صاحب کو پانچ پانی کے درو میں فی اوتاج کی سوچھی کہ مہدی جتا پرانا ہو گیا اور نرا امتی بننے میں لطف ہی کیا لاؤ گئی موصوفائیں اور ادنیٰ الہام کی بنیاد پر نبوت کی دیوار نہیں اور ادھر یہ سائیں کا زمانہ بٹا ہوا ہے اگر کہیں صلیب کے صدفے میں نصیب جا کا اور ان کی کچھ میں آگیا جب تو جنگل میں جنگل ہے سولی کے ان کے ذہن کی شادی کا دنگل ہے جہاد و امریکا ویرہا و نظریات سب تخت اپنے ہی ہیں اپنے ہی

بند سے خداوند تاج و تہی میں پاؤں میں چاند مارے کا جو تاسر پر سورج کا بیج ہوگا باپ کو جیتے جی معزول کر کے بیٹے کا راج ہوگا اور ایسا نہ بھی ہوا تو چند گانھ کے پورے عقل کے اندھے تو کہیں گئے ہی نہیں یوں بھی اپنا ایک گردہ الگ تیار شہرت حاصل سرداری برقرار اس خیال کے جمائے کہ جہاں ہزاروں گل کھلائے صد ہا گل کھیلے وہاں ایک ہلکا سا بیج یہ بھی چلے کہ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام وہی ہے جو وہاں لایا گیا تھا تو مر بھی گئے اب وہ کیا خاک اتریں گے اور کیا کریں دھر چلے جو کچھ ہیں ہمیں ذات شریف ہیں ہمیں آخری امید کاہ حنیف ہیں ہمیں قائل خنوبر ہمیں قاطع بیہودہ ہمیں کاسر صلیب ہمیں کج موعود کو یا انہیں کی ماں کواری انہیں کا باپ معدوم احادیث متواترہ میں انہیں کے آنے کی دھم گزریہ ان کی نرمی خام دوس ہے اور حیات و موت عیسوی ہیں ان کی گفتگو مٹ ہم چاہتے ہیں موت عیسوی منافی نزول ہے یا نہیں اگر نہیں اور پتنگ نہیں جیسا کہ ہم مقدمہ خلاصہ میں روشن کر آئے جب تو اس دعوے سے تمہیں کیا نفع ملے اور احادیث نزول کو اپنے اوپر اچالنے سے کیا کام چلا اور اگر بالفرض منافی چاہیے تو یقیناً لازم کہ موت سے انکار کیجئے حیات ثابت مانئے کہ اگر موت ہوتی تو نزول نہ ہوتا مگر نزول یقینی کہ مصطفیٰ ﷺ کے ارشادات متواترہ اس کی دلیل قطعی مسلمان ہرگز کسی فریب دہندہ کی مذمت مان کر اپنے رسول کریم علیہ السلام و انہم کے ارشادات کو معاذ اللہ غلط و باطل جاننے والے نہیں جو کوئی ان کے خلاف کہے اگر چہ زمین سے آسمان تک اڑے مسلمان اس کا ناپاک قول بدتر از نزول اسی کے مواضع پر بار کرالگ ہو جائیں گے اور مصطفیٰ ﷺ کے دامن پاک سے لپٹ جائیں گے اللہ تعالیٰ ان کا دامن نہ چھڑائے دنیا نہ آخرت میں آئین بجاہ عندک یا ارحم الراحمین۔

اور بغرض باطل یہ سب کچھ سنی پھر آخر تمہاری مسیحیت کیونکر ثابت ہوئی ثبوت دو اور اپنے دعوے کی غیرت کی آن ہے تو صرف قرآن سے دو۔ وہ دیکھو قرآن کی بارگاہ سے

محروم پھرتے ہوا چچا وہاں نہ ملا حدیث سے دو۔ وہ دیکھو حدیث کی درگاہ سے خائب و خاسر پلٹتے ہو خیر یہاں بھی ٹھکانہ نہ لگا تو کسی صحابی کا ارشاد کی تاہیں ہی کا اثر کسی امام ہی کا قول کچھ تو پیش کرو کہ احادیث متواترہ میں مصطفیٰ ﷺ نے جو نزول عیسیٰ کی بشارت دی ہے اس سے مراد کوئی ہندی پنجابی ہے جہاں جہاں ابن مریم ارشاد ہے وہاں کسی پنجابین کا کچھ پیش زادہ مراد ہے اور جب ایسے بدیہی ابطال دعویٰ کا کہیں سے ثبوت نہ دے سکو ہر طرف سے ناامید ہر طرح سے باطل تو عوام کو چھٹنے اور پیتر سے بدلنے اور ترجمے ٹکٹے اور الٹے اچھٹنے سے کیا حاصل حضرت مسیح مع جسم و روح یا صرف روح سے بعد انتقال گئے یا جیتے جاتے تمہیں کیا نفع اور تم پر سے ذلت بے ثبوتی کیونکر دفع تمہارا مطلب ہر طرح مفقود تمہارا ادعا ہر طرح مردود پھر اس بے معنی بحث کو چھیڑ کر کیا سنبھالو گے اور عیسیٰ کی وفات سے مغل کو مرسل پنجابین کو مریم نطفے کو کھ ازل کو اکرم بیانی کو کنواری ادھالی کو دم کیونکر بنالو گے یا بلندہ دینی و دھرم کہ مقدمہ مذمت و راجعہ میں گزرے ان تمام جہالات فاحشہ کے رو میں کافی دوانی ہیں واللہ اعلم۔

تنبیہ پنجم:

بغرض باطل یہ بھی سہی کہ نزول عیسیٰ سے مراد کسی مہمان عیسیٰ کا ظہور ہے مگر مصطفیٰ ﷺ نے صرف اتنا ہی تو ارشاد نہ فرمایا کہ نزول عیسیٰ ہوگا بلکہ اس سے پہلے بہت مواقع ارشاد ہوئے ہیں کہ جب یہ واقع ہو لیں گے اس کے بعد نزول ہوگا اس کے مقارن بہت احوال و اوصاف بتائے گئے ہیں کہ اس طور پر اتریں گے یہ کیفیت ہوگی اس کے لاحق بہت حوادث و کوائف فرمائے گئے کہ ان کے زمانے میں یہ ہوگا آخر ان سب کا صادق آنا تو ضرور ہے مثلاً سبابت میں روم و شام و تمام بلاد اسلام باشتائے حرمین شریفین سب مسلمانوں کے ہاتھ سے نکل جانا سلطان اسلام کا شہادت پانا تمام زمین کا فتنہ و فساد سے بھر

جانے کے باعث اولیائے عالم کا کھمبہ کو بھرت کر جانا وہاں حضرت امام آخر الزماں کا طواف کعبہ کرتے ہوئے حضور فرمانا اور اولیائے کرام و سائر اہل اسلام کا ان کے ہاتھ پر بیعت کرنے نصاریٰ کا واثق یا اعمیٰ ملک شام میں ام باندھنا۔ انکی طرف مدینہ طیبہ سے لشکر اسلام کا نہضت فرمانا نصاریٰ کا اپنے ہم قوم نو مسلموں سے لڑائی مانگنا۔ مسلمانوں کا انہیں اپنی پناہ میں لینے لشکر مسلمین کا تین حصے ہو جانا نصاریٰ پر فتح عظیم پانا فتحیاب حصے کا قسطیہ کو نصاریٰ سے چھیننا مہمہ کبریٰ کا واقع ہونا ہزار ہا مسلمانوں کا تین روز اپنے حصوں سے قسم کھا کر لڑنا کہ فتح کر لیں گے یا شہید ہو جائیں گے اور شام تک سب کا شہید ہو جانا آخر میں نصرت الہی کا نزول فرمانا مسلمانوں کا فتح اہل و اعظم پانا اتنے کافروں کا کھیت ہونا کہ پرندہ اگر ان کی لاشوں کے ایک کنارے سے اڑے تو دوسرے کنارے تک پہنچنے سے پہلے ہر کر گر جائے۔ مسلمانوں کا اموال قیامت تقسیم کرتے میں انہیں لعین کی زبان سے خروج و جہاں کی فلاح خیر من کر پائنا وہاں اس کا نشان نہ پانا پھر اس غیبت اعادہ نا اللہ منہ کا ظہور کرنا ویشار عجیب دیکھنا بیٹھ برسانہ کھیتی لگانا زمین کو ختم دے کر خزانے نکھوانا خزانوں کا اس کے پیچھے ہولینہ سب سے پہلے ستر ہزار یہود و عیسائیوں کا اس کافر پر ایمان لانا اس کا لشکر بڑا دہاں کا ایک جوان مسلمان کو گوار سے دو ٹکڑے کر کے پھر زندہ کرنا اس کا اس پر فرمانہ کہ اب مجھے اور بھی یقین ہو گیا کہ تو وہی کا کذاب ملعون ہے جس کے خروج کی ہمیں نبی ﷺ نے خبر دی تھی اگر کچھ کر سکتا ہے تو اب مجھے کچھ ضرور پہنچا پھر اس کا ان پر قدرت نہ پانا غائب و خاسر ہو کر رہ جانا چالیس روز میں اس ملعون کا حرمین طہون کے سوا تمام جہاں میں گشت لگانا اہل عرب کا سب کر ملک شام میں جمع ہونا اس غیبت کا انہیں محاصرہ کرنا یا نہیں ہزار مرد جنگی اور ایک لاکھ عورتوں کا محصور ہونا کیا تمہارے نکلنے سے پیشتر یہ سب وقائع واقع ہو لیے و اللہ کہ صریح جھوٹے ہواب چلیے مقدمات کا گاہ اسی حالت میں قلعہ بند مسلمانوں کو واز آنا کہ

تھہراؤ نہیں فرما دوسرے آجیٹا عیسیٰ موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا باب دمشق کے پاس دمشق الشام کے شرقی جانب من رکا سپید کے نزدیک دو فرشتوں کے پردوں پر ہاتھ رکھے آسمان سے نزول فرمانا بنے بنائے ہاوں سے پانی چکنا جب سر جھکا میں یا اٹھا میں مٹے مبارک سے موتیوں کا بھڑنا یہاں تکسیر ہو چکی نماز قائم ہے حضرت امام مہدی کا ہر عیسوی امامت فرمانا حضرت کا ان کے پیچھے نماز پڑھنا سلام پھیر کر دروازہ کھلوانا اس طرف ستر ہزار یہودی مسیح کے ساتھ اس مسیح کذاب یک چشم کا ہونا مسیح صدیق علیہ السلام کو دیکھتے ہی اس کا بدن گھٹنا بھگنا عیسیٰ علیہ السلام کا اس کے تعاقب میں جانا بابلہ کے پاس اسے قتل فرمانا اس کا خون تاپاک اپنے نیزہ پاک پر لکھنا کیا تم پر یہ صفات صادق ہیں کیا تم سے یہ وقائع واقع ہوئے؟ واللہ صریح جھوٹے ہو۔ آگے سینچے واقعات عہد مبارک سید موعود مسیح کو و سلوات اللہ تعالیٰ و سلامیہ کا صلیبیں توڑنا و خنزیر کو قتل فرمانا جزیرہ اٹھارہ کافر سے اٹھا الاسلام و اما السیف پر عمل فرمانا یعنی اسلام لاؤ و نہ سوار تمام گٹار روئے زمین کا مسلمان یا مظلول ہونا یہود کو کن گن کر قتل فرمانا بیڑوں پتھروں کا مسلمانوں سے کہنا اے مسلمان آپہ میرے پیچھے یہودی ہے سوا دین اسلام کے تمام مذاہب کا یکسر نیست و نابود ہو جانا رو کا راستے سے رنج یا عمرے کو جانا سزارا قدس سید اطہر علیہ السلام پر حاضر ہو کر سلام کرنا قبر انور سے جواب آنا اور ان کے زمانے میں ہر طرح کا امن یمن ہونا لالچ حسد بغض کا دنیا سے اٹھ جانا شیر کے پہاڑوں میں گائے کا پڑنا۔ بھیڑیے کی بغل میں بکری کا بیٹھنا سانپ کو ہاتھوں میں لے کر بچوں کا کھیلنا کسی کا کسی کو ضرر نہ پہنچانا آسمان کا اپنا برکتیں اتریں دینا زمین کا اپنی برکات اگل دینا پتھر کی چٹان پر دانہ بکسیر دو تو کھیتی ہو جانا اتنے بڑے اناروں کا پیدا ہونا چھکے کے سایے میں ایک جماعت کا آ جانا ایک بکری کے دودھ سے ایک قوم کا پیت بھرنا روئے زمین پر کسی کا محتاج نہ ہونا دینے والا اشرافیوں کے توڑے لیے پھرے کوئی قبول نہ کرے وغیرہ وغیرہ کیا

یہ تمہارے اس زمانہ پر دشواریوں کے حالات ہیں سکھلاؤ اللہ صریح چھوٹے ہوائی طرح اور
وقائع کثیرہ مثلاً یا جوج ماجوج کا عہد عیسوی میں تھن مدجلہ وقرات وغیرہ ہادیہ کے دریا کی کر
بالکل سکھادین پھیلی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا حکم الہی مسلمانوں کو کہہ طور کے پاس محفوظ رکھنا
یا جوج ماجوج کا دنیا خالی دیکھ کر آسمان پر تیر پھینکنا کہ زمین تو ہم نے خالی کر لی اب آسمان
والوں کو ماریں، اللہ تعالیٰ کا ان فیشوں کے استدراج کے لیے تیروں کو آسمان سے خون
آلود واپس فرماتا، ان کا دیکھ کر غرش ہوتا، کوہ پھر عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا سے ان اشتیاق پر
بلائے لعنت کا آنا، سب کا ایک رات میں ہلاک ہو کر روچا، روئے زمین کا ان کی حقوت
سے خراب ہونا، دعائے عیسوی سے ایک سخت آندھی آ کر ان کی لاشیں اڑا کر سمندر میں
پھیلتا دینا، عیسیٰ و مسلمانوں کا کوہ طور سے تھن، شہروں میں از سر نو آباد ہونا، چالیس سال زمین
میں امامت دین و حکومت بدل آئیں فرما کر دلاست پانا، حضور سید المرسلین ﷺ کے پہلو
مبارک میں دفن ہونا، جب تم اپنی عمر جو نکھڑ کر آئے ہو چوری کر لو تو ان شاء اللہ العظیم
سب مسلمان عذاب دیو دیکھ لیں گے کہ حضرت عزرائیل علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تمہیں تو گھا دیا کہ
تمہارے مقرر اصلی کو پہنچایا اور ان باقی واقعوں سے بھی کوئی تم پر صادق نہ آیا پھر تم کیونکر مائل
عیسیٰ و مراد ادا رہے ہو سکتے ہو؟ اگر کہیے ہم حدیثوں کو نہیں مانتے۔ جی یہ تو پہلے ہی معلوم تھا
کہ آپ ﷺ کا م رسول اللہ ﷺ ہیں۔ مگر یہ تو فرمائیے کہ پھر آپ کج موعود کس بنا پر بنے
ہیں کیا قرآن عظیم میں کوئی آیت صریحہ قطعیہ الدالہ موجود ہے کہ عیسیٰ کا نزول ہو گا وہ
تو نہ آوے گا اور نہیں تو آخر یہ موعود موعود کہاں سے گارے ہو انہیں حدیثوں سے جب حدیثیں نہ
انہو کے موعود کی کاہنہ ناکس گھر سے لائے گے

ع شرم بہارت از خدا و از رسول

مگر بھلا اللہ مسلمان کبھی ایسی زلیلات پر کان نہ رکھیں گے کیا ممکن ہے کہ معاذ اللہ معاذ اللہ وہ

ارشادات مصطفیٰ ﷺ کو جھوٹا جانیں اور ان کے منکر مخالف کو سچا؟ حاشا للہ حاشا للہ اور پھر
مخالف بھی وہ جو خود انہیں ارشادات کے سہارے اپنے خیالی بلاؤ پکاتا ہو تمہارے موعود بننے کو
تو حدیثیں سچی مگر تطبیق اوصاف و وقائع کے وقت جھوٹی اقلو منون بہنض الکذب
وتكفرون بہنض لما جزاء من يفعل ذلك منكم الا خیر فی الخیرۃ الدنیا
ویوم البقیۃ یؤذون الی انشد العذاب وما اللہ یعاقب عما تعملون ووقیل بغدا
بلغوم الظالمین و لعلہ رب العرش جواب سوال اخیر اب شربا مگر سائل کا حضرت امام
مہدی و الخو دجال کی نسبت سوال بتوفیق اللہ تعالیٰ اس کے جواب لیجئے قول حضرت امام
مہدی اور دجال کا ہونا قرآن شریف میں ہے یا نہیں۔ قول اسے اور بہت تفصیل سے۔
قول ہے تو اس کی آیت۔ قول ایک نہیں متعدد دیکھو سورۃ النجم شریف آیت تیسری اور
چوتھی۔ سورۃ فتح شریف آخر آیت کا صدر۔ سورۃ قلب القرآن مبارک (تیسریں شریف) کی
کلی چار آیتیں۔ وغیرہ انک مواقع کثیرہ۔

جواب دوم:

دیکھو مقدمہ اولی جواب سوم قادیانی کا لکن اس کا عیسیٰ موعود ہونا قرآن شریف
میں ہے یا نہیں اگر ہے تو اس کی آیت اور نہیں تو وجہ کذا لک العذاب و لعلہ رب العذاب الا
خیرۃ انکبوا لو کانوا یفتمنون الحمد للہ کہ یہ مگر جواب ۲۴ رمضان مبارک روز
یات افروز دو شنبہ ۱۳۱۵ھ و حدیث اتمام اور بھلا تاریخ اصنام الہامی علی اسراف
القادیانی نام اور۔ و صلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا و مولانا محمد و آلہ و صحبہ
اجمعین و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین واللہ سبحنہ و تعالیٰ اعلمہ
و علمہ جل مجدہ اتم و احکم۔

کتبہ: محمد المعروف بجاہ رضا البریلوی علی ھ

بمحمد بن المصطفیٰ النبی الامی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم